مزیدار اور دلچسپ لطیفوں کی سوغات، شاندار پہیلیوں
اور عمدہ معلومات کے ساتھ

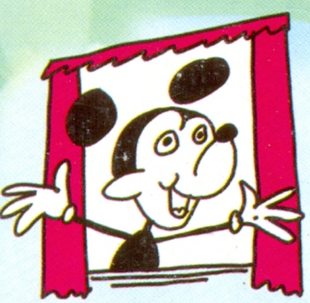

600
دِلچسپ لطیفے

انتخاب: محمد کامران خان

مزیدار اور دلچسپ لطیفوں کی سوغات، شاندار پہلیوں
اور عمدہ معلومات کے ساتھ

600
دلچسپ لطیفے

انتخاب
محمد کامران خان

پبلشر
رحمٰن بک ہاؤس اردو بازار کراچی 021-2766751

رحمٰن بک ہاؤس کی مفید، معلوماتی اور کارآمد کتابیں
زیر اہتمام ———— خلیق الرحمٰن

☆ جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں ☆

حسن ترتیب ════ **ضابطۂ تحریر**

کتاب :-
600 دلچسپ لطیفے

انتخاب :-
محمد کامران خان

زیر اہتمام :-
خلیق الرحمن

پبلشر :- رحمٰن بک ہاؤس۔کراچی

اہتمام طباعت :
ایم عرفان علی

کمپوزنگ : **خلیل الرحمن**

کتاب ہٰذا، مرتب ومولف کی تلاش وترجمہ کا ثمر اور ادارے کی کاوشوں و کوششوں کا ہنر ہے۔

اس لئے

کسی بھی حوالے سے نقل کرنا یا نام تبدیل کر کے شائع کرنا، اخلاقی و قانونی جرم ہے، لیکن.........

بے ضمیر لوگوں کیلئے اخلاقی ضابطے نہیں ہوتے۔"

"ادارہ"

اسٹاکسٹ

الرحمٰن بک پیلس اردو بازار کراچی فون 021-6033697
الکوثر نیوز ایجنسی فریئر مارکیٹ کراچی فون 021-2723601

پیارے نونہالو

ادارہ رحمٰن بک ہاؤس نے آپ کی دلچسپی کے پیش نظر مشہور مصنف جناب غیاث اقبال کی کہانیوں کو شائع کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہے، یہ وہی کہانیاں ہیں جنھیں ایک زمانے میں بے حد پسند کیا گیا، یہ کہانیاں جہاں مزیدار اور دلچسپ ہیں وہیں سبق آموز بھی، بڑی عمر کے لوگ ان کہانیوں کو بھولے نہیں ہوں گے، مثلاً، طوطا مینا، گل بکاؤلی، طوطا کہانی اور باغ و بہار وغیرہ۔

اس کے علاوہ مزیدار لطیفے، دلچسپ اور حیرت انگیز کہانیوں کی طباعت کا سلسلہ بھی جاری ہے، مثال کے طور پر دنیا بھر کے ادب سے راقم کی دو منتخب کہانیاں ''انوکھی شاہکار کہانیاں'' اور ''دلچسپ و عجیب کہانیاں، غیر ملکی ادب کی یہ کہانیاں حیرت انگیز بھی ہیں اور دلچسپ بھی، ان کو پڑھنے سے آپ کی معلومات میں گرانقدر اضافہ ہوگا۔

لیکن اسکول سے واپسی پر پہلے ہوم ورک مکمل کریں پھر ضروری کام سے فارغ ہوں اس کے بعد مطالعے کے اوقات میں ان کہانیوں کو پڑھیں، ہمیں یقین ہے کہ ان کہانیوں کے مطالعے سے آپ کی علمی قابلیت میں بہت اضافہ ہوگا۔ ہمیں آپ کی رائے اور قیمتی مشوروں کا انتظار رہے گا، آپ کی آراء کی روشنی میں ہم اس پروگرام کو ترتیب دیں گے، مجھے آئندہ نگارشات تک کے لئے اجازت دیجئے، اپنا اور اپنے گھر والوں کا خیال رکھئے ہمیشہ خوش رہئے۔ ''اللہ نگہبان۔

آپ کا بھائی جان

محمد کامران خان

شہرۂ آفاق مصنّف غیاث اقبال کی لکھی ہوئی حیرت انگیز کہانیاں

گل بکاؤلی	گل صنوبر
طوطا مینا	باغ وبہار
علی بابا 40 چور	طوطا کہانی
حاتم طائی	سندباد جہازی
قصہ نوشیرواں عادل	عمرو عیّار

اہتمام طباعت ———— ایم عرفان علی

ناشران

رحمٰن بک ہاؤس اردو بازار کراچی

021-2766751

نیا جوتا

ایک صاحب کا نیا جوتا بری طرح پاؤں کاٹ رہا تھا، وہ سڑک پر لنگڑا کر چل رہے تھے، ان کی پریشانی دیکھ کر ایک راہ گیر نے پوچھا۔

''آپ کو یہ جوتا کہاں سے ملا ہے۔''؟

انہوں نے جل کر جواب دیا۔ ''درخت سے توڑا ہے۔''

راہگیر نے برجستہ کہا۔ ''تو آپ نے اس کے پک جانے کا انتظار کیا ہوتا۔''

امتحان

''بتاؤ امتحان کیوں ہوتے ہیں۔'' نادیہ نے عظمیٰ سے پوچھا۔

''اس لئے کہ جو سوال ہماری استانیوں کو نہیں آئے، وہ ہم سے پوچھ لیتی ہیں۔''

عظمیٰ نے جواب دیا۔

پانڈا

ریچھ کی شکل کا ایک گوشت خور جانور ہے، جو چین اور تبت کے پہاڑوں میں پایا جاتا ہے، اس کے جسم پر سفید گھنی فر ہوتی ہے، جس کے اگلے حصے پر افقاً چوڑی سی کالی پٹی ہوتی ہے پاؤں کی فر بھی سیاہ ہوتی ہے، جس کے اگلے حصے پر افقاً چوڑی سی کالی پٹی ہوتی ہے پاؤں کی فر بھی سیاہ ہوتی ہے، اسے ''دیو پانڈا'' کہتے ہیں، اسی نسل کا ایک چھوٹا سا جانور شمال مشرقی ایشیاء میں بھی پایا جاتا ہے، اس کی فر سرخی مائل اور مڑی ہوئی ہوتی ہے، یہ چھوٹا پانڈا کہلاتا ہے، تاہم دنیا کے مخصوص خطوں میں ہی پایا جاتا ہے۔

آپ کون۔۔۔

ایک اداکار نے اپنی حسین وجمیل بیوی سے ٹیلی فون پر کہا۔آپ فرانس جانا چاہتی ہیں۔کیوں نہیں۔۔۔۔ضرور۔۔۔آپ اپنا تعارف تو کرائیں آپ کون ہیں۔

دو پاگل

پاگل خانے کا انچارج وزیر صحت کو پاگل خانے کے معائنے کیلئے لے گیا انچارج نے ایک پاگل کی طرف اشارہ کر کے کہا۔

یہ شخص اس لئے پاگل ہوگیا کہ یہ جس لڑکی پر عاشق تھا اس سے اس کی شادی نہ ہوسکی۔

وزیر نے ایک اور پاگل کی طرف اشارہ کر کے پوچھا۔وہ کیوں پاگل ہے۔اس کی شادی اس لڑکی سے ہوگئی تھی۔انچارج نے جواب دیا۔

کار تمہاری نہیں ہے

ایک صاحب جدید ترین اور بے حد قیمتی کار میں اپنی محبوبہ سے ملنے گئے اسے کار میں بٹھایا اور شہر سے باہر ایک پرفضا مقام پر پہنچ گئے تھوڑی دیر بعد وہ ہکلاتے ہوئے شرمندگی سے بولے۔میں تم سے کیا کہوں۔۔۔مگر آج۔۔۔نہیں۔۔۔تو کل تم پر یہ۔۔۔حقیقت ضرور۔۔۔کھل جائے گی کہ میں۔۔۔شادی شدہ ہوں۔

فوراً بیچ دو

ایک سٹہ باز اخبار میں تجارتی کالم پڑھ رہا تھا کہ باہر سیڑھیوں پر اس کی بیوی گر گئی۔ملازمہ نے چلا کر آواز دی۔

صاحب۔آپ کی بیگم نیچے گر گئیں ہیں۔

فوراً بیچ دو۔۔۔صاحب نے جواب دیا۔

وضاحت

نیا شادی شدہ جوڑا سڑک پر ٹہلتا ہوا جا رہا تھا۔کہ سامنے سے سنہرے بالوں والی ایک خوبصورت لڑکی نمودار ہوئی۔

ہیلو جارج ڈارلنگ!اس لڑکی نے کہا پھر اس کی نظر جارج کی بیوی پر پڑی۔اور وہ تیز تیز قدموں سے آگے بڑھ گئی۔

یہ منحوس کون تھی۔۔۔نئی نویلی دلہن نے غصہ سے پوچھا۔

فضول سوال مت کرو۔۔۔۔شوہر نے جواب دیا۔تمہیں کیا پتہ کہ مجھے تمہارے بارے میں وضاحت کرتے ہوئے کس مصیبت کا سامنا

کرنا پڑے گا۔

دھوکہ اور ظلم

نو بیاہتا دلہن جو ایک مشہور فلم اسٹار تھی۔ فلم پروڈیوسر کو دیکھ کر بلک بلک کر رونے لگی۔

ارے۔۔۔ارے۔۔۔روتی کیوں ہو۔۔۔؟ بات کیا ہے؟پ

پروڈیوسر نے پوچھا۔ مجھے دھوکہ دیا گیا ہے۔ مجھے اندھیرے میں رکھا گیا ہے فلم ایکٹریس نے روتے ہوئے کہا۔ شادی کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ جس ہدایت کار سے میں نے شادی کی۔ وہ پہلے بھی شادی کر چکا ہے۔ اور اس کے پانچ بچے موجود ہیں۔

پروڈیوسر نے پیار سے اس کی پیٹھ تھپکتے ہوئے کہا حقیقت میں تم پر بڑا ظلم ہوا ہے۔

ہاں۔ فلم ایکٹریس نے پروڈیوسر کے سینے پر سسکی بھری۔ مجھی پر نہیں۔ میرے چھ بچوں پر بھی ظلم ہوا ہے۔

انگوٹھی کی گرمی

منگنی کے چند روز بعد اس نے اپنی چند سہیلیوں کی دعوت کی مگر دعوت کے دوران اتفاق سے کسی نے بھی اس کی منگنی کی ہیرے والی انگوٹھی کی طرف توجہ نہ دی۔ وہ کچھ دیر سوچتی رہی اور پھر زور سے بولی۔

افوہ! آج کتنی گرمی ہے۔ میرا خیال ہے۔ انگوٹھی اتار کر رکھ دوں۔

کنواری رہ جائیں

لڑکیوں کی الجھنیں اور پریشانیاں دور کرنے کے لئے مشورے دینے والی خاتون سے ایک لڑکی نے پوچھا کیا آپ لڑکوں کو بھی مشورہ دیتی ہیں۔

نہیں میں صرف لڑکیوں کو مشورے دیتی ہوں۔

لڑکوں کو کیوں نہیں۔۔۔اس کی خاص وجہ؟

اگر میں لڑکوں کو مشورے دینا شروع کر دوں تو ساری لڑکیاں کنواری رہ جائیں گی۔

سہیلی بوجھ پہیلی

کہنے آئے من کی بات

جو بھی دیکھے، مارے ہاتھ (جواب: مچھر)

بچت

میاں بیوی نے طے کیا کہ جب کبھی شوہر بیوی کو پیار کرے تو روپے کا نوٹ ڈبے میں ڈال دے۔ بچت کی اس ترکیب پر عمل کرتے ہوئے ایک سال بعد جب ڈبہ کھولا گیا تو ایک ایک کے نوٹوں سے بھرا ہوا تھا۔ مگر ایک ایک کے نوٹوں کے علاوہ پانچ اور دس کے بھی کچھ نوٹ ڈبے سے برآمد ہوئے۔ شوہر نے تعجب سے پوچھا کہ پانچ اور دس کے نوٹ کہاں سے آگئے۔

بیوی نے جواب دیا۔

تم سمجھتے ہو کہ سب ہی لوگ تمہاری طرح کنجوس ہیں۔

دوسری شادی

بیوی اپنے شوہر کے ایک دوست سے محبت کرتی تھی۔ جس کا علم شوہر کو بھی تھا۔ ایک دن اس کی بیوی کا اچانک انتقال ہوگیا۔ شوہر کے دوست کا روتے روتے برا حال ہوگیا۔ شوہر نے اس کی ڈھارس بندھائی اور تسلی دیتے ہوئے کہا۔ گھبراؤ مت۔۔۔ جلد ہی دوسری شادی کرنے والا ہوں۔

انجام محبت

ایک پارٹی سے واپسی کے بعد ایک لڑکی اپنی سہیلی کو ایک دلچسپ واقعہ سنا رہی تھی۔ وہ بے حد حسین تھا۔ پہلے اس نے گہری نگاہ سے مجھے دیکھا پھر میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ اس کے بعد اس نے اپنے بازو میری کمر کے گرد حمائل کر دیئے اور پھر۔۔۔ اتنا کہہ کر وہ اچانک رک گئی۔۔۔ اس کے چہرے کا رنگ فق ہوگیا۔ اس نے اپنے گلے پر ہاتھ رکھا اور چلائی۔ اف میرے خدا میرا ہار۔

دل کی دھڑکن تیز

ایک نہایت خوبصورت نرس نے ایک دن ڈاکٹر سے کہا۔

ڈاکٹر صاحب: نہ معلوم کیا بات ہے کہ میں جب بھی کسی آدمی کی نبض دیکھتی ہوں اس کے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔

بہت آسان مسئلہ ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے پراسرار انداز میں مسکراتے ہوئے کہا۔ پہلے کسی وارڈ بوائے سے کہہ دو کہ مریض کی آنکھوں پر پٹی باندھ دے۔ اور اس کے بعد نبض پر ہاتھ رکھا کرو۔

سجاوٹ

اوہ ڈاکٹر۔۔۔پرائیویٹ نرس نے تعریفی انداز میں ڈاکٹر کے نرم ونازک ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔تمہارے ہاتھ کتنے پیارے ہیں ایسے ہاتھ تو کسی لڑکی پر خوب پھبتے ہیں۔

ڈاکٹر نے مسکرا کر ہاتھ اٹھائے۔اچھا۔۔۔اگر تمہاری یہی مرضی ہے۔

برہنہ ٹانگیں

ایک عمر رسیدہ دیہاتی جوڑا ایک بڑے شہر میں پہلی مرتبہ سیر کرنے گیا شہر کی گہما گہمی اور نت نئی چیزوں نے دونوں کو بے حد متاثر کیا۔شہر کی خواتین کا لباس بھی عجیب تھا۔اوپر سے انہوں نے جسم کو ڈھانک رکھا تھا۔لیکن ان کی خوبصورت ٹانگیں برہنہ تھین ۔کچھ دیر بعد مرد نے محسوس کیا کہ اس کی بیوی کی نظر عورتوں کی ٹانگوں کی طرف کچھ زیادہ ہی مرکوز ہے اس نے بیوی کو ٹوکتے ہوئے کہا۔ماریا!! بڑا عجیب سا معلوم ہو رہا ہے کہ تم ایک عورت ہو کر خواتین کی ٹانگوں کو اتنی دلچپسی سے دیکھ رہی ہو۔دیکھنے والی سمجھیں گے کہ تم نے کبھی ٹانگیں نہیں دیکھیں۔ماریا دھیرے سے مسکرائی۔ بالکل یہی بات ابھی میں تم سے کہنے والی تھی۔

آئینہ

جب تمہیں کوئی بے حد حسین لڑکی نظر آتی ہے۔تو تم کیا کرتی ہو۔

ایک لڑکی نے دوسری لڑکی سے پوچھا۔

میں کچھ دیر دیکھتی رہتی ہوں اور جب تھک جاتی ہوں تو آئینہ ہاتھ سے رکھ دیتی ہوں۔دوسری لڑکی نے جواب دیا۔

ایک پہیلی

گاڑی آئی ، راستہ دو
جو نیچے آئے ، کردے دو　　　(جواب: چھری)

ایسا ہو جائے

ایک نوجوان اپنی منگیتر کی اس کی اٹھارویں سالگرہ پر کوئی تحفہ دینا چاہتا تھا۔ جس کے لئے وہ بہت پریشان تھا۔ کیونکہ اسکی سمجھ میں نہ آرہا تھا کہ کیا چیز دے۔ آخر بہت سوچ بچار کے بعد اس نے اپنی ماں سے مشورہ لیا۔ اور پوچھا امی اگر آپ اٹھارویں سالگرہ منائی جائے تو آپ کس چیز کی خواہش کریں گی۔

ماں نے ایک ٹھنڈا سانس لیا۔ اور بولی۔ بیٹے اگر ایسا ہو جائے تو میں کسی چیز کی اور خواہش کیوں کروں گی۔

ایک سا جواب

ایک ہوائی جہاز کمپنی نے دو ہفتے کے لئے پرکشش پیش کش کی۔ کہ اس کے ہوائی جہازوں میں اگر شوہر بیوی ایک ساتھ سفر کریں تو انہیں آدھے کرائے کی چھوٹ دی جائے گی۔ دو ہفتے کی تمام پروازیں ہو چکیں تو کمپنی کے پبلسٹی سیکشن نے مسافروں کی بیویوں کو خط لکھے کہ کمپنی کے جہازوں میں سفر کرنا انہیں کیسا لگا۔

سب بیویوں کی طرف سے ایک سا جواب آیا۔

ہم نے کب سفر کیا ہے؟

تجرباتی شادی

ایملی! الفریڈ نے اپنی محبوبہ سے کہا۔ آؤ ہم دونوں تجرباتی طور پر شادی شدہ میاں بیوی کے طور پر رہنا شروع کردیں۔ دو تین ماہ تک اس قسم کا تجربہ کرنے کے بعد اگر ہمارے خیالات میں ہم آہنگی پائی گئی۔ تو باقاعدہ شادی کرلیں گے۔ اور اگر غلطی ہوئی تو علیحدہ ہو جائیں گے۔

''ٹھیک ہے ڈارلنگ'' ایملی نے جواب دیا۔

مگر یہ تو بتاؤ کہ ہم اپنی غلطی کو کہاں لے جائیں گے۔

بوسے

سینما ہال میں لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے اچانک بجلی چلی گئی۔ اور کافی دیر بعد آئی تو شوہر نے اپنی خوبرو بیوی سے کہا۔ اگر مجھے پتہ ہوتا تو بجلی اتنی دیر بعد آئے گی تو میں تمہارے کئی بوسے لے لیتا۔

تو پھر ابھی تک کون بوسے لے رہا تھا۔ بیوی نے حیران ہو کر پوچھا۔

بہار اور پت جھڑ

شہر میں تصویروں کی نمائش ہو رہی تھی۔ان میں ایک خوبصورت لڑکی کی تصویر لگی ہوئی تھی جس کا بدن پتوں سے ڈھکا ہوا تھا۔اور تصویر کے نیچے بہار لکھا تھا۔نمائش میں ایک جوڑا بھی موجود تھا۔شوہر لڑکی کی تصویر کو بہت دیر تک دیکھتا رہا۔۔۔بیوی نے پوچھا کیا دیکھ رہے ہو۔

بیگم میں بہار دیکھ رہا ہوں۔

بیوی منہ بنا کر کہنے لگی۔اب بس بھی کرو۔کیا پت جھڑ تک یہیں کھڑے رہو گے۔

جملہ حقوق محفوظ

ایک خوبصورت مہ جبیں نے اپنی سہیلی کو اپنے منگیتر کی انگوٹھی دکھاتے ہوئے مشورہ مانگا۔اس انگوٹھی پر کیا عبارت لکھواؤں۔

سہیلی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ٹھیک رہے گا۔

ایک ہی زبان

ایک صاحب کئی زبانوں پر عبور رکھتے تھے۔ان کے ایک ساتھی نے پوچھا۔

آپ اپنی بیٹی کو کتنی زبانیں سکھائیں گے۔

میری بیوی جیسی

ایک مرد نے راہ چلتی خاتون کو اپنی بیوی سمجھ کر ہاتھ پکڑ لیا۔مگر فوراً ہی اپنی غلطی کا احساس ہو گیا۔جلدی سے ہاتھ چھوڑ کر بولے۔۔۔معاف کیجئے گا۔خاتون محض غلط فہمی کی بنا پر آپ کو اپنی بیوی سمجھ بیٹھا تھا۔

قسمت پھوٹ گئی ہو گی اس عورت کی، جسے تم جیسا بے وقوف اور بدصورت شوہر نصیب ہوا ہے۔خاتون نے بگڑ کر کہا۔۔۔کیا کبھی آئینے میں اپنی صورت دیکھی ہے۔کالا منہ،فضول قسم کے کپڑے اور آنکھیں ایسی جیسے ابھی ابھی لنکا سے خیرات میں آئی ہوں۔

خدا کی پناہ! مرد نے کہا۔خاتون آپ کی صورت ہی نہیں انداز گفتگو بھی میری بیوی جیسا ہے۔

بوجھو تو جانیں

ایک جانور ایسا

جس کی دم پر پیسا (جواب: مور)

باپ کی سڑک

ایک لڑکی سڑک پر جارہی تھی۔ایک منچلے لڑکے نے اس سے کہا۔سڑک کے کنارے چلو۔

لڑکی بولی۔کیا سڑک تمہارے باپ کی ہے۔

لڑکا شرارت سے بولا۔نن۔نہیں۔۔۔۔سڑک تو آپ کے باپ کی ہے،مگر انہوں نے مجھے جہیز میں دے دی ہے۔

سرکاری مہمان

ملزم: حضور بے روزگار تھا۔بے گھر تھا۔کئی دنوں سے بھوکا تھا۔اس لئے میں نے چوری کی۔

جج: تمہاری حالت واقعی قابل رحم ہے۔اس لئے میں تمہارے لئے چھ ماہ کیلئے سرکاری قیام وطعام کا انتظام کرتا ہوں سنٹرل جیل میں۔

ذمہ دار

مالک: ہم اس اہم عہدے کے لئے ایک بہت ہی ذمہ دار شخص چاہتے ہیں۔

امیدوار: مجھ سے بڑھ کر ذمے دار کون ہوگا۔جہاں بھی میں نے کام کیا۔اور کوئی بھی غلطی ہوئی تو اس کا ذمہ دار ہمیشہ مجھی کو ٹھہرایا گیا۔

سبزی منڈی

نئی بیوی کے حسن کی تعریف کرتے ہوئے شوہر نے کہا۔تمہاری انگلیاں بھنڈی کی طرح خوبصورت ہیں۔گال سیب کی طرح سرخ ہیں۔ آنکھیں آلو بخارے کی طرح گول گول۔۔۔۔اور

بس بس۔۔۔بیوی نے روکتے ہوئے کہا۔۔تم نے مجھے سبزی منڈی سمجھ رکھا ہے۔

سو برس

ایک صاحب نے اپنے فیملی ڈاکٹر سے پوچھا۔یہ بتایئے کہ میں سو برس کی عمر کیسے پا سکتا ہوں۔

ڈاکٹر نے جواب دیا۔شراب،عمدہ کھانوں،سگریٹ اور خوبصورت عورتوں سے دور رہو۔

وہ صاحب بولے۔۔۔ڈاکٹر ان چیزوں کے بغیر سو برس کی عمر کا کیا کروں گا۔

اہم چیز

ایک دکان کے لئے سیلز گرل کی ضرورت تھی۔انٹرویو کے لئے کئی لڑکیاں آگئیں۔منیجر باری باری سب سے انٹرویو لے رہا تھا۔
وہ ہر لڑکی سے پوچھتا۔دکان میں سب سے اہم چیز کیا ہے۔
امیدوار جواب دیتیں۔گاہک!
منیجر کہتا: آپ تشریف لے جایئے۔آخر میں ایک لڑکی آئی منیجر بولا:
دکان میں سب سے اہم چیز کیا ہے۔
اس نے جواب میں کہا! منیجر ،اس پر منیجر نے اس کو ملازم رکھ لیا۔

سانس اور موت

پیدائش واموات کے اعداد و شمار کو پڑھتے ہوئے ایک حسینہ نے قریب بیٹھے ہوئے اپنے بوائے فرینڈ سے کہا۔تمہیں معلوم ہے کہ میری ایک سانس کے ساتھ ایک آدمی مرجاتا ہے۔
حیرت ہے۔نوجوان بولا! تم کوئی اچھا سا ٹوتھ پیسٹ کیوں نہیں استعمال کرتیں۔

آج کے بچے

ایک بچے نے اپنی ماں سے کہا۔امی ابو کتنے بوڑھے معلوم ہوتے ہیں۔بالکل دادا کی طرح اور آپ کتنی خوبصورت ہیں۔بالکل نوجوان اور اسمارٹ۔
ماں نے خوش ہو کر پرس میں ہاتھ ڈالا۔۔۔اور پانچ کا نوٹ نکال کر بیٹے کو دیا۔بچے نے منہ بناتے ہوئے کہا: لیکن امی۔۔۔ابو نے تو دس روپے دیئے تھے۔

بوجھو تو جانیں

ساری بستی، ایک ہی چادر
یقین نہ ہو تو، باہر دیکھ لو آکر (جواب: آسمان)

چوہا

بیوی اپنے شوہر کو طعنہ دے رہی تھی۔ کہنے لگی میں پوچھتی ہوں تم آدمی ہو کہ چوہے۔۔۔

شوہر نے مودبانہ جواب دیا۔ صرف آدمی ہوں۔ اگر چوہا ہوتا تو میرے سامنے تھر تھر کانپ رہی ہوتیں۔

کون سکھائے گا

ڈرائیونگ سکھانے کی ایک شوقین لڑکی کافی دیر سے ایک کار کے پاس کھڑی اپنے انسٹریکٹر کا انتظار کر رہی تھی۔ جب کافی دیر تک کوئی نہ آیا تو اس نے انکوائری سے پوچھا۔۔۔ آج چھٹی تو نہیں ہے۔

کلرک نے بتایا۔ چھٹی تو نہیں ہے۔ لیکن چار انسٹرکٹر آدھے گھنٹے سے لڑ رہے ہیں کہ آپ کو ڈرائیونگ کون سکھائے گا۔

ترقی پذیر سائنس

عورت: ڈاکٹر صاحب! مجھے گہری نیند سونے کے لئے کن ہدایات پر عمل کرنا چاہئیے؟

ڈاکٹر: آپ سونے سے قبل ایک گلاس گرم دودھ کے ساتھ کرش کیا ہوا سیب کھایا کریں۔

عورت: لیکن ڈاکٹر صاحب! چھ ماہ قبل تو آپ نے مجھے خالی پیٹ سونے کا مشورہ دیا تھا۔

ڈاکٹر: میں جانتا ہوں میڈم! لیکن اس وقت سے میڈیکل سائنس نے ترقی کے کئی مدارج طے کر لئے ہیں۔

پریشانی۔۔۔؟

سرمایہ دار شوہر (اپنی پیاری بیوی سے پیار بھرے لہجے میں) ڈارلنگ میرا خیال ہے۔ تم روز روز کی شاپنگ سے اکتا گئی ہو گی۔ اب پروگرام بدلنا چاہئیے۔

بیوی (بے خیالی میں) ہاں ہاں ڈیئر! تم ٹھیک کہتے ہو۔ میں تمہارے ساتھ روز روز کی شاپنگ سے واقعی تنگ پڑ گئی ہوں۔

نوشی

ڈاکٹر: تم سگریٹ نوشی چھوڑ دو۔ ورنہ تمہیں کینسر ہو جائے گا۔

مریض: جناب میں سگریٹ تو چھوڑ سکتا ہوں۔ مگر نوشی نہیں۔

ڈاکٹر نے حیران ہو کر پوچھا۔۔۔ وہ کیوں۔۔۔؟

مریض: اس لئے کہ جناب۔۔۔نوشی میری بیوی کا نام ہے۔

کروڑ پتی کلرک

ایک کروڑ پتی کا کلرک اس کی خوشامد کررہا تھا۔حضور آپ ان پڑھ ہونے کے باوجود کروڑ پتی بن گئے۔اگر آپ پڑھے لکھے ہوتے تو نجانے آپ کی کتنی دولت ہوتی۔

کروڑ پتی نے مسکراتے ہوئے کہا: اگر میں لکھا پڑھا ہوتا تو تمہاری طرح کلرک ہوتا۔

قوت برداشت

فرم کے مالک نے کہا۔ہمیں ایک ایسے افسر کی ضرورت ہے۔جو انتہائی متحمل مزاج اور زبردست قوت برداشت کا مالک ہو۔

امیدوار نے جواب دیا۔جی ہاں اس آسامی کے لئے مجھ سے بہتر آدمی آپ کو نہیں مل سکتا۔میری قوت برداشت تحمل اور بردباری کا پہلا ثبوت یہ ہے کہ میری دو بیویاں ہیں۔دوسرا یہ کہ دونوں کی مائیں ہفتے میں دوبار میرے گھر آتی ہیں تیسرا یہ کہ میرے دس بچے ہیں چوتھا یہ کہ میرا پڑوسی گزشتہ پانچ سال سے پکا راگ سیکھنے کی کوشش کررہا ہے پانچواں یہ کہ میں سات سال سے ایک دیوانی مقدمہ لڑ رہا ہوں۔

چھٹا یہ کہ۔۔۔

مالک نے بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔بس بس۔۔۔آج سے تم اپنے آپکو یہاں کا ملازم سمجھو۔

وہی تو خریدنی ہے

ایک ڈاکٹر نے ایک کروڑ پتی مریض سے پچاس ہزار روپے فیس طلب کی۔دولت مند مریض نے کہا!اس رقم سے تو ایک کار خریدی جا سکتی ہے۔

ڈاکٹر نے مسکرا کر جواب دیا۔۔۔جناب وہی تو خریدنی ہے۔

ٹریفک کی طرف

ایک شخص اپنی بیوی سے ناراض تھا۔ایک دن اس کے دوست نے پوچھا۔۔۔کہ سڑک پر چلتے وقت بیوی کو کس طرف ہونا چاہیئے۔

اس نے جواب دیا۔۔۔ٹریفک کی طرف۔

ایک پہیلی

اگر کوئی بیٹھ کے کھانا کھائے

دوڑ کے وہ بھی اُدھر آئے (جواب: مکھی)

نیا جراثیم

ایک سائنسدان نے اپنی بیوی سے کہا۔ میں تمہاری سالگرہ پر ایک نایاب تحفہ دے رہا ہوں۔
ہائے! آپ کتنے اچھے ہیں کیا تحفہ دیں گے مجھے!
میں نے ایک نیا جراثیم دریافت کیا ہے۔ اس کا نام تمہارے نام پر رکھ رہا ہوں۔

میں محفوظ ہوں

ایک امریکی لڑکی نے رات کے تین بجے اپنی پریشان ماں کو فون پر بتایا۔ ممی آپ پریشان نہ ہوں۔ میں زندہ سلامت اور محفوظ ہوں۔ میں جیل سے بول رہی ہوں۔

حوالہ نمبر

ایک صاحب ماڈل گرل کے عشق میں بری طرح گرفتار ہوگئے۔ اور اسے متعدد خط لکھے۔ جب ماڈل گرل کی طرف سے مایوسی ہوئی تو آخری خط لکھا کہ میرے سارے خطوط واپس کردو۔
جواب ملا۔ آپ ک فائل نمبر نہیں مل رہا۔ براہِ کرم خط لکھتے وقت حوالہ نمبر ضرور لکھا کریں۔

فیس

ایک نوجوان اپنی محبوبہ کے گھر بیٹھا تھا۔ موقع پا کر اس نے اپنی محبوبہ کو بے حد قریب کرلیا۔ اتنے میں اچانک ملازمہ آ گئی۔ نوجوان بہت شرمندہ ہوا۔ اور رخصت ہوتے وقت ملازمہ کو بیس روپے دے کر کہا۔ اس بات کو اپنی ذات تک محدود رکھئے گا۔
ملازمہ نے بیس روپے لیتے ہوئے کہا۔ عام طور پر اس بات کے میں پچاس روپے لیتی ہوں۔ لیکن آپ چونکہ نئے ہیں۔ اس لئے بیس روپے ہی لے لیتی ہوں۔

افسر بنیں گے

ایک صاحب سگریٹ کا پیکٹ منگوانے کیلئے بستر پر لیٹے اپنے بچوں کو پکار رہے تھے مگر کوئی شنوائی نہیں ہورہی تھی بیوی جو روٹیاں پکا رہی تھی۔ مشورہ دیا۔ اب ذرا سی دیر کے لئے خاموش بھی ہوجاؤ۔ شوہر نے طنزیہ کہا! بیگم مجھے تو ایسا لگتا ہے۔ ہمارے یہ بچے کسی ہوٹل کے بیرے بنیں گے جب بھی بلاتا ہوں۔ حاضر نہیں ہوتے۔

اس پر بیوی غصیلے انداز میں بولی۔ زبان سنبھال کر بات کرو۔ میرے بچے افسر بنیں گے وہ کسی کی بات نہیں سنیں گے خواہ وہ باپ ہی کیوں نہ ہو۔

ابا جان

قطب شمالی کا ذکر کرتے ہوئے استاد نے ایک بچے سے پوچھا کہ۔ بتاؤ وہ کون سا جانور ہے۔ جو ہمیں غذا مہیا کرتا ہے اور سردیوں میں گرم پوشاک بھی اور ہمیں اپنی پیٹھ پر سواری بھی کراتا ہے۔

بچے نے کچھ دیر سوچنے کے بعد جواب دیا۔۔۔ ابا جان۔

صبر کا پھل

ایک ولی اللہ سے ان کا مرید ملنے گیا۔ اس نے دیکھا کہ ان کی بیوی حضرت کو صلواتیں سنا رہی تھیں۔ مرید حیران ہوا۔ اور عرض کی۔ ایسی سکون سوز بیوی کو حضرت نے کیوں برداشت کر رکھا ہے۔ اس سے چھٹکارا کیوں نہیں حاصل کیا۔

مرد خدا نے کہا۔ بھائی تم اس راز کو نہیں جانتے۔ اس کی تلخ بیانی پر صبر کرنے کی کوشش نے تو ہمیں ولی بنایا ہے۔

سیکریٹری اور بیگم

ایک بڑے بزنس مین کی بیوی ایک دن دوپہر کو اپنے شوہر سے کچھ بات چیت کرنے کے لئے ان کے دفر پہنچی تو چپڑاسی نے دیکھتے ہی کہا۔ محترمہ۔۔۔ صاحب تو اپنی بیگم صاحبہ کے ہمراہ لنچ کرنے باہر گئے ہوئے ہیں۔ عورت نے کہا: کوئی بات نہیں۔ جب صاحب آئیں تو ان سے کہنا۔ کہ ان کی سیکریٹری ان سے ملنے آئی تھی۔

سچ

- ☆ سچ بولو کہ سچ کو کبھی مات نہیں ہوتی۔
- ☆ سچ بولو کہ دل کو تسکین ملے۔
- ☆ سچ بولو کہ سچ ہر برائی کا کفارہ ہے۔
- ☆ سچ بولو کہ ثواب تمہارا مقدر رہو۔
- ☆ سچ بولو کہ سچ ہمیشہ کڑوا ہوتا ہے۔
- ☆ سچ دیکھو، سچ کہو، سچ سنو، سچ بولو، سچ کہلواؤ، سچ لکھو۔

خفیہ شادی

ایک فرم کے مینجر نے اپنی لیڈی سیکریٹری سے خفیہ طور پر شادی کے دوسرے روز اپنی بیوی کو سمجھاتے ہوئے کہا۔ دیکھو شامذی! اس شادی کو بہر صورت خفیہ رکھنا ہے۔ ورنہ اگر میری پہلی بیوی کو پتہ چل گیا تو وہ ہم دونوں کا جینا حرام کر دے گی۔

میں آپ کی ہدایات پر پورا پورا عمل کروں گی۔ لیکن آپ کو بھی میرے شوہر سے خبردار رہنا ہوگا۔

وہ بڑا بد مزاج اور جھگڑالو ہے۔ بات بات پر پستول نکال لیتا ہے۔

دو آدمی

ایک آدمی قبرستان سے گزر رہا تھا۔ ایک کتبہ نظر آیا۔ جس پر لکھا تھا۔ ایک ایمپائر اور ایماندار آدمی نے کچھ دیر سوچا۔ پھر بڑ بڑانے لگا۔

عجیب زمانہ ہے۔ ایک قبر میں دو آدمی۔

تنہائی

ایک غیر شادی شدہ عمر رسیدہ خاتون نے تنہائی سے اکتا کر مرغبانی کا پروگرام بنایا۔ چنانچہ وہ ایک پولٹری فارم میں تشریف لے گئیں۔ اور پولٹری فارم کے مینجر سے کہا۔

مجھے دو سو مرغیاں اور دو سو مرغ درکار ہیں۔ مرغبانی کرنا چاہتی ہوں۔

محترمہ: مینجر بولا: دو سو مرغیوں کے لئے پچیس مرغ کافی ہوں گے۔

نہیں! خاتون نے ٹھنڈی آہ بھری مرغ دو سو ہی رہنے دو۔ آپ نہیں جانتے۔ تنہائی کتنی تکلیف دہ ہوتی ہے۔

وفا کی تلاش

ایک مغربی تہذیب کی دلدادہ خاتون کا شوہر ایک روز خوردبین خرید کر لایا۔ دوورے روز اس نے مکان کی چھت پر فلکیات کے معائنے کی وربین لگائی۔ رات دن اس میں منہمک رہتا۔ ایک دن مغرب زدہ بیوی نے پوچھا۔ یہ کیا ہو گیا ہے تمہیں دن رت نجانے کس چیز کی تلاش میں لگے رہتے ہو۔

شوہر نے جواب دیا۔ جان من۔۔۔ وفا کی تلاش کر رہا ہوں۔ اگر یہ چیز آسمانوں پر بھی مل جائے تو اس صدی کی سب سے بڑی دریافت کا سہرا میرے سر ہوگا۔

بتی بجھ جاتی اور

ایک لڑکی دسویں جماعت میں پڑھتی تھی کہ اس کی شادی کر دی گئی۔ شادی کے بعد شوہر نے میٹرک پاس کرنے کی اجازت دے دی۔ اس نے امتحان دیا اور فیل ہوگئی۔ اس کی سہیلیوں نے پوچھا۔

فرخندہ: تمہیں کیا ہوا۔ تم تو ہر سال امتحان میں اول آیا کرتی تھیں پھر فیل کیسے ہوگئیں۔ کیا تم گھر پر پڑھتی نہیں تھیں۔

لڑکی نے جواب دیا۔ میں تو پڑھتی تھی۔ لیکن وہ بتی بجھا دیا کرتے تھے۔

بدصورت نرسیں

ہسپتال میں ایک زخمی سپاہی اپنی بیوی کو خط لکھوا رہا تھا۔ ایک خوبصورت نرس جو اس کی تیمارداری میں مصروف تھی۔ اس کی طرف سے خط لکھ رہی تھی۔ سپاہی نے ادھر ادھر کی باتوں کے بعد لکھوایا۔

یہاں کی نرسیں سب بدصورت ہیں۔

اس جملے پر نرس نے احتجاج کیا اور کہا۔ یہ تم میرے ساتھ زیادتی کر رہے ہو۔

زیادتی تو ہے۔ مگر تم یہ نہیں جانتیں کہ یہ جملہ پڑھ کر میری بیوی کتنی خوش ہوگی۔

اچھا شخص

بس بھری ہوئی تھی۔ اور عورتوں کو بیٹھنے کی جگہ نہیں مل رہی تھی۔ ایک خوبصورت نوجوان اور فیشن ایبل خاتون نے ذرا بلند آواز میں اپنی دوسری ساتھی خاتون سے کہا۔ اگر وہ شخص جو مجھے اچھا لگ رہا ہے۔ اپنی جگہ سے اٹھ جائے تو میں وہاں بیٹھ جاؤں۔

یہ سننا تھا کہ بس میں موجود تمام نوجوان اور بوڑھے اپنی اپنی نشستوں سے اٹھ کر کھڑے ہوگئے۔

ماں

- ☆ ماں قدرت کا انمول تحفہ ہے۔
- ☆ ماں کی آہ عرش کو ہلا دیتی ہے۔
- ☆ ماں کی گود انسان کی پہلی درسگاہ ہے۔
- ☆ جس شخص کے سر پر ماں کا سایا نہیں وہ بدنصیب ہے۔
- ☆ جو ماں کی قدر نہیں کرتا، وہ ہمیشہ ٹھوکریں کھاتا ہے۔
- ☆ ماں کی خدمت ہی اولاد کے لئے سب کچھ ہے۔
- ☆ پیارے بچو! ماں کا پیار نصیب والوں کو ملتا ہے۔

سستا کام

بیوی کے ڈسے ہوئے شوہر نے وکیل سے مشورہ کیا۔ اگر میں اپنی بیوی کو طلاق دوں تو کم از کم کتنی رقم درکار ہوگی۔

تین ہزار روپے میری فیس۔۔۔وکیل نے بتایا تقریباً اتنی ہی رقم کورٹ فیس۔ اسٹیمپ عدالتی کاغذ اور بیوی کا حق مہر اس کے علاوہ ہوگا۔

شوہر نے جواب دیا۔ اتنا خرچ تو شادی میں بھی نہیں آیا تھا۔ سو روپے نکاح خواں نے لئے۔ اور تین سو روپے میں نکاح کی مٹھائی آئی۔

وکیل نے برا سا منہ بنا کر کہا۔ سستے کام کو یہی انجام ہوتا ہے۔

نیند آئی

فلمساز نے خوش ہو کر پوچھا۔ آخر آپ کو میری فلم میں کونسی خوبی نظر آئی۔

صحافی نے جواب دیا۔ میں گزشتہ کئی سال سے بے خوابی کی بیماری میں مبتلا تھا۔ آپ کی فلم دیکھ کر مجھے کئی سال بعد نیند آئی ہے۔ اور یہی اس کی بڑی خوبی ہے۔

وہ مر گیا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک نوجوان اپنی محبوبہ سے انتہائی محبت کرتا تھا۔ اس نے اپنی محبوبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ''اگر تم مجھ سے شادی نہیں کروگی تو میں مر جاؤں گا۔''

نوجوان کی محبوبہ نے اس سے شادی نہ کی اور یقین جانیئے، ۵۱ برس بعد وہ نوجوان واقعی مر گیا۔

انتظار

ایک نوجوان اپنی محبوبہ کے باپ کے پاس شادی کی تجویز لے کر گیا تو محبوبہ کے باپ نے کہا۔

''دیکھو لڑکے! پہلے مجھے یہ بتاؤ تمہاری عمر کتنی ہے؟''

''میری عمر بائیس سال ہے۔'' نوجوان نے جواب دیا۔

میری بیٹی کی عمر انتیس سال ہے۔ تم سات برس تک اور انتظار کیوں نہیں کر لیتے تاکہ تم دونوں کی عمریں برابر ہو جائیں'۔ محبوبہ کے باپ نے کہا۔

مگر ممی۔۔۔۔میں خاموش رہنے پر مجبور تھی۔

کیوں۔۔۔۔؟

کیونکہ مجھے فرانسیسی زبان نہیں آتی تھی۔

بیگم کا ڈر

ایک آدمی رات کو دیر سے گھر آیا۔ بیوی کی ڈانٹ سے بچنے کے لئے اس نے جوتے بغل میں دبا لئے اور بغیر آہٹ کے منے کے جھولے کے پاس بیٹھ گیا۔ زور زور سے لوری سنانے لگا۔ ساتھ ہی جھولا بھی ہلاتا جاتا تھا۔ اتنے میں بیگم بیدار ہوگئی۔ کیا بے ہوشی کی نیند سوتی ہو۔ گھنٹے بھر سے منا رو رہا ہے۔ اب میں نے چپ کرایا ہے۔ ذرا آنکھیں کھول کر دیکھو منا کہا ہے۔ منا میرے پاس سو رہا ہے (بیوی نے غصے سے کہا)۔

رشک

ٹیگور کو لڑکیوں پر بہت رشک آتا تھا۔

''ہائے لڑکی ہونا کتنی اعلیٰ بات ہے۔''

اس کی وجہ یہ تھی کہ ان دنوں لڑکیوں کو اسکول نہیں جانا پڑتا تھا۔

شوہر کی گردن

ایک عورت نے دکاندار سے کہا ''مجھے اپنے شوہر کے لئے اسٹف کالر چاہئیے۔''

آپ کو کالر کا نمبر تو معلوم ہوگا۔

عورت بولی۔ نمبر تو مجھے یاد نہیں۔ مگر میرے دونوں ہاتھ اس کی گردن پر بالکل فٹ آتے ہیں۔''

حصہ اول

سن بلوغ تک پہنچتے ہی ایک لڑکے نے لڑکیوں کے نام اور پتے لکھنے کے لئے ایک خوبصورت نوٹ بک خریدی اور نوٹ بک کے پہلے صفحے پر لکھا۔ ''حصہ اول''۔

سہیلی بوجھ پہلی

اتنی سی ہلدی سارے گھر میں ملدی
پورے گھر میں روشنی ہی روشنی کردی

(جواب: چراغ)

اور لڑکی۔۔۔؟

ستر سالہ بوڑھے دادا جان نے یہ اعلان کر کے پورے گھر میں سنسنی پھیلا دی کہ وہ ایک ۲۰ سالہ لڑکی سے شادی کر رہا ہوں۔

ان کے نوجوان عقل مند پوتے نے کہا۔

سکا انجام الم ناک ہوگا۔

''الم ناک ہوگا تو مجھے کیا۔ وہ مر جائے گی۔ تو مجھے کیا شادی کے لئے اور لڑکی نہیں ملے گی؟

میرا بچہ

ہالی ووڈ کی دو اداکارائیں ایک باغ سے گزریں سامنے ایک خوبصورت بچہ آیا کے ساتھ کھیل رہا تھا جب دونوں اس بچے کے قریب پہنچیں تو دوسری اداکارہ نے کہا'' ارے یہ تو میرا بچہ ہے۔

پہلی اداکارہ نے پوچھا کیا تمہیں یقین ہے کہ یہ تمہارا ہی بچہ ہے؟

دوسری اداکارہ نے جواب دیا'' ہاں میں اپنے بچے کی آیا کو اچھی طرح پہچانتی ہوں۔

انتظار

ایک خوبصورت سیلز گرل نے ایک گھر کے دروازے پر دستک دی صاحب خانہ باہر آئے تو سیلز گرل نے پوچھا۔

کیا آپ کی بیگم گھر ہیں؟

انہوں نے جواب دیا نہیں۔ مگر آپ اندر آ کر انکا انتظار کر سکتی ہیں وہ ایک ہفتے کے لئے میکے گئی ہوئی ہیں۔''

داؤ پیچ

ایک امریکی کرنل زیر تربیت فوجیوں کو حکمت عملی اور داؤ پیچ کا فرق سمجھا رہا تھا۔

''جوانو! کل رات تم میں سے کتنے لڑکوں نے اپنی دوست لڑکی کو رقص کی دعوت دی تھی؟''

چند ہاتھ اٹھے۔ کرنل نے کہا ٹھیک! تو یوں سمجھ لو کہ جب تم نے اس لڑکی سے رقص کی درخواست کی تو وہ حکمت عملی تھی۔ اس کی دعوت منظور کر لینے کے بعد تم نے جو کچھ کیا وہ داؤ پیچ تھے۔''

صورت

پاگل خانے کے کمروں کا چکر لگاتے ہوئے سائیکالوجی کی طالبہ نے ڈاکٹر سے کہا۔

ہائے اللہ۔آپ نے اس عورت کی صورت دیکھی تھی۔جو گیلری میں کھڑی تھی بڑی کینہ پرور لگتی ہے۔

ڈاکٹر صاحب کیا یہ عورت خطرناک ہے۔

ڈاکٹر بولا۔ہاں کبھی کبھی۔

لڑکی نے پھر کہا۔تو پھر آپ نے اس کو اتنی آزادی کیوں دے رکھی ہے؟

اس لئے کہ وہ میری بیوی ہے۔

جھگڑے کی جڑ

ایک پریشان لڑکی سے جب اس کی سہیلی نے پریشانی کی وجہ پوچھی تو لڑکی نے بتایا۔آج اس کے باپ نے اس کی ممی اور نوکر کو ایک ہی صوفے پر بیٹھے دیکھ لیا اور یہ کہ وہ سخت غصے میں تھے۔سہیلی نے اسے سمجھایا کہ یہ اس کے والد کا ذاتی معاملہ ہے۔اس کا پریشان ہونا بیکار ہے لڑکی مطمئن ہو کر چلی گئی۔

اگلے دن وہ لڑکی پھر ملی تو بڑے اچھے موڈ میں تھی۔اس کی سہیلی نے پوچھا وہ کل والی بات کا کیا بنا۔تمہارے والد نے نوکر کو نکال دیا۔

نہیں۔

پھر تمہاری امی کو میکے بھیج دیا۔

نہیں یہ بھی نہیں۔

تو پھر کیا ہوا؟

انہوں نے جھگڑے کی جڑ کو ہی ختم کر دیا انہوں نے وہ صوفہ بیچ دیا۔

بولتی ریت

جزیرۂ ہوائی (کاٹے) پر ایسی ریت پائی جاتی ہے، جس پر چلنے سے ریت کے اندر سے کتے بھونکنے کی آواز آتی ہے۔

یقین دہانی

ایک قریب المرگ فرانسیسی اپنی بیوی سے کہہ رہا تھا۔

جب میں مر جاؤں گا۔تو پھر تم قبرستان آیا کرو گی۔

ہاں ہاں! کیوں نہیں؟'' بیوی نے اسے یقین دہانی کرواتے ہوئے کہا۔'' میرے بیوٹی سیلون کا راستہ قبرستان ہی سے ہو کر گزرتا ہے میں روزانہ آیا کروں گی''۔

ضابطے کی خلاف ورزی

ایک مریض کافی دیر تک ہسپتال کی نرس سے ایک بوسے کے لئے اصرار کرتا رہا۔لیکن نرس نہ مانی ذرا برہمی کے ساتھ وہ کہنے لگی سچ پوچھو تو میرا تمہارے ساتھ لیٹنا بھی ہسپتال کے ضابطوں کے خلاف ہے۔

تبدیلی عشق

میں جمیل کے ساتھ طویل عرصے تک گھومنے پھرنے جاتی رہی۔پھر اچانک ایک روز مجھے معلوم ہوا کہ وہ ہر سال ۲۵ ہزار روپے کے سوٹ سلواتا ہے۔''

چنانچہ تم نے اس سے ملنا چھوڑ دیا؟''

ہاں۔اب میں اس کے ٹیلر ماسٹر کے ساتھ گھومنے جاتی ہوں۔''

جان

ایک امیر آدمی بہت زیادہ کنجوس تھا،جب وہ مرنے لگا تو کسی نے کہا۔''سیٹھ جی اب تو آپ مر رہے ہیں اب تو خدا کی راہ میں کچھ دیدیں۔

کنجوس نے آنکھ کھولی اور کہا۔''جان تو دے رہا ہوں،کیا یہ کم ہے۔''

مذاق

جھگڑے کے دوران بیوی نے شوہر کو تھپڑ مارا،شوہر کہنے لگا،تم نے یہ تھپڑ مجھے مذاق میں مارا ہے یا سنجیدہ ہو کر۔''؟

بیوی نے کہا،سنجیدہ ہو کر،یہ سن کر شوہر کہنے لگا۔''پھر ٹھیک ہے،ورنہ ایسا مذاق مجھے بالکل پسند نہیں ہے۔''

آدم خور

ایک انگریز پادری افریقہ کے کسی وحشی قبیلے میں گیا اور اس کے سردار سے پوچھا" کیا اب بھی تمہارے علاقے میں آدم خور ہیں۔"؟
"نہیں جناب" سردار بڑے فخر سے بولا۔"اب تو ایک آدم خور بھی نہیں رہا کچھ ہی دن پہلے ہم آخری آدم خور کو بھی بھون کر ہڑپ کر چکے ہیں۔"

شادی

بیوی: میرا بھائی ایک بدمزاج لڑکی سے شادی کر رہا ہے آپ ہی اسے منع کریں۔"
شوہر: میں کیوں منع کروں، کیا اس نے مجھے اس وقت منع کیا تھا، جب میں تم سے شادی کرنے جا رہا تھا۔

بیمہ

ماں: بیٹا آگے مت جاؤ، وہاں پانی زیادہ گہرا ہے۔
بچہ: امی میں وہاں جانا چاہتا ہوں، جہاں ابا تیر رہے ہیں۔
ماں: نہیں بیٹا، ان کی زندگی کا بیمہ ہو چکا ہے۔

سزائے موت

ایک شخص پر قتل کا مقدمہ چل رہا تھا، موت کی سزا یقینی تھی، اس کے رشتے داروں نے جیوری کے ایک رکن کو ایک خطیر رقم پیش کی، کہ سزائے موت کو عمر قید میں تبدیل کروا دے، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔
مجرم کے رشتہ داروں نے جیوری کے رکن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پوچھا کہ دوسرے اراکین قائل کس طرح ہوئے تو اس نے جواب دیا۔
اجی کیا پوچھتے ہیں آپ، گھنٹوں سر کھپانا پڑا، وہ سب اسے بری کرانے کی رائے دے رہے تھے، میں نے بڑی مشکل سے عمر قید کی سزا پر رضامند کرایا۔

منہ

ایک باتونی عورت رات کے وقت پلنگ پر لیٹتے ہوئے اپنے شوہر سے کہنے لگی،
"دروازے کھڑکیاں سب بند تو ہیں نا، کہیں چور نہ آ جائے۔"
شوہر نے کہا، ہاں ہاں تمہارے منہ کو چھوڑ کر سب کچھ بند ہے۔"

بیوی

ایک صاحب کی اپنے دوست سے لڑائی ہوگئی، وہ دوست سے کہنے لگے،

''میں تم سے بہتر ہوں، میرے بچے، تمہارے بچوں سے بہتر ہیں، میری بیوی، تمہاری بیوی سے بہتر ہے۔''

دوست نے کہا۔''اور تو میں کچھ نہیں جانتا، البتہ یہ ضرور جانتا ہوں کہ میری بیوی سے تمہاری بیوی بہت زیادہ اچھی ہے۔''

مخالف پارٹی

جلسے کو مخاطب کرتے ہوئے سیاسی لیڈر نے کہا۔''بھائیو، ہماری مخالف پارٹی آپ کو پچھلے پچیس برسوں سے دھوکہ دے رہی ہے، اب ہمیں کچھ وقت کے لئے موقع عنایت کیجئے۔''

ہفتہ خوش اخلاقی

ہفتہ خوش اخلاقی کے دوران ایک کلرک کو میز پر سر رکھے ہوئے سوتے دیکھ کر صاحب نے اسے آرام سے اٹھایا، اور انتہائی نرمی سے کہا، معاف کرنا بھائی میں تمہیں ہرگز نہ جگاتا، اگر معاملہ اتنا ضروری نہ ہوتا، بات دراصل یہ ہے کہ تمہیں نوکری سے نکالا جا چکا ہے۔''

چانٹا

فلم شو کے دوران ہیرو نے اچانک ہیروئین کے منہ پر تھپڑ دے مارا، ہال میں مکمل سناٹا چھا گیا، ہیروئین نے سسکیاں لے کر رونا شروع کر دیا، سناٹے سے ایک بچے کی آواز ابھری، جو ماں سے کہہ رہا تھا۔''امی یہ بھی چانٹا کیوں نہیں مار دیتی، جیسے آپ مار دیتی ہیں۔''

ٹماٹر

ایک خاتون نے اپنی ہمسایہ خاتون سے بہت رازدارانہ انداز میں اپنا دکھ بیان کرتے ہوئے کہا۔

''بہن میرا شوہر شام کو جب گھر آتا ہے اس کی شرٹ کے شانوں پر کبھی گلابی اور کبھی سرخ نشان نظر آتے ہیں، میں جب اپنے شوہر سے اس بارے میں استفسار کرتی ہوں تو وہ ہمیشہ ٹالتے ہوئے کہتا ہے''یہ ٹماٹر کی چٹنی کے نشانات ہیں، تم ہی بتاؤ بہن اگر تمہارا شوہر ایسا کہے تو تم کیا کرو گی۔''

''میں سب سے پہلے اس ٹماٹر کی تلاش شروع کر دوں گی۔'' دوسری خاتون نے غصہ سے کہا۔

پائلٹ

ایک ہوائی جہاز کا پائلٹ جہاز چلاتے وقت زور زور سے ہنس رہا تھا، جب لوگوں نے اس سے ہنسنے کی وجہ پوچھی تو وہ بولا۔
''جب پاگل خانے والوں کو اس بات کا پتہ چلے گا کہ میں ہوائی جہاز اڑا رہا ہوں تو وہ کیا سوچیں گے۔''

معجزہ

ایک فوجی کی محبوبہ نرس بن گئی تو فوجی نے اسے خط لکھا، ڈارلنگ مجھے یہ جان کر بے حد خوشی ہوئی ہے کہ تم نرس بن گئی ہو، میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ کسی حادثے میں زخمی ہو کر تمہارے ہسپتال پہنچ جاؤں''۔
کچھ دنوں بعد فوجی کو جواب ملا، حادثہ تو کیا، ہاں کوئی معجزہ ہی تمہیں یہاں پہنچا سکتا ہے میری ڈیوٹی زچہ ہسپتال میں ہے۔''

ضمیر فروش

ایک صاحب کتابیں فروخت کیا کرتے تھے، ان کا نام ضمیر الدین تھا، جب ان کا کاروبار خوب چمک گیا تو انہوں نے دکان کا بورڈ لکھوانے کی غرض سے ایک پینٹر کو بلا کر بورڈ بنانے کا آرڈر دیا اور لکھوایا۔ ''ضمیر الدین کتاب فروش۔''
اگلے دن جب وہ بورڈ لکھ کر لایا تو یہ صاحب بورڈ پر لکھے مضمون کو دیکھ کر حیران رہ گئے پینٹر نے غلطی سے بورڈ پر جو عبارت لکھ دی تھی، وہ اس طرح تھی۔
''کتاب الدین، ضمیر فروش''

گلہ

مالک (نوکر سے) ہائے ہائے گلے میں سخت درد ہو رہا ہے۔''
نوکر: حضور، اجازت ہو تو گلہ دبا دوں''۔

سہیلی بوجھ پہیلی

پیٹ ہے خالی موٹا تازہ	چپ رہے تو بور کرے وہ
گلے لگائے ناچنے والا	مارو اس کو تو شور کرے وہ

(جواب: ڈھول)

غلطی

خاوند: چار سال پہلے آج ہی کے دن ہماری شادی ہوئی تھی۔“

بیوی: کیا خیال ہے، سالگرہ منانے کے لئے ایک مرغی کو ذبح کیا جائے۔“

خاوند: ہماری غلطی کی سزا مرغی کو نہیں ملنی چاہیئے۔“

مرحومہ کی نشانی

ایک صاحب کی بیوی کا انتقال ہو گیا، ان کے پاس تعزیت کے لئے ایک نوجوان اور حسین و جمیل خاتون آئیں اور کہنے لگیں۔” آپ کی بیوی میری بہت اچھی سہیلی تھی، کیا آپ مجھے اپنی بیوی کی کوئی نشانی دے سکتے ہیں۔“

شوہر نے اپنی بھیگی پلکیں اٹھائیں اور خاتون کو گہری نظر سے دیکھتے ہوئے بولا۔” کیا۔۔۔آپ۔۔۔مرحومہ کی نشانی۔۔۔کے طور پر مجھے قبول کر سکتی ہیں۔“

ہنی مون

ہنی مون ختم ہوتے ہی وہ اپنے گھر پہنچ گئے اور دوسرے دن ہی دلہن نے خرچ کی تنگی کا گلہ کرنا شروع کر دیا۔

” تم تو کہا کرتے تھے میں بڑا کھاتا پیتا اور مالدار شخص ہوں۔“

” درست ہے، مگر یہ میں ہنی مون منانے سے پہلے کہا کرتا تھا۔“

وردی

ایک تھانیدار صاحب کا مرغ گم ہو گیا، کسی مراثی نے مرغ پکڑا اور ذبح کر کے کھالیا، ساتھ ہی مرغ کی کھال دیوار پر لٹکا دی۔

جب تھانیدار کو مرغ نہ ملا تو وہ بڑے رعب سے میراثی کے گھر پتہ کرنے گیا اور پوچھا۔

” ہمارا مرغ تو ادھر نہیں آیا۔۔۔؟

مراثی کہنے لگا، جناب آپ کا مرغ یہاں ضرور آیا تھا، مگر یہ وردی اتار کر معلوم نہیں کہاں چلا گیا۔“

سرکاری افسر

شاہین نے پوچھا، کیا بات ہے، شکیل ابھی تک نہیں جاگا؟

فاطمہ نے کہا۔ ''میرا بیٹا شکیل بڑا ہو کر ضرور سرکاری افسر بنے گا، کیونکہ یہ صبح گیارہ بجے سے پہلے نہیں اٹھتا۔''

آپ کے لائق

ایک مرتبہ ملا نصیر الدین کے گھر میں چور گھس آئے، ملا ڈر کر ایک الماری میں چھپ گئے چوروں نے گھر کی تلاشی لینی شروع کر دی اور الماری بھی کھول ڈالی۔ وہاں ملا نصیر الدین دبکے بیٹھے تھے۔

انہیں وہاں بیٹھے دیکھ کر ٹھٹھکے اور انہوں نے پوچھا۔ ''یہاں چھپے بیٹھے کیا کر رہے ہو۔۔۔؟

''میں تو شرم کے مارے چھپتا پھر رہا ہوں، کیونکہ اس گھر میں ایسی کوئی بھی چیز نہیں ہے، جو آپ کے لائق ہو۔'' ملا نے مسمسی صورت بنا کر کہا۔

میں مرغا ہوں

ایک روز اکبر بادشاہ اور بیربل میں صلاح ہوئی کہ ملا دو پیازہ کو کسی بات پر نیچا دکھانا چاہیئے۔

طے یہ ہوا کہ باغ روح افزا میں جو تالاب ہے اس میں مرغی کے سات انڈے رکھ دیں، اور پھر ایک ایک کو بادشاہ حکم دیں کہ وہ تالاب میں سے انڈا لا کر حاضر کرے، آٹھویں بار ملا دو پیازہ سے کہا جائے اور جب وہ تالاب میں انڈا نہیں پائے گا تو شرمندہ ہوگا۔''

پروگرام کے مطابق ایسا ہی کیا گیا، تالاب میں سات انڈے رکھ دیئے گئے، پھر اکبر بادشاہ نے باری باری سات آدمیوں کو حکم دیا، کہ وہ تالاب میں سے انڈا لائیں، اور جب ساتوں آدمی انڈے نکال لائے تو بادشاہ نے ملا دو پیازہ سے کہا۔

''ملا، اب تمہاری باری ہے۔'' ملا بھی تالاب میں داخل ہوئے، لیکن جب وہاں کوئی انڈا نہ ملا، تو بڑے پریشان ہوئے، اور سمجھ گئے کہ سب کچھ پروگرام کے مطابق ہوا ہے، انہوں نے تالاب میں سے سر نکالا اور بلند آواز میں بولے۔ ککڑوں کوں۔''

اکبر بادشاہ نے حیران ہو کر پوچھا۔ ''ملا یہ کیا، انڈا لاؤ۔''

ملا نے کہا۔ ''حضور آپ نے میری آواز نہیں پہچانی، میں مرغا ہوں۔۔۔ انڈے تو مرغیاں دیا کرتی ہیں۔''

چار دوست

چار دوست اپنے دوست کے گھر مہمان ہوئے، میزبان دوست نے ان کے لئے گوشت پکایا اور خود بازار سے کچھ خریدنے چلا گیا۔

ایک مہمان دوست اٹھا اور ہانڈی میں سے دو چار بوٹیاں نکال کر کھالیں اور کہا۔ ''اس میں نمک نہیں ہے۔''

دوسرا مہمان اٹھا دو چار بوٹیاں کھالیں اور کہنے لگا ''اس میں مرچ نہیں ہے۔''

اس ک بعد تیسرا دوست اٹھا، اس نے بھی دو چار بوٹیاں کھالیں اور کہا۔ ''ہانڈی میں گھی نہیں ہے۔''

پھر چوتھے کی باری آئی، اس نے بھی دو چار بوٹیاں نکال کر کھالیں اور کہنے لگا۔ ''یار و اس میں اور تو سارا کچھ ہے مگر اب بوٹیاں نہیں ہیں۔''

لٹیرا

وکیل: جب میں چھوٹا سا تھا، تو میری خواہش تھی کہ میں بڑا ہو کر مشہور اور نامور لٹیرا بنوں۔''

موکل: آپ خوش قسمت ہیں جناب، ورنہ اس دنیا میں سب کی خواہشات کہاں پوری ہوتی ہیں۔''

صفائی

مجسٹریٹ (ملزم سے) تم اپنی صفائی کے بارے میں کیا کہنا چاہتے ہو؟

ملزم: جناب چھ ماہ سے تو میں جیل میں ہوں، نہ نہایا ہوں نہ دھویا ہوں، اس لئے میں اپنی صفائی کے بارے میں کیا کہہ سکتا ہوں۔''

سوال

فقیر (طالب علم سے) بیٹے تم میرا ایک سوال پورا کردو۔''

طالب علم: اگر مجھے سوال آتے تو میں اسکول سے کیوں بھاگتا۔''

آئس کریم

ایک شخص کے تین لڑکے تھے، فضل کریم، عبدالکریم اور رحمت کریم، اس کے ہاں ایک اور لڑکا پیدا ہوا، اس نے اپنے دوست سے پوچھا۔ ''میں اپنے لڑکے کا کیا نام رکھوں۔۔۔؟

دوست نے فوراً جواب دیا۔ ''یار تم اپنے چوتھے لڑکے کا نام آئس کریم رکھ لو۔''

اوور ٹائم

ایک مچھر نے دن کے وقت کسی شخص کے کان پر کاٹ لیا، اس پر اس شخص نے کہا۔ ''میاں مچھر تمہاری ڈیوٹی تو رات کو ہوتی ہے۔''

مچھر نے جواب دیا۔ ''جی ہاں جناب، آج کل میں اوور ٹائم لگا رہا ہوں۔''

وصیت

ایک وکیل نے مرنے سے پہلے وصیت کی کہ میری ساری دولت اور جائیداد مرنے کے بعد بے وقوفوں میں بانٹ دی جائے۔'' منشی نے

کہا، ایسا کیوں کر رہے ہیں جناب۔''

وکیل نے کہا۔ ''میری ساری دولت اور جائیداد بیوقوفوں ہی کی وجہ سے تھی۔

گدھا

پہلا دوست (دوسرے سے) معاف کیجئے گا یہ گدھا آپ کا ہے؟

دوسرا دوست: پیچھے تو آپ کے ہی چل رہا ہے۔''

پہلا دوست: میرے پیچھے تو آپ بھی چل رہے ہیں۔''

چوری

جج (چور سے) تم نے یہ کار کیوں چوری کی۔''؟

چور: جناب، کار قبرستان میں کھڑی تھی، میں نے سمجھا اس کے مالک کا انتقال ہو گیا ہے۔''

گھوڑے

ایک جیل میں تین قیدی تھے، ان میں سے ہر ایک یہ ثابت کرنا چاہتا تھا کہ وہ جیل کا سب سے پرانا قیدی ہے۔

ایک قیدی نے کہا۔ ''میں یہاں اس وقت آیا تھا، جب ریل گاڑی ایجاد نہیں ہوئی تھی۔

دوسرے قیدی نے کہا۔ ''جب میں یہاں آیا، تو لوگ گھوڑوں پر سفر کرتے تھے۔

تیسرے قیدی نے معصومیت سے کہا۔ ''بھئی یہ گھوڑے کیا ہوتے ہیں۔''

سنہرے اقوال

☆ نہ نیکی کا صلہ جلد ملتا ہے، اور نہ گناہ کی سزا (حدیث نبویؐ)

☆ آدمی کی قابلیت زبان میں پوشیدہ ہے۔ (حضرت علیؓ)

☆ مسکراہٹ روح کا دروازہ کھول دیتی ہے۔ (حضرت شیخ سعدیؒ)

☆ اتنا کھاؤ جتنا ہضم کر سکتے ہو، اتنا پڑھو جتنا جذب کر سکتے ہو۔ (حکیم بوعلی سیناؒ)

☆ اپنی خامیوں کا احساس ہی انسان کی کامیابی کی کنجی ہے۔ (حکیم بقراط)

فوت

ایک موٹا آدمی کسی اونچی عمارت سے گر پڑا، اور بے ہوش ہوگیا، لوگ اسے اٹھا کر ہسپتال لے گئے، جب اسے ہوش آیا تو اس نے ڈاکٹر سے پوچھا۔ ''کیا میں زندہ ہوں۔''

ڈاکٹر نے جواب دیا۔ ''آپ زندہ ہیں، لیکن آپ جن آدمیوں پر گرے تھے وہ تینوں فوت ہوگئے ہیں۔''

میں تو سمجھا تھا

صاحب دفتر کی مصروفیتوں اور الجھنوں سے گھبرا کر گھر پہنچے تو بیگم نے یہ خبر سنا کر دم بخود کر دیا۔

کھانا نہیں پکا کیونکہ دوپہر آپ نے ملازمہ کی بے عزتی کر دی تھی۔''

افوہ خدایا۔'' صاحب ماتھے پر ہاتھ مار کر بولے۔'' تو کیا دوپہر کو فون پر وہ تھی۔ میں تو سمجھا تھا کہ وہ تم بول رہی ہو۔

تمہارا خواب

ایک حسین لڑکی نے خواب میں دیکھا کہ ایک شہ زور خوب رو فرشتہ اس کی خواب گاہ میں آیا اور اسے بازوؤں میں اٹھا کر باہر اڑ گیا۔ تھوڑی دیر تک دونوں فضا میں اڑتے رہے۔ پھر وہ آسمان پر بنے ہوئے ایک قلعہ میں پہنچے اور ایک شاندار کمرے میں داخل ہوگئے۔ وہاں فرشتے نے حسین لڑکی کو آہستہ سے ایک مسہری پر لٹا دیا۔ لڑکی گھبرا کر بولی۔ اب تم میرے ساتھ کیا سلوک کرو گے؟ فرشتے نے جواب دیا'' یہ تم پر موقوف ہے خواب تو تمہارا ہی ہے۔

گدھا

ایک محترمہ گوشت کی دکان پر گئیں۔ اور بالترتیب مندرجہ ذیل آرڈر دیئے۔

پندرہ سیر سینے کا گوشت

دس سیر روکھی بوٹیاں

دس سیر چکنی بوٹیاں

بیس سیر چانپ

پانچ سیر قیمہ

پانچ سیر چکنا قیمہ

سارا گوشت مل چکا اور ادائیگی بھی ہوگئی۔ تو ان محترمہ نے گوشت لانے والی گدھا گاڑی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ مہربانی کر کے اب یہ گوشت ہمارے گھر بھجوا دو۔ مجھے افسوس ہے کہ آپ کی یہ خواہش پوری نہیں ہوسکے گی۔ کیا مطلب محترمہ نے بگڑ کر کہا۔ تمہاری گدھا گاڑی سامنے کھڑی ہے اور میرا گھر بھی زیادہ دور نہیں۔ پھر تمہیں گوشت پہنچانے کا مناسب کرایہ ادا کیا جائے گا مجھے دوبارہ افسوس ہے۔ قصاب نے جواب دیا اور اصل میں نے ابھی ابھی اپنا گدھا آپ کے ہاتھ فروخت کر دیا۔

باپ بھی کنوارہ

ایک شخص اعلیٰ درجے کے ہوٹل میں داخل ہوا۔ اور کھانے کا آرڈر دیا۔ ایک خوبصورت ویٹرس نے اسے کھانا لا کر دے دیا۔ کھانا کھانے کے بعد اس شخص نے ہوٹل میں نئی بھرتی ہونے والی اس حسین ویٹرس کو بیس روپے ٹپ کے طور پر دیئے اگلے روز وہ شخص دوبارہ اس ہوٹل میں آیا۔ لڑکی نے اس کی فراخدلی کا شکریہ ادا کیا۔ اور کہنے لگی کہ میں ٹپ دینے کے انداز سے گاہک کے کردار کا اندازہ لگا لیتی ہوں۔

اس شخص نے کہا۔ خوب! تم نے میرے کردار کے بارے میں کیا اندازہ لگایا؟ لڑکی کہنے لگی۔ آپ دس روپے کا نوٹ خوبصورتی سے پلیٹ میں رکھیں تو اس کا مطلب ہوگا کہ آپ باذوق شخص ہیں۔ اگر آپ نے پلیٹ میں دس کے ۲ نوٹ رکھے تو میں سمجھوں گی۔ کہ آپ کنوارے ہیں۔

لیکن دس کے تیسرے نوٹ سے تمہیں کیا اندازہ ہوگا۔ اس شخص نے بیتابی سے پوچھا۔ ”دس کے تیسرے نوٹ سے مجھے اندازہ ہوگا کہ آپ ہی نہیں آپ کا باپ بھی کنوارا تھا۔ خوبصورت لڑکی نے مسکرا کر جواب دیا۔

بانکی سجیلی

ایک بانکی سجیلی دھوبن کے لئے نہایت دبلے پتلے چھیل چھبیلے دھوبی کا رشتہ درکار ہے جو ہر وقت گردن کو کلف لگا کر رکھتا ہو اور نہ ہی غصے کی حالت میں بیوی کو دھوبی پٹڑا مارنے کا عادی ہو۔ دل میلا بھی ہو تو قابل قبول ہوگا۔ بشرطیکہ کپڑوں میں میل نہ ہو۔ زیادہ صابن خرچ کرنے والے اور سوڈا کاسٹک میں کپڑے دھونے والے نوجوان زحمت نہ کریں۔ معیار پر پورا اترنے والے لڑکے کو نکاح نامے میں یہ شرط درج کرانا ہوگی کہ شادی کے بعد اگر دھوبن بارہ من کی ہوئی تو وہ اسے چھوڑ کر نہیں بھاگے گا۔

ٹِک

ایک نوجوان پہلے سے وقت طے کئے بغیر ایک نامور ڈاکٹر کے کمرے میں داخل ہوگیا تو ڈاکٹر نے سرد لہجے میں اس سے کہا۔

میں اس وقت آپ کو نہیں دیکھ سکتا، پہلے آپ کو میری سیکریٹری۔ سے مل کر ملاقات کا وقت طے کرنا چاہیئے۔“

نوجوان بولا۔ ”میں یہ کوشش پہلے ہی کر چکا ہوں۔ مگر اگلے تین ہفتوں کے لئے اس کی شامیں بک ہو چکی ہیں۔“

برابر کی حصہ دار

شادی کے بعد پہلی ملاقات میں بیوی نے شوہر سے کہا۔“

ڈارلنگ! اب ہماری شادی ہو چکی ہے۔ میں وعدہ کرتی ہوں کہ آئندہ ہمیشہ تمہاری مصیبتوں اور پریشانیوں میں برابر کا حصہ بٹاؤں گی۔

مگر سویٹی مجھے کوئی مصیبت اور پریشانی نہیں ہے۔“

بیوی مسکرائی۔ ابھی ہماری شادی کو وقت ہی کتنا گزرا ہے؟

شکایت

امریکہ کے ایک ہوٹل میں ٹھہری ہوئی امریکی عورت نے منیجر سے شکایت کی کہ اس ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے لوگ تہذیب بالکل نہیں جانتے اور لگتا ہے دیہات سے آئے ہوئے ہیں۔“

منیجر نے معذرت کرتے ہوئے پوچھا۔ کیا کسی نے آپ سے کوئی بدتمیزی کی ہے۔ عورت بولی۔ میں لفٹ میں سوار ہوئی تو اس میں ایک نوجوان تھا ساتویں منزل تک وہ میرے ساتھ رہا پھر اس نے لفٹ رکوائی اور خاموشی سے باہر نکل گیا۔

رک جایئے

ایک صاحبہ اور صاحب ٹیکسی میں جا رہے تھے کہ اچانک صاحبہ چلا اٹھیں خدا کے لئے رک جایئے۔“

ٹیکسی ڈرائیور نے ایک دم بریک لگاتے ہوئے کہا۔ آپ نے آگے جانا تھا؟

ہائی بھئی۔ صاحب بولے تم چلے چلو۔ یہ تم سے نہیں مجھ سے کہہ رہی تھیں۔“

وضاحت

فٹ بال کے ایک کھلاڑی سے اس ٹیم کے منیجر نے لڑکیوں سے دور رہنے کے لئے کہا تھا۔ ایک روز کھلاڑی کے بستر پر کسی لڑکی کا کلپ دیکھ کر منیجر اس پر برس پڑا۔

یہ کلپ یہاں کہاں سے آ گیا؟

کھلاڑی سٹپٹا کر بولا۔ میں ابھی ساری بات کی وضاحت کیئے دیتا ہوں۔“

منیجر چیخا۔ ”مجھے وضاحت نہیں تعارف چاہیئے۔

تنہائی

نسیمہ نے شمیمہ کو دیکھتے ہی کہا۔ ''اگر میرا خیال غلط نہیں تو تم یقیناً امید سے ہو۔

شمیمہ مسکرائی ''میں تردید نہیں کروں گی۔

مگر یہ تو بتاؤ'' نسیمہ نے پوچھا۔ ''ابھی تو تمہاری شادی کو پورا ایک سال بھی نہیں ہوا تھا۔ آخر اتنی جلدی تمہارے گھر میں بہار کیسے آ گئی؟

شمیمہ نے کہا۔ ''میں ایک ہزار سالہ سنیاسی باوا کے پاس گئی تھی۔

اس کے پاس تو ہم لوگ بھی جا چکے ہیں۔'' نسیمہ نے کہا۔ بلکہ یوں کہنا چاہیئے۔ کہ پچھلے تین سال سے میں اور میرا شوہر ہر دوسرے تیسرے ہفتے اس کے پاس جاتے ہیں۔ پھر بھی ہمارے ہاں کوئی پھول نہیں کھلتا۔

احمق کہیں کی۔'' شمیمہ نے مسکرا کر نسیمہ کے سر پر ہلکی سی چپت لگائی تمہیں یہ بھی نہیں معلوم کہ ایسے پہنچے ہوئے بزرگوں کے پاس ہمیشہ تنہا جانا چاہیئے۔''

اندازہ

سرشاری کے لمحوں میں ایک صاحب نے اپنی محبوبہ سے پوچھا۔ ''اگر تمہارے شوہر کو پتہ چل جائے۔ کہ تم اس طرح مجھے پیار کر رہی ہو تو وہ کیا کہے گا۔

''محبوبہ بولی۔ ''مجھے ذرا بھی اندازہ نہیں۔ دراصل وہ جانتا ہی نہیں کہ میں اس طرح پیار کر سکتی ہوں۔''

معذرت

ایک آیا کو جب اس کی سہیلی نے فلم دکھانے کی دعوت دی تو آیا نے معذرت چاہتے ہوئے کہا۔

''میں نہیں جا سکتی۔ بے بی کی ماں آج شام گھر پر رہے گی۔ اور میں بے بی کو اسکی ماں کے پاس چھوڑ کر نہیں جا سکتی۔

سورج مکڑی

افریقہ اور مشرق وسطیٰ کے نیم صحرائی علاقوں میں لمبی ٹانگوں والی مکڑیاں پائی جاتی ہیں، جن کو سورج مکڑی کہا جاتا ہے، ریگزاروں میں پائی جانے والی چھپکلیاں ان کی من پسند خوراک ہوتی ہیں، یہ مکڑیاں ۱۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے بھی تیز دوڑنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔''

بوسہ بازی

ایک خوبصورت لڑکی نے اپنی سہیلی کو بتایا ''کل شام میں نے دو گھنٹے اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ گزارے اور اس پورے وقفے میں اس کی زبان سے دو جملے بھی نہ نکلے ہوں گے!

سہیلی بولی ''مگر میرا خیال ہے۔ بوسہ بازی اس حد تک نہیں ہونی چاہیئے۔''

لڑکیوں کا پیچھا

تم اپنے خاوند کو سمجھاتی کیوں نہیں۔ ستر برس کے ہوگئے ہیں لیکن اب بھی لڑکیوں کا پیچھا کرتے ہیں۔ کیا تم جلن محسوس نہیں کرتیں۔

مجھے بھلا کیوں ہو۔ کتے چلتی کاروں کے پیچھے بھاگتے ہیں لیکن کار کو پکڑ نہیں سکتے۔

میری بیوی فرشتہ

''دو دوست گفتگو کر رہے تھے۔

بخدا۔۔۔ میری بیوی فرشتہ ہے پہلے نے کہا۔

ہوسکتا ہے۔ دوسرے نے جواب دیا۔ لیکن میں اپنی بیوی کے بارے میں یہ بات نہیں بتا سکتا۔ ابھی اس کا انتقال نہیں ہوا۔۔۔ وہ زندہ ہے۔

سلوٹیں

ایک عورت ایک معمولی سی بات پر اپنے شوہر سے جھگڑنے لگی۔ اس کے شوہر نے بس اتنا کہا تھا کہ اس کی جرابوں پر سلوٹیں پڑی ہوئی ہیں۔۔۔ اور اس وقت وہ یہی جرابیں پہنے ہوتی تھی۔

بارہ عورتوں کا

ایک آدمی ایک نفسیاتی اسپیشلسٹ کے پاس پہنچا اور اس سے کہنے لگا۔۔۔ ڈاکٹر صاحب۔ میں روزانہ رات کو ایک ڈراؤنا خواب دیکھتا ہوں کہ ایک ویران جزیرے پر بارہ حسین عورتوں کے ساتھ رہ رہا ہوں۔ ڈاکٹر نے پوچھا کہ یہ خواب ڈراؤنا کیسے ہوا۔۔۔؟ اس شخص نے چڑ کر کہا کیا آپ نے کبھی بارہ عورتوں کے لئے کھانا پکانے کی کوشش کی ہے۔

آپریشن کی جگہ

باغ کے ایک تنہا گوشے میں ایک حسین سی دوشیزہ نے اپنے بوائے فرینڈ سے کہا۔ کیا تم یہ دیکھنا پسند کرو گے کہ میرا آپریشن کہاں ہوا تھا۔

بوائے فرینڈ نے جواب دیا۔ نہیں ہسپتال کی صورت سے ہی مجھے خوف آتا ہے۔

بری ہو جاؤں گی

ایک عورت کو نجومی نے بتایا۔ بیوہ ہونے کو تیار ہو جاؤ۔ تمہارے شوہر اچانک جان سے مار دیئے جائیں گے۔

اور اس نے پوچھا۔ اور اس کے بعد کیا میں بری ہو جاؤں گی؟

مائیک گیٹنگ کا انجام

کرکٹ کا کھلاڑی اپنی نئی نویلی دلہن سے۔۔۔شازی ڈیئر۔۔۔آج سے ہماری زندگی کا ایک نیا ٹیسٹ میچ شروع ہو رہا ہے۔ میرے والدین کو تمہیں ایمپائر کی حیثیت سے قبول کرنا ہوگا۔ چاہے تمہیں وہ ایل بی ڈبلیو دے کر واپس پویلین کیوں نہ بھیج دیں۔ ہم اپنی محبت کے رولر سے اپنے گھر کو مضبوط پچ کی طرح بنائیں گے۔ لہٰذا اپنی محبت کی بیٹیں پھینک کر میرے والدین کے دل جیتنے کی کوشش کرنا۔ تاکہ ہم اپنی محبت کے چوکے لگا کر مخالفوں کے چھکے چھڑا دیں۔ اور اپنے مستقبل کر روشن کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ رنز بنا سکیں۔۔۔زبان کے باؤنسر سے احتیاط کرنا۔ ورنہ نو بال کی بوچھاڑ ہوگی۔ ایمپائر سے مت جھگڑنا ورنہ مائیک گیٹنگ والا انجام ہوگا۔

سیکریٹری کے لئے

جب صاحب دفتر جانے لگے تو ان کی بیگم نے ان کو تیل کی ایک شیشی تھما دی۔

صاحب نے کہا۔۔۔بیگم یہ کیا۔۔۔؟

بیگم نے جواب دیا۔ اسے بالوں پر لگانے سے بال نہیں گرتے۔

مگر بیگم میں اسے دفتر میں کیسے لگاؤں گا۔ ویسے بھی میرے بال نہیں گرتے یہ آپ کے لئے نہیں۔ بیگم نے جواب دیا۔ آپ کی اس سیکریٹری کے لئے ہیں جس کے بال آپ کے کوٹ پر ہر روز نظر آتے ہیں۔

چومنے کی کوشش

ایک نرس نے دوسری نرس سے کہا۔ میرے وارڈ میں ایک مریض ایسا ہے جس نے ابھی تک مجھے چومنے کی کوشش نہیں کی ہے۔

دوسری بولی۔۔۔ہاں۔۔۔میرے وارڈ میں بھی ایک مریض ابھی تک بے ہوش پڑا ہے۔

پیچیدہ معاملہ

ایک مریض نے مزاج پرسی کے لئے آئے ہوئے دوست کو بتایا۔

حال کیا پوچھتے ہو۔۔۔؟ ہسپتال میں داخل ہونے کے چار دن بعد میرا معاملہ بہت پیچیدہ ہو گیا۔

دوست نے گھبرا کر پوچھا۔۔۔کیوں۔۔۔کیا ہوا۔۔۔؟

مریض بولا۔دن کی نرس نے مجھے رات کی نرس کو بازوؤں میں سمیٹے دیکھ لیا۔

میک اپ کے بغیر

ایک صاحب کی شادی ہوئی۔رات کو انہوں نے دلہن کو دیکھا جو میک اپ کی وجہ سے بڑی حسین لگ رہی تھی۔رات کے کسی پہر دلہن چہرہ دھو کر سو گئی صبح شوہر اٹھے تو اپنی بیوی کو ساس سمجھ کر کہنے لگے۔

سنئے۔۔۔اپنی لڑکی کو بھیج دیجئے۔صبح ہی صبح کہاں چلی گئی۔

واقعی میں ہی ہوں

ایک ماڈرن سی خوبصورت لڑکی بنک میں داخل ہوئی۔اور ایک چیک کیش کرانے کے لئے کلرک کو پیش کیا کلرک نے چیک جانچنے کے لئے ضروری کارروائی کی۔اور پھر لڑکی سے سوال کیا کیا آپ شناخت کے لئے کوئی ثبوت پیش کر سکتی ہیں۔

لڑکی کے چہرے پر سراسیمگی پھیل گئی لیکن فوراً اس نے اپنی گھبراہٹ پر قابو پالیا اپنا پرس کھول کر ایک چھوٹا سا آئینہ نکالا اور غور سے دیکھا پھر بولی میں پورے یقین سے کہتی ہوں کہ یہ واقعی میں ہی ہوں۔

ڈر تو نہیں۔۔۔؟

جب ٹرین سرنگ میں داخل ہونے لگی۔تو اندھیرے میں ایک نوجوان نے اپنی محبوبہ کو اپنے آغوش میں جکڑتے ہوئے پوچھا۔

ڈارلنگ تمہیں ڈر تو نہیں لگ رہا ہے۔اب نہیں لگ رہا۔لڑکی بولی۔

متبادل

مجھے یہ کہتے ہوئے افسوس ہوتا ہے۔محترمہ کہ آپکی بلی میری کار کے نیچے آ کر کچل گئی ہے۔میری خواہش ہے کہ آپ اس کا متبادل قبول فرمالیں۔

خاتون نے خوش ہو کر کہا۔تو کیا آپ چوہے پکڑ سکتے ہیں۔

امتحان دینے نہیں

رجسٹرار نے شادی کے رجسٹر پر ضروری خانہ پری کرتے ہوئے۔ہالی ووڈ کی ایک حسین ادارکارہ سے پوچھا۔

کیا پہلے بھی تمہاری شادی ہو چکی ہے۔

اداکارہ نے رجسٹرار کو گھورا۔ اور بولی میں یہاں شادی کرنے آئی ہوں اپنی یادداشت کا امتحان دینے نہیں۔

دیر کی وجہ

پارٹی میں جانے کے لئے وقت بہت کم رہ گیا تھا۔ مگر صائمہ کی سہیلی روبی ابھی تک نہیں پہنچی تھی۔ خدا خدا کر کے وہ آئی تو صائمہ نے ناراضگی سے پوچھا۔ روبی ڈیئر تم نے بہت دیر کر دی۔ کیا بات تھی۔

روبی نے جواب دیا۔۔۔۔ وہ۔۔۔ بات دراصل یہ ہوئی کہ ایک لڑکا میرا پیچھا کر رہا تھا مگر کیا کرتی۔۔۔ کم بخت کی رفتار بہت کم تھی۔

مختصر لباس

کسی مرد نے ایک فتنہ پرور حسینہ کے انتہائی چست اور مختصر لباس کی تعریف کی۔ حسینہ نے انکساری سے کہا۔ یہ لباس تعریف کے قابل کہاں۔ یہ کچھ بھی نہیں۔

مرد نے جواب دیا۔ اس لباس کی یہی بات تو مجھے پسند ہے کہ کچھ بھی نہیں ہے۔

شکی مزاج

نوجوان لڑکی نے شادی کے ایک سال بعد دو جڑواں بچوں کو جنم دیا۔ کچھ دیر بعد ہسپتال میں اس کا شوہر ملنے آیا۔ اور دس پندرہ منٹ ٹھہر کر واپس چلا گیا نرس نے عورت کو پریشان دیکھ کر پوچھا کیا بات ہے تم بڑی اداس اداس سی نظر آ رہی ہو۔

بات کیا ہوتی؟ خاتون نے کہا۔ میرا شوہر بڑا شکی مزاج ہے جب میں نے دونوں جڑواں بچوں کو اسے دکھایا تو خوش ہونے کے بجائے جانتی ہو کیا کہنے لگا؟

کیا۔۔۔؟ نرس نے بڑی دلچسپی سے دریافت کیا۔

ایک بچے کی شکل دودھ والے سے ملتی ہے اور دوسرے کی بجلی والے سے۔

اقوال زریں

☆ بزدل بار بار مرتا ہے، اور بہادر ایک بار موت کا مزہ چکھتا ہے۔ (شیکسپیئر)

☆ محنت و مشقت کے بعد تھکان بہترین تکیہ ہے۔ (جارج فرینکلن)

☆ چاند کے بغیر رات اور علم کے بغیر ذہن بیکار ہے۔ (بوعلی سینا)

بس میں نہیں

دو آدمی بس میں سفر کر رہے تھے۔بس اسٹاپ پر رکی وہاں ایک حسین وجمیل دوشیزہ ہاتھ میں پرس لئے کھڑی تھی۔
ایک نے دوسرے سے کہا۔
دیکھو کتنی خوبصورت لڑکی ہے۔
دوسے نے جواب دیا۔
ہاں یاد ہے تو سہی لیکن بس میں نہیں ہے۔

احتیاط سے

نیا شادی شدہ جوڑا اپنے نئے گھر کی آرائش میں مصروف تھا۔شوہر دیوار پہ تصویر لگانے کے لئے کیل لگانے لگا بیوی نے کہا
ڈارلنگ! ذرا احتیاط سے اپنا ہاتھ زخمی نہ کر لینا۔
میں نہیں چاہتی تمہارے خون کے قطروں سے میرا اپنا قالین بدنما ہو جائے۔

شوہر پر شوہر

کنواری نے اخبار پڑھتے ہوئے دوسری بوڑھی کنواری کو بتایا۔کل پریم کماری کا تیسرا شوہر بھی انتقال کر گیا۔آج اس کی لاش نذر آتش کی جائے گی۔

دوسری بوڑھی کنواری نے آہ بھر کر کہا۔کیسی عجیب دنیا ہے ہم میں سے کچھ ایسی ہیں جنہیں ایک شوہر بھی نصیب نہیں ہوتا۔اور کچھ ایسی ہیں جو شوہر پر شوہر نذر آتش کرتی رہتی ہیں۔

موسم کی رپورٹ

ایک شاعر قسم کے عاشق نے اپنی محبوبہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا۔تمہارے بغیر میری زندگی تاریک اور اجاڑ ہے۔ایک ایسے آسمان کی طرح ہے جس کا چاند گہرے بادلوں کی اوٹ میں چھپ گیا ہو۔اور بادل برسے بنا خشک کھیتوں سے گزرتے چلے جا رہے ہیں۔نہ بارش کی کوئی امید ہے۔نہ ٹھنڈی ہواؤں کی گرمی تپش اور لو کے باعث مسلسل سلگ رہا ہوں۔
محبوبہ نے کہا۔اب موسم کی رپورٹ بند کرو۔اور کوئی کام کی بات شروع کرو۔

پہلی لڑکی

ایک رات کی دلہن نے ناشتے کی میز پر شوہر سے کہا۔
تمہیں یقین ہے کہ میں پہلی لڑکی ہوں۔جس سے تم نے محبت کی ہے۔
ہاں ڈارلنگ شوہر نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے جواب دیا۔
اور تمہیں یہ بھی یقین ہے کہ میں تمہاری بات کا یقین کرلوں گی۔
بیوی نے فوراً ہی دوسرا سوال کیا۔

رنگ رلیاں

ایک فلمی شوٹنگ کے دوران ہیرو ہیروئن سے محبت بھرے ڈائیلاگ بول رہا تھا۔کہ اچانک ہیرو کی دیہاتی بیوی آ گئی۔اور اپنے شوہر کا بازو پکڑ کر بولی۔
چلو گھر۔۔تم یہاں اس صرافہ سے رنگ رلیاں منا رہے ہو۔
ہدایت کار نے سر پیٹتے ہوئے کہا۔ستیاناس ہوگیا۔کئی ہزار روپے کا سین ردی کرادیا۔
دیہاتی عورت نے تنک کر کہا۔تمہیں کئی ہزاروں کا غم ہے اور میرا شوہر لاکھوں میں ایک ہے۔

اب تم چلی جاؤ

میجر کی بیوی پہلی بار میجر کے ساتھ رہنے کے لئے گئی۔میجر کی صبح ساڑھے تین بجے ڈیوٹی پر جانا تھا۔وہ بیوی کو سوتا چھوڑ کر چلا گیا۔
تھوڑی دیر بعد میجر کا آدمی آیا اور میجر کی بیوی کو جگا کر کہا۔تم اب چلی جاؤ۔میجر صاحب صبح تک کسی لڑکی کو یہاں نہیں رہنے دیتے۔

لڑکی والے

رشید احمد صدیقی ان دنوں مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں شعبہ اردو کے صدر تھے مقامی گرلز کالج کی پرنسپل ممتاز حیدر نے رشید صاحب سے کہا کہ ہمارے کالج کی لڑکیاں یونیورسٹی کا اردو شعبہ دیکھنا چاہتی ہیں۔آپ کوئی مناسب وقت اور تاریخ بتا دیں۔
رشید احمد صدیقی مسکراتے ہوئے بولے۔وقت اور تاریخ تو لڑکی ہی والے طے کیا کرتے ہیں۔

☆☆☆

عورتوں کی باتیں

دو عورتوں کو چھ ماہ سزا ہوئی۔انہیں ایک ہی کوٹھڑی میں رکھا گیا۔وہ مسلسل چھ ماہ تک باتیں کرتی رہیں۔جب جیل سے رہائی ہوئی اور وہ باہر نکلیں تو ایک نے دوسری سے کہا۔آؤ بہن ذرا اس درخت کی چھاؤں میں بیٹھ کر باتیں کریں آج تو ہمیں بچھڑنا ہے۔

خرابیاں

عورتوں میں بڑی خرابی یہ ہے کہ جب بھی مل کر بیٹھتی ہیں تو ہر اسی عورت کی برائی کرتی ہیں جو وہاں موجود نہ ہو۔اس کی برعکس مردوں میں بڑی خوبی یہ ہے کہ جب بھی مل کر بیٹھیں تو ہر اس عورت کی تعریف کرتے ہیں۔جوان کی بیوی نہ ہو۔

پاگل خانے کی نرس

ایک صاحب لمبے لمبے ڈگ بھرتے ہوئے فٹ پاتھ پر جارہے تھے۔ایک لڑکی کو دیکھ کر رک گئے اور بولے۔۔۔میں نے آپ کو پہلے کہیں دیکھا ہے۔

لڑکی نے جواب دیا۔ضرور دیکھا ہوگا۔میں پاگل خانے کی نرس ہوں۔

بیمے کی رقم

ایک ماڈرن دلہن نے اپنے شوہر سے پوچھا۔اگر باورچی کو ہٹا کر آپ کو کھانا کھلاؤں تو مجھے کیا تنخواہ ملے گی۔

شوہر نے جواب دیا۔۔۔تنخواہ نہیں بیگم۔میرے بیمے کی رقم ملے گی۔

مس

لیڈی۔پی ٹی انسٹرکٹر نے بچوں سے کہا۔میں جوں ہی ڈسمس کہوں۔سب بھاگ کر گھر جانا۔۔۔

اس نے ڈس ہی کہا تھا۔کہ سب بچے بھاگ پڑے۔۔۔مگر ایک بچہ کھڑا رہا۔انسٹرکٹر نے پوچھا تم کیوں نہیں بھاگے۔

بچے نے معصومیت سے جواب دیا میں آپ کی مس کا انتظار کر رہا ہوں۔

میک اپ کا وزن

ڈاکٹر۔حیرت ہے ایک دن میں ڈیڑھ پاؤ وزن کم ہوگیا۔۔۔یہ کیسے ہوا؟

فیشن زدہ لڑکی۔۔۔حیرت کی کوئی بات نہیں ڈاکٹر صاحب۔۔۔دراصل آج میں نے میک اپ نہیں کیا۔

سر اٹھا کر

ارے ڈینی۔۔۔تم نے اتنے اونچے قد کے آدمی سے کیوں شادی کی۔

وہ اس لئے مائی ڈیئر جب وہ بات کرے تو سر جھکا کر جب میں بات کروں تو سر اٹھا کر۔

کپڑے اتارلوں

بس میں کنڈیکٹر نے مسافروں سے کہا۔سب لوگ بیٹھ گئے۔تاکہ بس چلے ذرا ٹھہریئے۔۔۔میں اپنے کپڑے اتارلوں۔ایک سریلی آواز سنائی دی۔

سب سواریوں کے سر پیچھے کی طرف مڑ گئے۔اسے دیکھنے کیلئے کہ ایک دھوبن نے کپڑوں کا بڑا سا گٹھہ سر سے اتار کر فرش پر رکھدیا۔

مائیں

ہالی ووڈ کی ایک اداکارہ یکے بعد دیگرے پانچ شوہروں سے شادی کر چکی تھی۔

ایک دن اس کی بیٹی سے بوائے فرینڈ نے کہا۔تمہارے کتنے بہن بھائی ہیں۔

لڑکی نے ذرا سوچ کر جواب دیا۔ہمارے ہاں بہن بھائی نہیں ہوتے۔البتہ میری ماں کی طرف سے پانچ ابا جان اور آخری ابا جان کی طرف سے تین مائیں ہیں۔

ہاں۔۔۔

ملازمت کی امیدوار دوشیزہ سے تنخواہ کی بات کرتے ہوئے ایک کمپنی کے ڈائریکٹر نے پوچھا۔

اگر ہم آپ کی تنخواہ پانچ ہزار مہینہ مقرر کریں تو آپ کیا کہیں گی۔

دوشیزہ نے معنی خیز انداز میں مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

ہر معاملے میں ہاں کہوں گی اور۔۔۔؟

بوجھو تو جانیں

شیشے کا گھر،لوہے کا در مٹکا سا پیٹ چھوٹا سا سر (جواب: بلب)

آگ بگولہ ہو گئے

ایک حسینہ نے ایک شیدائی کا ذکر کرتے ہوئے اپنی سہیلی کو بتایا میں سمجھتی تھی۔ کہ ہماری شادی کی راہ میں کوئی رکاوٹ نہ آئے گی۔ اوراس کے گھر والے مجھ کو دیکھ کر بہت خوش ہوں گے۔ مگراس کے گھر والے تو مجھے دیکھتے ہی آگ بگولہ ہو گئے۔ اس کی بیوی بھی اور تینوں بچے بھی۔

بغیر لباس کے

ایک پارٹی میں کسی رئیس آدمی نے جو فالتو وقت میں شوق کے طور پر تصویریں بنایا کرتا تھا۔ اپنی جان پہچان کی ایک حسین دوشیزہ سے کہا کیا تم میری ایک تصویر کے لئے بغیر لباس کے پوز دے سکو گی۔

عورت نے خفگی کے ساتھ کہا۔ میں آپ پر واضح کر دینا چاہتی ہوں کہ میں کوئی ماڈل گرل نہیں ہوں۔ رئیس نے اسے سمجھایا۔ کوئی حرج نہیں میں خود بھی کوئی آرٹسٹ نہیں ہوں۔

آپ کی جیون ساتھی

ایک صاحب سفر کے دوران ایک ہوٹل میں قیام کے لئے پہنچے وہاں ایک محترمہ سے دل مل گیا۔ دونوں نے ایک کمرہ لیا۔ اور دو تین راتیں اکھٹی گزاریں جب کاؤنٹر پر بل ادا کرنے پہنچے اور خاتون کو اپنی ہونے والی جیون ساتھی کے طور پر متعارف کرایا اور دونوں کا اکٹھا بل مانگا۔ تو کئی ہزاروں پر مشتمل تھا۔ صاحب چونک کر بولے تین دنوں کے قیام کا اتنا بل۔۔۔ آپ ہوش میں ہیں۔

جواب ملا۔ آپ نے صرف تین دن قیام کیا۔ مگر آپ کی جیون ساتھی تو دو ماہ سے یہاں قیام پذیر ہے۔

بے پرواہ

ایک محفل میں کسی خوبصورت دوشیزہ نے اونچی آواز میں کہا۔ مرد لباس کے معاملے میں بڑے بے پرواہ واقع ہوئے ہیں۔ اب دیکھئے نا۔۔۔؟

اس محفل میں سب سے اسمارٹ اور خوبصورت نوجوان نے ٹائی ٹھیک نہیں باندھی۔

یہ سنتے ہی دو درجن نوجوانوں کے ہاتھ اپنی اپنی ٹائیوں کی طرف اٹھ گئے۔

بل

ایک عورت کا آپریشن ہوا تو ڈاکٹر نے بل دیتے ہوئے اس کے شوہر سے کہا۔ یہ آپریشن بچپن میں ہو جانا چاہئیے تھا۔

شوہر نے یہ سن کر بل اپنے سسر کو تھما دیا۔

آپس کی باتیں

دوسہلیاں آپس میں باتیں کررہی تھی۔ایک بولی۔۔۔۔ریحانہ۔۔۔یہ تو بتاؤ جب لڑکے آپس میں باتیں کرتے ہیں تو کیسی کرتے ہیں
بھئی جیسی باتیں ہم کرتی ہیں۔وہ بھی ایسی ہی باتیں کرتے ہیں۔
پہلی بولی۔ہائے اللہ۔
لڑکے کتنے بدتمیزاور بےشرم ہوتے ہیں۔

واحد پیشہ

ایک خوبصورت حسینہ نے ایک بھکاری سے کہا۔تم اتنے ہٹے کٹے ہو بھیک مانگنے کی جگہ کچھ کام نہیں کرتے۔
بھکاری نے جواب دیا محترمہ کیا کروں۔۔۔مجھے یہ دنیا کا واحد پیشہ نظر آیا جس میں آدمی آپ جیسی پری چہرہ عورت سے بغیر کسی تعارف کے بات چیت کرسکتا ہے۔

رقم گننے لگے ہیں

ایک ریستوران میں ایک لڑکی کیشئر کا کام کرتی تھی۔ایک دن اس نے لمبی چھٹی کی درخواست دی۔اور مالک کو بتایا کہ مجھے اپنی خوبصورتی کی بحالی کے لئے کوشش کرنا ہے معلوم ہوتا ہے میرا حسن پھیکا پڑرہا ہے۔
کیونکہ ریستوران کے گاہک اب واپس ملنے والی رقم گننے لگے ہیں۔

شکی مزاج

رات میں نے خواب میں دیکھا کہ میرا شوہر ایک خوبصورت عورت کے گلے میں باہیں حمائل کئے ناچ رہا ہے۔
سہیلی۔پھر کیا ہوا۔یہ تو محض ایک خواب ہے۔
روبی۔جانتی ہوں۔لیکن جب میرے خواب میں ایسا کرسکتا ہے تو اپنے خوابوں میں کیا کچھ کرتا ہوگا۔

رنڈوا

راشن ڈپو پردوعورتیں لڑ پڑیں۔ایک نے کہا خدا کرے تمہارا خصم مرجائے۔
دوسری بولی۔مرے تمہارا خصم۔

ایک صاحب بڑے غور سے ان کی باتیں سن رہے تھے۔وہ آگے بڑھے اور بولے۔محترم خواتین۔جس کا خصم پہلے مرجائے۔وہ مجھے ضرور اطلاع دے تم کون ہوتے ہو بیچ میں بولنے والے ایک عورت نے غصہ سے کہا۔

میں بیوی سے شادی کرنے کا خواہش مند ہوں۔اور خود بھی رنڈوا ہوں۔جواب دیا۔

آنکھوں کی چمک

ایک صاحب اپنے دوست کے ساتھ سڑک پر ٹہل رہے تھے۔یکا یک انہوں نے کہا ہمارے پیچھے ایک بہت حسین لڑکی آرہی ہے۔

دوست نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔تمہیں کیسے معلوم ہوا۔تم نے تو پیچھے مڑ کر دیکھا بھی نہیں۔

وہ صاحب بولے۔سامنے دو نوجوان نظر آرہے ہیں۔اوران کی آنکھ کی چمک سے یہ بات صاف ظاہر ہورہی تھی۔

آپ کون ہیں

ایک شخص نے اپنی خوبصورت منگیتر کو تصویروں کا البم دکھاتے ہوئے کہا۔

یہ تصویر میں نے گزشتہ سال سندر بن کے جنگلوں میں ایک بن مانس کے ساتھ کھنچوائی تھی۔

لڑکی نے تصویر کو بغور دیکھتے ہوئے کہا۔یہ بھی بتایئے۔ان میں کون ہیں۔

سنسان سڑک اور حسینہ

سنسان سڑک پر کار رک گئی۔نوجوان نے مسکراتے ہوئے اپنی حسین ہم سفر سے کہا۔۔۔پٹرول ختم ہوگیا۔

لڑکی نے ایک بڑی فلاسک اٹھاتے ہوئے کہا۔میں پہلے ہی جانتی تھی۔یہ یہ حادثہ ہوگا۔

لڑکے نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔۔!شاباش اس میں وہسکی ہے یا کافی لڑکی نے مسکرا کر کہا۔پٹرول۔

فیشن

کتنے شوق سے میں نے یہ سوٹ خریدا تھا لیکن پہن نہ سکی۔

کیونکہ ٹیلر نے سینے میں کل پندرہ دن لگا یئے۔اور تب تک فیشن بھی گزر چکا ہے۔

پپو کا خیال رکھنا

سہانا موسم تھا۔پر کیف ہوائیں چل رہی تھیں حسین وجمیل بیوی نے اپنے شوہر کو پرس سے ٹکٹ نکال کر دکھاتے ہوئے کہا۔

ہم فلم پر چل رہے تھے۔

شوہر۔۔۔اچھا۔۔۔بہت اچھا کیا۔ایڈوانس بکنگ کرا لی۔

بیوی نے ٹکٹ واپس پرس میں رکھتے ہوئے کہا، میں نیلی کے ساتھ فلم دیکھنے جا رہی ہوں، تم ذرا پپو کا خیال رکھنا۔

خوش فہمی کا غلط فہمی

ایک روز بیوی نے شوہر سے کہا۔میں نے کہا ذرا سنئے۔شوہر نے پوچھا کیا بات ہے؟ایک خبر سنانی ہے آپ کو۔۔۔سمجھ میں نہیں آتا کیسے سناؤں

شوہر!ارے کچھ کہو بھی۔۔۔

بیوی بولی گھر میں ایک تیسرے فرد کا اضافہ ہونے والا ہے۔

واقعی۔۔۔سچ۔۔۔ہائے بیگم تم کتنی اچھی ہو۔

بیگم نے بتایا آج ہی اماں جان کا خط آیا ہے۔وہ کل تیز گام سے یہاں آ رہی ہیں مستقل طور پر یہاں رہیں گی۔

مرد کی تلاش

اپنے بنگلے کے احاطے میں کھڑی ہوئی ایک عورت نے ایک نوجوان سے کہا آپ تو بہت شہ زور معلوم ہوتے ہیں۔مجھے آپ جیسے مرد کی تلاش تھی۔ذرا اندر آ جاؤ۔

نوجوان دل ہی دل میں خوش ہوتا ہوا عورت کے ساتھ بنگلے کے اندر ایک کمرے میں پہنچا۔عورت مڑ کر اس سے کہنے لگی۔آپ جیسا شہ زور ہی میرا کام کر سکتا ہے۔ذرا یہ بھاری الماری اس دوسرے کونے تک پہنچا دیجئے۔بڑی مہربانی ہوگی۔بھائی جان۔

ڈراپ سین

ایک خوبصورت لڑکی کا ایک نفسیاتی علاج کے ماہر نوجوان سے رومان چل رہا تھا۔مہینہ بھر بعد لڑکی نے اپنی سہیلی کو بتایا کہ اس نے خوبرو نفسیاتی ڈاکٹر پر لعنت بھیج دی۔

سہیلی نے حیران ہو کر پوچھا۔۔۔وہ کیوں؟تم تو اکثر اس کی تعریف کیا کرتی تھیں کہ وہ کتنا اسمارٹ ہے۔

لڑکی نے کہا وہ تو ٹھیک ہے۔۔۔لیکن آج اس نے اپنی خدمات کے عوض ایک طویل بل بھیج دیا ہے۔

ایک پہیلی

ہے یہ کالا، پھر بھی جلے　　خود کو جلائے خود ہی جلے　　(جواب: کوئلہ)

کیا حماقت ہے

ایک پارٹی جس میں ایک حسین وجمیل دوشیزہ نے ایک نوجوان سے کہا۔کیا آپکے پاس ماچس ہے۔

نوجوان نے اپنا قیمتی سگریٹ لائیٹر اس کی طرف بڑھاتے ہوئے خوش دلی سے کہا۔یہ لائٹر لے لیجئے۔

لڑکی بولی۔۔۔کیا حماقت ہے۔لائٹر سے بھلا میں اپنے دانت کیسے کرید سکتی ہوں۔

شرمیلا بوائے فرینڈ

ایک حسینہ نے اپنے شرمیلے بوائے فرینڈ سے کہا۔

کیا میری آنکھیں جھیل جیسی ہیں۔

بوائے فرینڈ بولا۔ہاں۔

لڑکی نے پوچھا اور کیا میرے بال ساون کی گھٹاؤں جیسے ہیں۔بوائے فرینڈ نے زبان سے تصدیق کی۔لڑکی نے اپنے ہونٹوں کو گلاب کی پنکھڑیوں،اپنے چہرے کو چاند سے ملتا جلتا ہونے کے بارے میں پوچھا۔اور نوجوان کے ہاں کہنے پر اس سے لپٹ کر وہ کہنے لگی ہائے ڈارلنگ تم کتنی میٹھی میٹھی باتیں کرتے ہو۔

وزیر کی بیوی

ایک صاحب کو جب وزارت کی پیش کش کی گئی تو انہوں نے فوراً اپنی حسین بیوی کو فون کیا اور کہا۔

”کیا تم ایک وزیر کی بیوی کہلانا پسند کرو گی؟“

بیوی نے جواب دیا۔یقیناً لیکن آپ کون صاحب بول رہے ہیں؟

سابق سیکریٹری

باس نے سیکریٹری سے کہا۔”کسی شخص نے میری بیوی سے کہہ دیا کہ میں گذشتہ رات تمہیں ایک رومانی فلم دکھانے لے گیا تھا۔

سیکریٹری نے اندازہ بے نیازی سے اس روز کی ڈاک سمیٹتے ہوئے کہا۔اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟

صرف اتنا کہ اب تم میری سابق سیکریٹری بن جاؤ گی۔

خوبیاں خامیاں

شریک حیات کا انتخاب کرتے وقت اس بات کا خیال رکھو کہ وہ کس طرح کپڑے دھوتی ہے۔اگر کپڑوں کے ساتھ نرمی کا سلوک کرتی

ہے تو وہ آپ کے ساتھ بھی نرمی کے ساتھ پیش آئے گی اور اگر وہ کپڑے نہایت بے دردی سے پٹک پٹک کر دھوتی ہے تو سمجھ لیں کہ وہ مستقبل میں آپ کو بھی دھوبی پٹڑا مار سکتی ہے۔

طویل انتظار

دروازہ کھولنے پر ایک قیامت حسن لڑکی کو کھڑا دیکھ کر۔ایک صاحب کا دل بری طرح مچل گیا لڑکی نے پوچھا کیا آپ کی بیگم صاحبہ موجود ہیں۔؟ میں ان کی ایک نئی سہیلی ہوں۔ان صاحب ے جواب دیا نہیں۔اس وقت وہ گئی ہوئی ہیں۔مگر آپ اندر آ کر ان کا انتظار کر سکتی ہیں۔کافی دیر انتظار کے بعد جب وہ صاحب اپنی باتوں کے شیشے میں اس خوبصورت قیامت کو اتار چکے تو مزید پیش قدمی کرنے والے تھے تو لڑکی نے کہا ٹھہریئے کہیں آپ کی بیگم نہ آ جائیں۔ان صاحب نے جواب دیا وہ اتنی جلدی نہیں آئیں گی وہ تو کل ہی دو مہینے کے لئے میکے گئی ہیں۔

کوڑا کرکٹ

ایک صاحب ایک حسینہ پر فدا ہو گئے۔ایک دن موقع ملتے ہی انہوں نے موقع ملتے ہی لڑکی کو رجھانے کے لئے بڑے رومانٹک موڈ میں کہا۔

''ڈیئر تم مجھے اپنا لو اور مجھے اپنی خدمت کا موقع دو۔میں تمہیں اتنا چاہتا ہوں کہ اپنا دل تم پر نچھاور کر دوں گا۔اپنے ارمان اور اپنی آرزوئیں اور یہاں تک کہ اپنی ہستی تمہارے قدموں پر نچھاور کرنے پر تیار ہوں۔''

لڑکی نے جواب دیا۔''میں اپنے قدموں پر اتنا کوڑا کرکٹ کبھی گوارا نہیں کر سکتی۔''

پوری رات

میں اپنی بیوی سے تنگ آ چکا ہوں۔ایک شخص نے اپنے دوست سے روتے ہوئے کہا

کیوں! دوست نے پوچھا۔

''یار جھوٹ بہت بولتی ہے۔اس نے آج صبح مجھے بتایا کہ وہ کل رات اپنی سہیلی کے گھر سو گئی تھی حالانکہ زاہدہ پوری رات میرے ساتھ سو رہی تھی۔

یاد رکھنا

خود فراموش پروفیسر ہوٹل میں مقیم تھا۔چند روز بعد وہ ہوٹل چھوڑ گیا اسٹیشن پر پہنچا تو اسے اچانک یاد آیا کہ اس کی چھتری ہوٹل کے کمرے ہی میں رہ گئی ہے۔چنانچہ وہ واپس پلٹا۔

اس وقت تک ہوٹل کا کمرہ دوسرے مسافر کو دیا جا چکا تھا۔ پروفیسر نے دروازہ کھولنا چاہا تو اس کے کانوں میں کسی کی محبت بھری آواز آئی۔

تم کس کی ہو۔ تمہاری ہوں۔

سوال کیا گیا! یہ پیارے ہاتھ کس کے ہیں؟ جواب ملا۔ تمہارے ہی تو ہیں۔ پوچھا گیا یہ پیاری سڈول باہیں؟ تمہاری ہیں۔ اور یہ نشیلی آنکھیں تمہاری ہیں۔ نسوانی آواز نے جواب دیا اور یہ ستواں ناک اور یہ ہونٹوں کی پنکھڑیاں اور یہ۔۔۔؟

جب تم کونے میں رکھی چھتری تک پہنچو۔ پروفیسر نے دروازے پر کھڑے کھڑے بات کاٹ کر کہا تو یاد رکھنا وہ صرف اور صرف میری ہے۔

اشتہار بازی

ایک صاحب نے اپنے دوست کو بتایا۔ اشتہار بازی کے باعث میرا ڈھیر سارا روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ دوست بولا۔

لیکن میں نے تو تمہارا اشتہار کبھی دیکھا نہیں۔

ان صاحب نے کہا۔ میں دوسرے لوگوں کے اشتہاروں کا ذکر کر رہا ہوں جنہیں میری بیوی پڑھتی ہے اور وہ شے خریدنے فوراً بازار پہنچ جاتی ہے۔

دو راستے

ہوائی جہاز کے سفر میں ائیر ہوسٹس نے ایک مسافر کو بتایا اگر آپ خاتون مسافروں کو تنگ نہ کریں تو سگار پی سکتے ہیں۔

مسافر نے خوش ہو کر کہا۔ مجھے پتہ نہیں تھا۔ کہ میرے لئے دو رستے ہیں ایسی صورت میں سگار پینا بھی بھلا کون پسند کرے گا۔

اتوار والا آدمی

ایک خاوند روٹی کمانے کے لئے بیوی بچوں سے دور زمینوں پر کام کیا کرتا تھا۔ اور اتوار کے اتوار گھر پھیرا ڈالتا۔ ایک اتوار اپنے گھر داخل ہوا تو اس کا چھوٹا بچہ بھاگتا بھاگتا اندر کمرے میں اپنی ماں کے پاس گیا اور سرگوشی میں بولا۔ امی وہ اتوار والا آدمی پھر آیا ہے۔

سردار جی

انارکلی بازار میں بہت سے لوگ جمع ہو گئے ہجوم اکٹھا ہوتے دیکھ کر سردار جی اطمینان سے بولے۔

بھئی دیکھتے جاؤ اور گزرتے جاؤ۔

شادی سے پہلے

وہ دونوں سبزلان میں پیار کی باتیں کر رہے تھے اور گھاس کے تنکوں سے عہد و پیاباندھ رہے تھے کہ اس دوران کسی کی آہٹ سنائی دی۔

لڑکے نے گھبرا کر کہا او ہو شاید تمہاری امی آ رہی ہیں۔

لڑکی نے جواب دیا۔لیکن اس میں گھبرانے کی کیا ضرورت ہے۔

لڑکا بولا۔انہوں نے اگر دیکھ لیا تو؟

لڑکی نے جواب دیا اطمینان سے بیٹھے رہو کیونکہ تم انہیں نظر نہیں آؤ گے۔

لڑکا حیرانی سے بولا۔"مگر کیسے ممکن ہے؟ میں نے کیا سلمانی ٹوپی پہن رکھی ہے! آج میں نے ان کے چشمے کا نمبر بدل دیا ہے۔

پہلوان

ہندوؤں میں شادی کے موقع پر پنڈت دولہن کا ہاتھ دولہا کے ہاتھ میں تھما دیتا ہے۔کسی شادی میں پنڈت نے دولہا کا ہاتھ دلہن کے ہاتھ میں تھما دیا ایک بچہ انہماک سے یہ منظر دیکھ رہا تھا اس نے اپنے باپ سے پوچھا۔"پتا جی! دولہا اور دلہن آپس میں ہاتھ کیوں ملا رہے ہیں۔؟"

باپ نے جواب دیا"بیٹا! پہلوان اکھاڑے میں اترنے سے پہلے ہاتھ ضرور ملاتے ہیں۔

چمچے

ملکہ ایلزبتھ نے ایک ایشیائی ملک کے وزیر اعظم کو عشائیے پر مدعو کیا۔وہ یورپ کے سرکاری دورے پر آیا تھا۔

عشائیے کے دوران میں ایشیائی وزیر اعظم نے اپنے پرسنل سیکریٹری کو چاندی کا چمچہ چرا کر جیب میں رکھتے دیکھا۔وزیر اعظم کا خون کھول اٹھا۔خود اسے عشائیے میں استعمال کئے جانے والے چمچے پسند آگئے تھے مگر آداب و اخلاق کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس نے اس حرکت سے گریز کیا تھا۔سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ سیکریٹری کی جیب میں پڑا چمچہ کس طرح باہر نکلوائے! سیکریٹری سے یہ توقع بھی نہیں تھی کہ عشائیے کے بعد وہ چرایا ہوا چمچہ، اپنے وزیر اعظم کی خدمت میں پیش کر دے گا۔

عشائیے کے بعد تقریر کرتے ہوئے ایشیائی وزیر اعظم نے کہا۔"صاحبان مہربان! میں آپ کو اپنے ملک کا ایک چھوٹا سا جادو دکھانا چاہتا ہوں آپ لوگ تالیاں بجائیں۔"لوگوں نے تالیاں بجائیں۔۔۔

روشنی والا درخت

انڈونیشیا کے جزیرے جاوا میں ایک عجیب و غریب درخت پایا جاتا ہے اس کی اونچائی عموماً چھ سے سات فٹ تک ہوتی ہے، رات کے وقت یہ درخت اس قدر چمکتا ہے کہ اسکی روشنی میلوں تک نظر آتی ہے، آپ اس کے نیچے بیٹھ کر کوئی بھی کتاب، رسالہ یا اخبار بآسانی پڑھ سکتے ہیں

دفاع

ایک رنگروٹ چھٹی مانگ رہا تھا اور اسے چھٹی نہیں مل رہی تھی آخر اس نے آنکھوں میں آنسو لا کر کہا۔ ''حضور۔ میری بیوی مجھے بہت یاد کرتی ہے وہ بیمار ہو گئی ہے اور اگر میں نہ پہنچا تو مرجائے گی۔''

''فرض زیادہ اہم ہے یا بیوی؟''

کمانڈنگ آفیسر نے ڈانٹ کر کہا ''تم چھٹی پر چلے جاؤ گے تو اس ملک کا دفاع کون کرے گا ملک کے دفاع کے لئے پانچ لاکھ جوان موجود ہیں۔ مگر اپنی بیوی کا دفاع تو صرف میں کر سکتا ہوں۔''

رنگروٹ نے گلوگیر آواز میں کہا۔

حسرت کا پتہ

اعجاز حسین شاہ ڈی ایس پی کسی سلسلے میں چراغ حسن حسرت سے ملنا چاہتے تھے۔ ٹیلی فون پر حسرت صاحب سے پوچھا۔

''کہاں ہے آپ کا مکان؟''

حسرت صاحب نے پتہ بتایا۔ ''قلعہ گوجر سنگھ کے چوک سے دو راستے نکلتے ہیں۔ ایک نکلسن روڈ کو، دوسرا میکلوڈ روڈ سے زمیندار اخبار کے دفتر کو جاتا ہے۔ ادھر ڈاکٹر ریاض علی شاہ کے مکان سے ہٹ کر سامنے ڈاکٹر گوکل چند نارنگ کی کوٹھی ہے۔ اسکے پہلو میں راشن بندی کا دفتر ہے، سمجھے۔''

''تو شاہ صاحب وہاں چلے آیئے، یہ بندہ اس بندی کے اوپر رہتا ہے۔''

نرخ بالا کن

جب ایک جوان آدمی نے اپنی شادی کے لئے انگوٹھی کا انتخاب کر لیا تو جوہری سے اس کی قیمت پوچھی۔ جوہری نے قیمت بتائی تو حیرت کی بناء پر اس کے منہ سے سیٹی کی آواز نکل گئی۔ اس نے دوسری انگوٹھی کی طرف اشارہ کیا اور اس کے بارے میں پوچھا۔

''یہ والی؟'' جوہری نے سر ہلایا۔ ''تو دو سیٹیوں کے برابر ہے۔''

بیوی اور گرل فرینڈ

ایک صاحب سیر کے لئے کشمیر گئے۔ وہاں انہیں اکیلے سیر سپاٹے سے لطف اندوز ہونا اچھا نہ لگا تو انہوں نے اپنے عزیز ترین دوست کو تار دیا ''ہفتہ بھر میرے ساتھ خوشیاں سمیٹنے کے لئے فوراً آجاؤ۔ اپنے ساتھ میری بیوی اور اپنی گرل فرینڈ کو بھی لیتے آنا۔'' جواب میں انہیں تار ملا۔

''پرسوں پہنچوں گا۔وہ بھی میرے ساتھ ہوگی نہیں ہمارے بارے میں کب سے علم ہے۔''

موقع شناسی

ایک صنعت کار اپنے دوست کو مری کے تفریحی سفر کے بارے میں بتا رہا تھا۔''میری بیوی جہاں بھی جاتی ہے، میرے لئے کوئی نہ کوئی مصیبت ضرور کھڑی کر دیتی ہے وہ ان عورتوں میں سے ہے۔جو لاکھوں روپے خرچ کر کے بھی مطمئن نہیں ہوتیں۔غضب خدا کا، مری پہنچ کر اس نے ایک ایسے ہوٹل میں قیام کیا جہاں کا روزانہ کا خرچ کم سے کم ایک ہزار روپے تھا۔اگلے روز سہ پہر کو وہ گھوڑ اسواری کے لئے گئی۔گھوڑ اسواری کے دوران گری اور پورے دس ہفتے تک بے ہوش پڑی رہی۔''

''دس ہفتے تک۔؟'' دوست نے حیرت سے پوچھا۔''پھر تم نے کیا علاج کیا۔''

''حادثے کے اگلے ہی روز سب سے سستے ہوٹل میں منتقل ہو گیا تھا۔''

اچھا شوہر

ملٹری کے ہسپتال میں ایک زخمی اپنی بیوی کو خط لکھ رہا تھا۔خط لکھنے والی نرس تھی۔

''اور یہ بھی لکھو، کہ اس ہسپتال کی ساری نرسیں بدصورت ہی نہیں خوفناک بھی ہیں۔۔۔اور۔۔۔اور انہیں دیکھتے ہی میں ڈر کر آنکھیں بند کر لیتا ہوں۔۔۔اور۔۔۔اور۔۔۔''

مریض بولا۔''مجھے افسوس ہے، لیکن اچھے شوہر کی حیثیت سے ضروری ہے کہ میں اپنی بیوی کے جذبات واحساسات کا خیال رکھوں، تم اندازہ نہیں کر سکتیں، اب میری بیوی کو ہسپتال میں ایک ماہ سے زیادہ رہنے پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔''

اقوال شیخ سعدیؒ

- ☆ علم کا مقصد دین کے بارے میں معلومات حاصل کرنا ہے نہ کہ دنیا کمانا۔
- ☆ علم شیطان سے جنگ کرنے کا بہترین ہتھیار ہے۔
- ☆ علم کیا ہے؟ عبرت بننے سے پہلے عبرت پکڑنے کا فن۔
- ☆ لاعلمی کا علم ہو جانا، علم کہلاتا ہے۔
- ☆ علم کی خوبی اس پر عمل کرنے میں اور احسان کی خوبی اس نے نہ جتلانے پر منحصر ہے۔
- ☆ عمل کی قوت یہ ہے کہ آج کا کام کل پر نہ اٹھا رکھا جائے۔

راہ گیر

ڈرائیونگ کا امتحان ہورہا تھا، متعلقہ افسر نے ایک امیدوار سے پوچھا۔ ''فرض کیجئے آپ تیزی سے کار چلا رہے ہیں اور اچانک ایک راہ گیر آپ کو رکنے کا اشارہ کرتا ہے اس وقت آپ کار روک لیں گے، یا اپنے راستے پر اڑتے چلے جائیں گے۔''؟

امیدوار: آپ نے یہ نہیں بتایا کہ راہ گیر مرد ہے یا عورت۔''؟

صرف ایک

ایک انگریز ایک خوبصورت لڑکی کے ساتھ جس کے ساتھ حال ہی میں اس کی منگنی ہوئی تھی، ایک ہوٹل میں گیا اور بیرے سے پوچھا۔

'' کچھ کھانے کے لئے ہے۔''؟

کچھ بھی نہیں جناب۔''

''کمال ہے کچھ بھی نہیں۔''

اس پر بیرے نے چند لمحے سوچا اور پھر بولا۔ ''میرا خیال ہے ایک کٹلس ہے۔''

''صرف کٹلس۔'' ہاں جناب صرف ایک کٹلس۔''

''خوب، وہ تو میرے لئے ہو گیا، میری منگیتر کیا کھائے گی۔''؟

معجزہ

ایک دن ملا نصیرالدین نے اعلان کیا، کہ وہ پیر کامل ہو گیا ہے۔ ''لوگوں نے کہا، کوئی معجزہ دکھاؤ۔''

ملا نصیرالدین نے کہا۔'' میں اس سامنے والے درخت کو حکم دوں گا، اور وہ چل کر میرے پاس آجائے گا۔

لوگوں نے کہا۔ ''عملی طور پر ایسا کر کے دکھاؤ۔''

چنانچہ ملا نصیرالدین نے تین مرتبہ مختلف انداز میں درخت کو پکارا کہ وہ ملا کے پاس آجائے، لیکن درخت وہیں کا وہیں رہا، یہ دیکھ کر ملا نصیرالدین درخت کے قریب جا کھڑا ہوا، اور حاضرین سے کہا۔'' کسی پیر کامل میں غرور نہیں ہوتا، اگر درخت ہمارے پاس نہیں آتا تو کوئی بات نہیں ہم خود درخت کے پاس پہنچ گئے ہیں۔''

☆☆☆

آپریشن

بعض اوقات ڈاکٹر اپنی لاپرواہی سے موت اور زندگی کے درمیانی فاصلے کو ختم کر دیتے ہیں۔
آپریشن ٹیبل پر مریض کو دیکھتے ہوئے سینئر سرجن نے نئے سرجن سے پوچھا۔
"آپ نے یہ کیسا آپریشن کیا ہے۔"؟
نئے سرجن نے چونکتے ہوئے پوچھا۔"کیا اس کا آپریشن کرنا تھا، میں نے تو اسکا پوسٹ مارٹم کیا ہے۔"

کنجوسی

اسکاٹ لینڈ کے باشندے کنجوسی میں بہت مشہور ہیں ان کی کنجوسی کے دلچسپ اور نت نئے واقعات اکثر شائع ہوتے رہتے ہیں۔
ایک اسکاٹ نے طیش میں آ کر رسالے کے ایڈیٹر کو خط لکھا۔"اگر آپ نے آئندہ ہمارے متعلق اس طرح کے لطیفے لکھے تو میں آپ کا رسالہ جو پڑوسی سے مانگ کر پڑھتا ہوں، پڑھنا بند کر دوں گا۔"

شادی

ایک عاشق نے اپنی محبوبہ کی طرف محبت سے دیکھتے ہوئے کہا۔"کیا واقعی تم مجھ سے شادی کر لوگی، یہ جان کر بھی کہ میں پہلے چار شادیاں کر چکا ہوں۔"
"ہاں۔۔۔میں اپنے چھٹے شوہر کے ساتھ گزارہ نہیں کر سکتی۔" محبوبہ نے مغموم انداز میں جواب دیا۔

اطلاع

ایک امریکی اخبار نے اپنے رپورٹر کو سمندر کے سفر پر بھیجا، جس روز جہاز ایک بندرگاہ پر لنگر انداز ہوا، اسی روز بڑے زور کا طوفان آیا، جس نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی۔
اخبار کا ایڈیٹر بہت خوش تھا، کیونکہ صرف اسی کا رپورٹر موقع پر موجود تھا، ایڈیٹر کو رپورٹ کا شدت سے انتظار تھا، بلکہ آخر رات گئے رپورٹ کا تار موصول ہوا۔"میں خیریت سے ہوں، فکر مند نہ ہوں۔"

کامیابی

اکیس سالہ شہزاد نے شہر چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا، اس نے گھر میں اعلان کر دیا کہ وہ ٹی۔وی پر اداکاری کے لئے کراچی جا رہا ہے۔"
شہزاد کے والد منظور عالم نے چلا کر کہا۔"میرا بیٹا اور ٹی وی پر کام کرے اگر محلے والوں کو پتہ چل گیا تو کیا ہوگا۔"؟

''محلے والوں کو پتہ نہیں چلے گا، میں اپنا نام بدل لوں گا۔''

''اپنا نام بدل لوگے۔'' باپ اور زیادہ چیخ کر بولا۔ ''اگر تم کامیاب ہوگئے تو کیا ہوگا۔۔۔ محلے والوں کو کیسے پتہ چلے گا کہ اتنا بڑا اداکار میرا بیٹا ہے۔''

نیا حربہ

ایک خوبصورت عورت کا شوہر ہر وقت مطالعہ میں مصروف رہتا تھا، بیوی جب شوہر کے اس رویئے سے عاجز آ گئی، تو اس نے شوہر کی توجہ حاصل کرنے کے لئے ایک نیا حربہ آزمایا۔ مختصر سا لباس پہنے، پرس لٹکائے وہ شوہر کے سامنے جا کھڑی ہوئی موصوف نے پھر بھی نگاہ نہ اٹھائی، تو بیوی بڑے پیار بھرے لہجے میں بولی۔ ''ذرا ادھر تو دیکھئے۔''

شوہر نے اکتائے ہوئے انداز میں سرسری سی نظر اس پر ڈالی اور بولا۔

''اچھا۔۔۔ اچھا بازار جا رہی ہو۔۔۔ میرے لئے سگار بھی لیتی آنا۔''

معمولی بات

ایک گائیڈ کسی سیاح کو چڑیا گھر لے گیا۔ گھومتے پھرتے وہ ایک ایسے پنجرے کے پاس پہنچے، جس میں ایک چیتے کے ساتھ ایک بھیڑ کا بچہ بھی تھا۔

''سخت تعجب کی بات ہے۔'' سیاح نے حیرت سے کہا۔ ''تم نے یہ معجزہ کیسے کر دکھایا۔''؟

''بڑی معمولی سی بات ہے، ہم اس پنجرے میں ہر صبح ایک نیا بھیڑ کا بچہ ڈال دیتے ہیں۔''

زندہ آسیب

تین دوست باتیں کر رہے تھے، میں پورے ایک ماہ ایسے گھر میں رہ چکا ہوں، جس میں پانچ آسیب تھے.''

دوسرا بولا۔ ''میں بھی ایک سال ایسے گھر میں رہ چکا ہوں، جس میں کئی سو آسیب تھے۔''

تیسرا بولا۔ ''میں بھی ایک سال ایسے گھر میں رہ چکا ہوں، جس میں کئی سو آسیب تھے۔''

تیسرا بولا۔ ''اور مجھے دیکھو میں پچھلے پچیس سال سے ایک زندہ آسیب کے ساتھ زندگی گزار رہا ہوں۔''

دونوں دوست ایک ساتھ بولے۔ ''کیا وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے۔''؟

بالکل، اسے لوگ میرے بیوی کہتے ہیں۔''

معاملہ

ایک سردار جی شدید زخمی حالت میں گھر پہنچے اور اپنی حالت کی توجیہہ کچھ یوں بیان کی۔

''میں ایک جگہ سے گزر رہا تھا کہ لوگوں کا ہجوم نظر آیا، میں نے دل میں کہا۔ سردار، چلو پتا تو کریں کہ کیا معاملہ ہے، ابھی میں بھیڑ میں داخل ہوا ہی تھا۔ کہ ایک آدمی نے دھکا دے کر مجھے زمین پر گرا دیا۔ اور مکے مارنے شروع کر دیئے، میں نے سوچا۔ سردار یہ تو کوئی گڑبڑ معاملہ ہے، اتنے میں ایک آدمی نے اینٹ اٹھائی اور میرے سر پر دے ماری، دوسرے نے مجھ پر لاٹھیاں برسانا شروع کر دیں۔ میں نے کہا۔ سردار، بھاگ یہاں سے، یہاں تو لڑائی ہو رہی ہے۔''

یار گلاس

کہتے ہیں ایک سردار جی ہمیشہ شراب کے دو گلاس ایک ساتھ بنا کر باری باری گھونٹ گھونٹ پیا کرتے تھے، وجہ پوچھی گئی تو بتایا، کہ دوسرا گلاس وہ اپنے ایک عزیز دوست کے ساتھ گزری شاموں کی یاد میں پیتے ہیں، جو اب پردیس چلا گیا ہے۔''

ایک دن لوگوں نے دیکھا کہ ان کے سامنے صرف ایک گلاس رکھا ہے، پھر وجہ پوچھی گئی تو بولے۔ ''یہ تو میرے یار کا گلاس ہے، مجھے تو ڈاکٹر نے سختی سے منع کر دیا ہے۔''

کامیاب

ایک بوڑھی عورت نیند نہ آنے کے مرض میں مبتلا تھی، ڈاکٹروں سے مایوس ہو کر وہ ایک ہپناٹسٹ کے پاس گئی۔ وہ بے چارہ بھی کوئی دو گھنٹے اسے ''آپ سو رہی ہیں۔۔۔ آپ کو نیند آ رہی ہے'' وغیرہ وغیرہ کہتا رہا، مگر بات نہیں بنی بالآخر اس نے پسینہ پونچھتے ہوئے کہا۔

''میں معافی چاہتا ہوں خاتون، میں آپ کو سلانے میں کامیاب نہ ہو سکا۔''

اس پر وہ عورت بولی۔ ''خیر تم بالکل ناکام بھی نہیں رہے، کم از کم میری ٹانگیں سو گئی ہیں۔''

پیدائشی دانت

ورجینا کی پیٹرک کمپنی کے ایک شخص دوز لف کینڈی کے دانت اس کی پیدائش کے وقت نکل چکے تھے ایک اور حیرت انگیز بات یہ ہے کہ 100 سال کی عمر کو پہنچنے تک اس کے تمام دانت بالکل صحت مند تھے، اور اپنا کام بخیر و خوبی انجام دے رہے تھے فرانس کے بادشاہ لوئز چہاردہم کے دانت بھی اس کی پیدائش کے وقت ہی موجود تھے۔

ثواب

ایک عورت اپنے شوہر کی وفات پر رو رو کر کہہ رہی تھی۔ ''اب میرے شوہر کے جوتے کون پہنے گا۔''

ایک شخص بولا۔ ''میں پہنوں گا۔''

وہ عورت بولی۔ ''ہائے اس کے کپڑے کون پہنے گا، کھانے کے لئے کسے بلاؤں گی۔''؟

وہ شخص بولا: بہن! فکر کی کیا بات ہے، میں کس لئے ہوں۔''؟

وہ عورت بولی: میرے شوہر کا قرض کون ادا کرے گا۔''؟

وہ شخص پاس بیٹھے ہوئے لوگوں کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔ ''کیا سارا ثواب میں ہی لے لوں، کچھ تم بھی ثواب کما لو۔''

گنجا آدمی

ایک بار ایک بچے کے ہاتھ اس کے والد کی جوانی کی تصویر پر لگ گئی، اس نے وہ تصویر اپنی ماں کو دکھائی اور پوچھا۔ ''امی! یہ کون ہیں۔''

ماں نے جواب دیا۔ ''بیٹے یہ تمہارے ابو ہیں۔''

بچے نے حیرانی سے کہا۔ ''تو پھر وہ موٹا سا گنجا آدمی کون ہے، جو ہمارے گھر میں رہتا ہے۔''

گائیں

ایک کسان بینک میں آیا اور دو ہزار روپے قرض طلب کئے۔ منیجر نے پوچھا، ''کیا ضمانت دو گے۔''؟

''میرے پاس پچیس گائیں ہیں۔'' کسان نے کہا۔ کسان کو رقم مل گئی، کچھ مدت گزرنے کے بعد کسان بڑی رقم لایا اور اس میں دو ہزار روپے گن کر بینک کو واپس کر دیئے۔

بینک کے منیجر نے کہا۔ ''آپ باقی رقم ہمارے پاس جمع کرا سکتے ہیں۔''

''تمہارے پاس کتنی گائیں ہیں۔''؟ کسان اسے گھورتے ہوئے بولا۔

سائنس کی ترقی

ایک سردار جی کو پشاور جانا تھا، لیکن غلطی سے کراچی روانہ ہونے والی ٹرین میں گھس کر برتھ سیٹ پر لیٹ گئے۔

تھوڑی دیر بعد نچلی سیٹوں پر بیٹھے مسافروں سے اس نے پوچھا۔ ''بھائی صاحب! آپ کہاں جا رہے ہیں۔''؟

''کراچی'' مسافروں نے جواب دیا۔

سردار جی بولے۔ ''واہ جی واہ، سائنس نے کتنی ترقی کرلی ہے، اوراوپر والے مسافر پشاور جارہے ہیں، اور نیچے والے کراچی۔''

دادی

بیوی: آج آپ بہت تھکے تھکے دکھائی دے رہے ہیں، کیا بات ہے۔''؟

شوہر: آج مجھے بہت پیدل چلنا پڑا ہے، بات یہ ہوئی کہ آج صبح دفتر میں مجھ سے کلرک نے چھٹی مانگی، اس کا کہنا تھا کہ اس کی دادی کا انتقال ہوگیا ہے، اور وہ جنازے میں شریک ہونا چاہتا ہے، میں اس کے روز روز کے بہانوں سے تنگ آچکا تھا، کیونکہ اس کا کہنا تھا کہ وہ جنازے میں شریک ہونا چاہتا ہے، اس لئے آج میں نے طے کرلیا اس کے جھوٹ کا پول کھول کر رہوں گا۔ چنانچہ میں نے اس سے کہا کہ ''چلو میں بھی تمہارے ساتھ چلتا ہوں۔''

بیوی: پھر یقیناً آپ نے اس کو خوب شرمندہ کیا ہوگا۔''

شوہر نے جواب دیا: نہیں، مجھے اس کی دادی کے جنازے میں شرکت کرنی پڑی۔''

اشتہار

ایک آدمی نے اخبار میں ایک کمپنی کا اشتہار پڑھا۔ ''اخبار میں لکھا تھا، ہم پانچ سو روپے میں ایک ایسی چیز بیچتے ہیں، جسے پہن کر آپ سب لوگوں کو دیکھ سکتے ہیں، لیکن لوگ آپ کو نہیں دیکھ پائیں گے۔'' یہ پڑھ کر اس آدمی نے پانچ روپے روانہ کردیئے، چند دنوں میں ایک بڑا لفافہ موصول ہوا، جب اس نے لفافہ کھولا تو اس میں سے ایک برقعہ نکلا اور اس میں ایک پرچی لگی ہوئی تھی۔ جس پر لکھا تھا یہ وہ چیز ہے جس سے لوگ آپ کو نہیں دیکھ سکتے۔

مادری زبان

ایک مشاعرے میں شاعر کو داد، دی جارہی تھی، ایک لڑکے نے شرارت میں کتے کی طرح بھونک کر داد دی۔

شاعر نے برجستہ جواب دیا۔ ''ہر شخص کو اپنی مادری زبان میں داد دینے کا حق حاصل ہے۔''

مفت

بیگم شوہر سے بولی: دیکھو جی، یہ میں تمہارے لئے لائی ہوں۔''

شوہر خوش ہوتے ہوئے بولا: ''ارے کرتے کا کپڑا، میرے لئے کرتے کا کپڑا خریدنے کا کیسے خیال آگیا۔'' شوہر نے خوشی کے ساتھ حیران ہوکر پوچھا۔

بیگم نے معصومیت سے کہا۔ ''کیوں خیال نہ آتا پانچ ساڑھیاں خریدنے پر کرتے کا کپڑا مفت مل رہا تھا۔

جوڑا

ایک غائب دماغ پروفیسر صاحب کہیں جارہے تھے، انہوں نے دو مختلف رنگوں یعنی ایک پیلی اور ایک سرخ رنگ کی جراب پہن رکھی تھی کسی راہگیر نے پوچھا تو وہ بولے۔ ''حیرت ہے کہ اس طرح کا ایک جوڑا گھر میں بھی پڑا ہوا ہے۔''

نیچے کی دکان

ایک پارٹی میں ایک نہایت خوبصورت عورت آئی، تو ساری نگاہیں اس کی طرف اٹھ گئیں لیکن کسی کو اس سے بات کرنے کی ہمت ہوئی، آخر ایک نوجوان آگے بڑھا اور کہنے لگا۔

''معاف کیجئے کہ میں ایک دم سے آپ سے تعارف کرا رہا ہوں، میری دو ہیرے کی دکانیں اور چار کپڑے کے کارخانے ہیں، میں آپ کو شہر کی سیر کرانا چاہتا ہوں، اپنا پتا بتا دیجئے میری رولز رائس کار آپ کو لینے پہنچ جائے گی۔ یہ میرا ٹیلی فون نمبر ہے۔''

''یہ نمبر آپ کی کوٹھی کا ہے یا دفتر کا۔'' عورت نے مرعوب ہوتے ہوئے پوچھا۔

''نمبر تو میرے کمرے کے نیچے کی دکان کا ہے، لیکن دکاندار مجھے بلوا لے گا۔''

معلوم نہیں

''اے اے تم۔'' پروفیسر نے پکارا۔ ''کونے میں سب سے آخری لڑکا، تم بتاؤ'' پانی پت کی پہلی لڑائی کون سے سن میں ہوئی۔''؟

''پتہ نہیں۔''

''ہوں، اچھا بتاؤ، پورس کی شکست کے کیا اسباب تھے۔''؟

''میں نہیں جانتا۔''

''یہ بھی نہیں جانتے تو بتاؤ، قطب شاہی دور کا نامور بادشاہ کون تھا۔''؟

''معلوم نہیں''

ہر بات پر معلوم نہیں، خبر نہیں، کہتے جاتے ہو، حالانکہ پچھلے بدھ کو میں نے یہ ساری باتیں بتائیں تھیں، اس وقت تم کہاں تھے''؟

''دوستوں کے ساتھ سیر کو گیا ہوا تھا۔''

''شرم نہیں آتی، ایک تو سوال کا جواب نہیں دے سکتے، اس پر فخر سے کہتے ہو کہ میں سیر کے لئے گیا ہوا تھا۔''

''مگر بھائی صاحب، آپ مجھ سے ایسی باتیں کیوں پوچھ رہے ہیں، میں تو یہاں بجلی کا میٹر چیک کرنے آیا ہوں۔''

نہلے پہ دہلا

میاں بیوی میں کئی دنوں سے بول چال بند تھی، ایک صبح میاں کو جلدی اٹھنا تھا، چنانچہ انہوں نے ایک پرچے پر لکھا۔ ''صبح سات بجے جگادینا۔'' پرچہ بیوی کے تکیے کے قریب رکھ دیا اور خود سو گئے۔

صبح جب آنکھ کھلی تو آٹھ بج چکے تھے، بہت غصہ آیا، مگر اب کیا ہوسکتا تھا جھنجھلاہٹ کے مارے جلدی سے اٹھے، دیکھا تو تکیے کے قریب ایک پرچی پڑی تھی جس پر لکھا تھا۔ ''سات بج گئے ہیں اب اٹھ جاؤ۔''

ناول

دوست: آپ کا ناول کس نے چھاپا۔''؟

مصنف: جی میں نے خود چھاپا۔''

دوست: کچھ بکا بھی۔''؟

مصنف: کیوں نہیں، میرا مکان اور سائیکل بک گئی۔''

دو بیٹے

دو دوست کافی عرصے کے بعد ایک دوسرے سے ملے اور خیریت دریافت کرنے لگے۔

رشید بولا۔ ''سنا کیا حال ہے، مزاج کیسے ہیں۔''؟

''خدا کا شکر ہے۔'' جاوید نے جواب دیا۔

''تمہارے کتنے لڑکے ہیں''؟ رشید نے پوچھا۔

''دو تھے۔'' جاوید بولا۔

''تھے کیا مطلب، کیا فوت ہو گئے۔'' رشید جلدی سے بولا۔

''نہیں یار ایک نے شادی کر لی اور دوسرا شاعر بن گیا۔'' جاوید حسرت سے بولا۔

منتخب بادشاہ

عام طور سے بادشاہت وراثت میں ملتی ہے، لیکن ملائشیا وہ اسلامی ملک ہے، جہاں بادشاہ پانچ سال کے لئے منتخب کیا جاتا ہے۔''

ولدیت

ایک برطانوی فوجی جو کسی مشہور سیاستدان کا بیٹا تھا، کسی رنگروٹ سے ناراض ہوگیا، اور اسے برا بھلا کہنے لگا، اسے اپنی خاندانی وجاہت پر بہت ناز تھا۔

''جانتے ہو میرا باپ کون ہے۔'' اس نے رنگروٹ کو سخت وست کہتے ہوئے کہا۔

''میرے علم میں آپ وہ پہلے شخص ہیں جو اپنے باپ کے بارے میں دوسروں سے معلومات حاصل کررہے ہیں۔'' رنگروٹ نے سادگی سے جواب دیا۔

پھل

ایک مالدار خاتون پھلوں کی خریداری میں مصروف تھیں، اسی دوران ان کا کتا کچھ پھلوں کو چاٹنے لگا، جب یہ عمل اس نے بار بار کیا تو دکاندار سے رہا نہ گیا، اور اس نے نرمی سے خاتون کی توجہ کتے کی جانب مبذول کرائی۔

خاتون نے فوراً مڑ کر کتے سے کہا۔'ممی بند کرو یہ حرکت، تمہیں اتنا بھی خیال نہیں کہ یہ پھل دھلے ہوئے نہیں ہیں۔''

پھوپھا

ایجوکیشن کالج میں ڈرامہ ہوا، ایک لڑکی نے پھوپھو کا رول ادا کیا، اور وہ پھوپھو کے نام سے مشہور ہوگئی، تمام طلبہ وطالبات اسے پھوپھو کہنے لگے۔

اس لڑکی نے پرنسپل سے شکایت کی، پرنسپل نے تمام اسٹوڈنٹس کو ہال میں جمع کیا اور پوچھا، کہ جو لوگ اسے پھوپھو کہتے ہیں وہ کھڑے ہوجائیں۔''

تمام طالب علم کھڑے ہوگئے، آخری لائن میں صرف ایک لڑکا بیٹھا رہا، پرنسپل صاحب اس کے پاس گئے اور پوچھا۔''تم کیوں نہیں کھڑے ہوئے۔''؟

''جی۔ میں ان سب کا پھوپھا ہوں۔'' لڑکے نے جواب دیا۔

پاکستانی

جہنم میں عذاب کے کئی کنوئیں تھے، جن میں لوگوں پر عذاب نازل ہورہا تھا، سوائے ایک کنوئیں کے سب پر ایک ایک فرشتہ مقرر تھا،

تاکہ کوئی عذاب الٰہی سے گھبرا کر باہر نہ نکل سکے۔

کسی نے پوچھا۔''اس کنوئیں میں کون لوگ ہیں۔''؟

جواب ملا،اس میں پاکستانی ہیں۔''

سوال کیا،اس کنوئیں پر فرشتہ مقرر کیوں نہیں ہے۔''؟

جواب ملا: دراصل یہ لوگ ایک دوسرے پر بہت مہربان ہیں،اس لئے جو کوئی بھی عذاب سے گھبرا کر باہر نکلنے لگتا ہے،تو باقی سب اس کی ٹانگ کھینچ کر اندر لے جاتے ہیں۔''

گدھے کی باتیں

بیوی نے ایک رات ملانصیرالدین سے کہا۔''ہمارا لڑکا اب سیانا ہو گیا ہے،میری خواہش ہے کہ اس کی شادی کر دی جائے۔''

ملانصیرالدین بولے۔''ایسے زمانے میں جبکہ جیب میں ایک روپیہ نہیں ہے۔''

بیوی بولی۔''تم اپنا گدھا بیچ دو،خرچ نکل آئے گا۔''

اس کے بعد دوسرے امور پر بات چیت ہونے لگی،تب ملانصیرالدین کے بیٹے نے جو لحاف اوڑھے لیٹا تھا،لحاف میں سے ہی بولا۔''ابا جان،گدھے کی باتیں کیوں نہیں کرتے۔''

فوری سروس

ایک بیمہ ایجنٹ نے دوسری کمپنی کے ایک بیمہ ایجنٹ سے کہا''ہماری کمپنی پالیسی کی ادائیگی میں بہت مشہور ہے،اگر اس کا کوئی مؤکل مر جائے تو چوبیس گھنٹے کے اندر اندر بیمہ کی رقم اس کے وارثوں کو ادا کر دیتی ہے۔''

دوسرا ایجنٹ بولا۔''یہ کون سی بڑی بات ہے،ہماری کمپنی کا دفتر ایک دس منزلہ عمارت کی پانچویں منزل پر ہے،ایک دن کیا ہوا کہ ایک آدمی اپنے کمرے کی کھڑکی سے گر پڑا،اور جیسے ہی وہ ہماری منزل کی کھڑکی کے قریب سے گزرا،ہم نے بیمہ کی رقم کا چیک کاٹ کر اس کے ہاتھ میں تھما دیا۔

مقابلہ

جیل میں ایک مجرم نے دوسرے مجرم سے پوچھا۔''تمہیں کس جرم کی سزا ملی ہے۔''

''حکومت سے میری ضد چل رہی ہے۔''

''کیا مطلب،کیا تم کوئی سیاسی لیڈر ہو۔'' پہلے قیدی نے حیرت سے پوچھا۔

''نہیں۔۔۔حکومت کو یہ بات پسند نہیں تھی کہ میں بھی اس کی طرح کرنسی نوٹ چھاپوں۔'' دوسرے قیدی نے سکون سے جواب دیا۔

لال بتی

ایک پولیس آفیسر نے نئے کانسٹیبل کو کام سونپتے ہوئے کہا۔''وہ سامنے جو لال بتی دکھائی دے رہی ہے، سمجھو وہاں تک تمہارا علاقہ ہے، اچھی طرح نگرانی کرو۔''

اس کے بعد وہ رنگروٹ مہینے دو مہینے نظر ہی نہیں آیا، جب وہ واپس آیا تو افسر نے اس سے پوچھا۔''حضرت اتنے دن کہاں رہے''؟

اس پر کانسٹیبل بولا۔''اس روز آپ نے جو لال بتی دکھا کر کہا تھا نا کہ وہاں تک اپنا علاقہ ہے، اچھی طرح نگرانی کرو، تو وہ لال بتی ایک ٹرک کی پچھلی لائٹ تھی اور وہ ٹرک لاہور جا رہا تھا۔''

شبہ

ایک عورت سے اس کی رازدار سہیلی نے کہا۔''تمہارا شوہر بہت عقل مند دکھائی دیتا ہے، ایسا لگتا ہے کہ جیسے اسے ہر بات کا علم ہے۔''

عورت نے کہا۔''احمق مت بنو، اسے تو شبہ بھی نہیں۔''

جعلی نوٹ

خریداری کرنے کے بعد ایک لڑکی نے جب سو روپے کا نوٹ دوکاندار کو دیا تو دوکاندار نے یہ کہہ کر نوٹ واپس کر دیا۔''یہ نوٹ جعلی ہے۔''

''اف، میں نے تو اس کمینے کو صبح کا پر تکلف ناشتہ بھی کرایا تھا۔'' لڑکی روہانسی ہوگئی۔

ترقی

دو سہیلیاں مدت بعد آپس میں ملیں، ایک نے کہا۔۔سنا ہے، تم نے ایک لکھ پتی سے شادی کر لی ہے۔''؟

دوسری سہیلی بولی۔''شادی تو کی ہے، لیکن انہیں لکھ پتی میں نے بنایا ہے۔''

''اچھا، وہ پہلے کیا تھے۔''؟ پہلی سہیلی نے حیرت سے پوچھا۔

''کروڑ پتی۔''

پہلی خبر

رضوان احمد نیا نیا سیڈ کارپوریشن کا افسر تعلقات عامہ بنا، اس کی ڈیوٹی تھی کہ اخبار میں بیجوں، زراعت اور فصل کے حوالے سے جتنی

خبریں آئیں ان سب کو فائل کی صورت میں مینجنگ ڈائریکٹر کو پیش کرے، پہلے دن جو فائل پیش کی گئی اس کی پہلی خبر کچھ یوں تھی۔

''روس، افغانستان میں نفرت کے بیج بونے کی کوشش کر رہا ہے۔''

ماں بننے کی کوشش

ماں اور بچہ بس میں سوار ہوئے، ماں نے اپنا ٹکٹ لے لیا، کنڈکٹر نے بچے کی طرف غور سے دیکھا اور بولا۔ ''بچے کا ٹکٹ بھی لیجئے محترمہ۔''

''مگر اس کی عمر تو صرف تین سال ہے۔''

''لیکن مجھے تو یہ پانچ سال کا نظر آرہا ہے۔''

ماں کو بہت طیش آیا اور بولی۔ ''بچہ میرا ہے۔۔۔تم خواہ مخواہ ماں بننے کی کوشش نہ کرو۔''

شکایت

طلاق کے ایک مقدمہ میں جج نے شوہر سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔''

تمہیں شکایت ہے کہ روزانہ رات کو جب تم اپنے کاروبار سے فارغ ہو کر گھر آتے ہو گھر پر اپنی بیوی کو تنہا پانے کے بجائے تمہیں ہر مرتبہ کوئی شخص کپڑوں کی الماری میں چھپا ملتا ہے۔''

''جی ہاں۔'' شوہر نے جواب دیا۔

''اور غالباً یہی وجہ ہے کہ گھر میں لڑائی جھگڑے کا آغاز ہوا۔''؟

''بے شک'' شوہر بولا۔'' اس سے بڑھ کر اور ظلم کیا ہوگا، جناب عالی۔ کہ میں دن بھر کر تھکا ہارا گھر واپس آؤں اور مجھے کپڑوں کی الماری میں اپنے کپڑے تک لٹکانے کی جگہ نہ ملے۔''

اقوال حضرت امام غزالیؒ

- ☆ گری ہوئی چیز کا بغیر اطلاع قبضے میں کر لینا لوٹنے کی مانند ہے۔
- ☆ تکلف کی زیادتی محبت کی کمی کا باعث بن جاتی ہے۔
- ☆ اگر کوئی شخص قرض لے اور دینے کی نیت نہ ہو تو وہ چور ہے۔
- ☆ جس احتیاط اور پرہیز سے مسلمان کو رنج پہنچے اس کو چھوڑ دے۔
- ☆ غریب مہمان آجائے تو، قرض لے کر بھی تکلف کر۔

شکریہ

ایک نوجوان خوشی سے اچھلتا کودتا ڈاکٹر کے پاس پہنچا اور انتہائی مسرت بھرے لہجے میں بولا۔"بہت بہت شکریہ ڈاکٹر صاحب، لاعلاج مرض کو دور کرنے میں آپ کا شاید ہی کوئی مدمقابل ہو، یقین کیجئے آپ کے علاج سے مجھے زبردست فائدہ حاصل ہوا ہے میں تمام زندگی آپ کا احسان مند رہوں گا۔"

ڈاکٹر نے غور سے اس کی طرف دیکھا۔"مگر میں نے تمہارا علاج کبھی نہیں کیا۔"

"میرا نہیں، میری ساس کا علاج کیا ہے۔" نوجوان نے کہا۔"اور میں اسے دفن کر کے قبرستان سے سیدھا آپ کا شکریہ ادا کرنے چلا آیا ہوں۔"

غلطی

ایک محفل میں ایک ڈاکٹر کے سامنے مسئلہ پیش کیا گیا۔"جب کوئی موٹر میکنک غلطی کرتا ہے تو اسے مقدر میں شمار کرتا ہے، پادری غلطی کرتا ہے تو خدا کی مرضی میں شمار کیا جاتا ہے، کوئی وکیل غلطی کرے تو خوش ہوتا ہے کہ بڑی عدالت میں جانے کا موقع ملا۔ جج غلطی کرتا ہے تو تجاہل عارفانہ میں اس کا شمار ہوتا ہے، ایکٹرس غلطی کرتی ہے تو اسے مزید شہرت حاصل ہوتی ہے، لیکن ڈاکٹر صاحب، ابھی تک یہ فیصلہ نہیں ہوسکا کہ جب کوئی ڈاکٹر غلطی کرتا ہے تو وہ کیا کرتا ہے۔"؟

"ہمارا پیشہ سب سے معزز ہے اس لئے ہم غلطی کو منوں مٹی کے نیچے دبا دیتے ہیں۔" ڈاکٹر نے سکون سے کہا۔

میرا خیال

"میں نے سنا ہے، کہ تم نے مسٹر جوزن سے شادی کرنے کا ارادہ ترک کر دیا ہے، آخر کیوں۔"؟

"پاپا کا خیال ہے کہ جوزف کو زیادہ تنخواہ ملتی اور ممی کہتی ہیں کہ اس کی عمر زیادہ ہے، آنٹی سوچتی ہیں کہ وہ میرے شوہر کے حیثیت سے موزوں نہیں انکل نے ان کے بارے میں کئی افواہیں سنی ہیں، اور میری کزن قسم کھا کر کہتی ہے کہ وہ لڑکیوں کو فریب دینے کا عادی ہے۔ اور میں۔۔۔"

"ہاں ہاں خاموش کیوں ہوگئیں، کیا خیال ہے تمہارا۔"؟

"میں سوچتی ہوں کہ اگر وہ باقاعدہ شادی کا پیغام بھیج دے تو سارے لوگوں کی زبانیں بند ہو جائیں۔"

وجہ

ایک صاحب نے ایک درزی کو کپڑا دکھا کر پوچھا کہ اتنے کپڑے میں ان کا سوٹ بن جائے گا یا نہیں۔ درزی نے نفی میں جواب دیا، اور

کپڑا واپس کر دیا۔ دوسرے درزی نے سوٹ لینے میں آمادگی ظاہر کی۔ اور سوٹ سل گیا، جب وہ سوٹ لے رہے تھے، درزی کا پانچ سالہ بچہ بھی اسی طرح کا سوٹ پہنے ہوئے نظر آیا۔

وہ صاحب پہلے درزی کے پاس پہنچے اور کہنے لگے۔

''تم اتنے کپڑے میں میرا سوٹ لینے سے انکار کر رہے تھے، دوسرے درزی نے اسی کپڑے میں میرا سوٹ بھی تیار کیا اور اپنے پانچ سالہ بچہ کا بھی۔''

دوسرا درزی بولا۔ ''لیکن میرا لڑکا اٹھارہ برس کا ہے۔''

عمر

کتابوں کے ایجنٹ نے سامنے کے دروازے کے گھنٹی بجائی، اور ایک ادھیڑ عمر کی بیگم صاحبہ قسم کی خاتون نے دروازہ کھولا۔ ایجنٹ نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

''آپ بیگم صاحبہ بیگم۔''؟

''جی کیوں''؟ میں بیگم صاحبہ نہیں، تو اور کون ہوں''۔

''جی، میرا مطلب ہے کیا مجھے بیگم صاحبہ ہی سے مخاطب ہونے کا شرف حاصل ہے۔''

''میں ہوں بیگم صاحبہ، کیا تم مجھے صاحب بہادر سمجھتے ہو یا پڑوسی یا پھر میں نوکرانی معلوم ہوتی ہوں۔'' عورت نے چڑتے ہوئے کہا۔

''معاف کیجئے گا، جب آپ نے دروازہ کھولا تو آپ کی عمر، آپ کی صحت، اور آپ کی خوبصورتی نے مجھے خاطر خواہ مغالطے میں ڈال دیا، میں سمجھا کہ دروازہ کھولنے والی بیگم صاحبہ نہیں آپ کی صاحبزادی ہیں۔'' ایجنٹ مسکراتے ہوئے بولا۔

''خیر ہو سکتا ہے، یہ ایک قدرتی امر ہے، کوئی ایسی بات نہیں۔'' خاتون نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''کہیئے میں آپ کی کیا خدمت کر سکتی ہوں۔''؟

غنڈہ

ایک شخص بازار میں بھاگا جا رہا تھا، کہ ایک دوست سے ٹکرایا ''ہٹ جاؤ، میں تھانے جا رہا ہوں، ہمارے گھر میں ایک غنڈہ گھس آیا ہے''

''تو کیا بیوی گھر میں اکیلی ہے۔''؟ دوست نے پوچھا۔

''ارے نہیں، اسی نے تو غنڈے کو پکڑ رکھا ہے۔''

☆☆☆

تین کچھوے

تین کچھوؤں نے یہ طے کیا کہ کافی کا ایک ایک پیالہ پینا چاہیئے، وہ کافی ہاؤس میں داخل ہوئے تو بارش ہونے لگی۔ اس لئے سب سے بڑے کچھوے نے سب سے چھوٹے کچھوے سے کہا۔ ''گھر جاؤ اور چھتری لے آؤ۔''

''لے آتا ہوں بشرطیکہ تم دونوں میری کافی نہ پی جاؤ۔'' دونوں نے وعدہ کیا، کہ وہ اس کی کافی نہیں پیئیں گے۔ دو سال گزر گئے تو بڑے نے منجھلے کچھوے سے کہا، میرے خیال میں اب وہ واپس نہیں آئے گا، اس لئے کیوں نہ اس کا پیالہ بھی مل کر پی لیں۔ تب باہر کے دوازے کے قریب سے آواز آئی۔ ''دیکھئے اگر آپ نے میری کافی پی لی تو پھر میں چھتری لینے نہیں جاؤنگا۔''

گاڑی

ایک تاجر نے کھلونوں کی دکان پر کھلونا ریل گاڑی پسند کی، دیر تک وہ اسے دیکھتا رہا، سیلز مین اس کی دلچسپی کو دیکھتے ہوئے کھلونے کو پیک کیا اور بولا۔ ''آپ نے بہت عمدہ انتخاب کیا ہے، آپ کا بچہ ہفتوں لطف اٹھائے گا۔

تاجر نے کچھ سوچا اور کہا۔ ''آپ ٹھیک کہتے ہیں، ایک گاڑی لڑکے کیلئے بھی پیک کر دیجئے۔''

ہدایت

جب وہ اندر داخل ہوا تو ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے استقبال کیا۔ ''آج تو کافی بہتر نظر آ رہے ہو۔''

''ہاں آپ کی دوا کی بوتل پر جو ہدایت درج تھی، میں نے اس پر سختی سے عمل کیا۔''

''وہ ہدایت کیا تھی۔''؟

''بوتل کو اچھی طرح اور مضبوطی سے بند رکھیں۔''

اکثر

یہ آج پارک میں اتنا کچرا کیوں پھیلا ہوا ہے، اس سے پہلے میں نے کبھی پارک میں اتنے کاغذ بکھرے ہوئے نہیں دیکھے۔''

''کل پارک میں آنے والوں میں پمفلٹ تقسیم کئے گئے تھے، جن میں ان سے درخواست کی گئی تھی کہ کوڑا کرکٹ پارک میں ادھر ادھر نہ پھینکیں، یہ سب وہی پمفلٹ ہیں۔''

مشورہ

میاں بیوی اپنے دوسرے بچے کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے شوہر کہہ رہا تھا۔

''بچے کی آمد سے پہلے ہمیں یہ مکان تبدیل کر لینا چاہیے۔''

ان کا پہلا بچہ جو ماں باپ کی باتیں سن رہا تھا جلدی سے بولا۔''ڈیڈی مکان تبدیل کرنے کا کوئی فائدہ نہیں، وہ وہاں بھی آجائے گا۔''

نشہ

امریکہ کے ایک شراب خانے میں تین آدمی اس طرح داخل ہوئے کہ دو آدمیوں نے تیسرے شخص کا بازو پکڑ کر گرنے سے سنبھالا ہوا تھا، باقی دونوں بھی نشے کے باعث لڑکھڑا رہے تھے۔ان میں سے ایک آدمی گرتے ہوئے شخص کو فرش پر لٹا کر اس کے برابر کی کرسی پر بیٹھ گیا۔دوسرا شخص بارٹنڈر کے پاس پہنچا۔

''کیا پیو گے۔''بارٹنڈر نے پوچھا۔

''اسکار اور سوڈا۔''

''تمہارا دوست کیا پیئے گا۔''بارٹنڈر بولا۔

''اور تیسرے شخص کو، وہ جو فرش پر لیٹا ہے۔''؟

''اسے کچھ مت دینا، کیونکہ وہی ہماری گاڑی ڈرائیور کر رہا ہے۔''

عجیب بات

ایک کار ندی پر پہنچی تو پل ٹوٹا ہوا تھا، کنارے پر ایک دیہاتی بیٹھا گنا چوس رہا تھا،

ڈرائیور نے پوچھا۔''کیا یہ ندی بہت گہری ہے۔''؟

دیہاتی بولا۔''نہیں''۔

''کیا اس میں سے کار گزاری جائے گی۔''؟

''ہاں جی۔۔۔ضرور گزر جائے گی۔''

ڈرائیور نے بلاخوف خطر کار ندی میں ڈال دی، مگر کار چند گز آگے جانے کے بعد تقریباً ڈوب گئی، ڈرائیور بمشکل جان بچا کر باہر نکلا اور چیخا۔''کم بخت۔۔۔تم تو کہتے تھے ندی زیادہ گہری نہیں ہے۔''

دیہاتی سر کھجا کر بولا۔''عجیب بات ہے، ابھی تھوڑی دیر پہلے ایک بطخ نے ندی پار کی ہے، اس کی تو صرف ٹانگوں تک پانی تھا۔''

ایک پہیلی

جوت جوت سانپ تال کو کھاوے تال سوکھ، سانپ مر جاوے (جواب: چراغ)

نقلی دانت

گھمسان کی جنگ ہورہی تھی، جنگ کے دوران جرمنی کے جہاز بمباری کے لئے لندن پرواز کرنے لگے تو ایک میاں بیوی کمرے سے پناہ گاہ کی طرف بھاگے اچانک بیوی راستے ہی سے مڑی اور کہنے لگی۔

''میں اپنے دانت تو اندر ہی بھول آئی۔''

میاں نے غصے سے جواب دیا، ہاں ہاں جلدی سے اٹھالاؤ، جرمن جہاز ابھی ڈبل روٹیاں پھینکیں گے۔''

خواہش

''کیا تمہیں کسی عورت کو دیکھ کر یہ خواہش ہوتی ہے، کہ کاش تمہاری شادی نہ ہوئی ہوتی۔''؟

''ہاں۔''

''کیسے۔''؟

''اپنی بیوی کو۔''

کمی

''واہ بھی واہ، ماشاءاللہ، کیا ترقی کی ہے، تمہارے گھر میں پہلے تو یہ سب کچھ نہیں تھا۔''

''مثلاً کیا۔''؟

''یہ بڑا سا ریفریجریٹر۔۔۔ ائیر کنڈیشنر، بائس انچ کا رنگین ٹیلی ویژن، واشنگ مشین،

''بس بار اللہ کا شکر ہے، اپنی محنت سے آہستہ آہستہ یہ سب کچھ خریدا ہے، بس ایک چیز کی کمی ہے۔''

''وہ کیا۔''؟

''ہمارے علاقے کی بجلی آجائے۔''

قینچی

ایک عورت نے ڈاکٹر سے ٹیلی فون پر کہا۔''ڈاکٹر صاحب، میرے خاوند کے گلے میں قینچی پھنس گئی ہے، پلیز جلدی سے آجائیں۔''

ڈاکٹر بولا۔''بی بی گھبرانے کی کوئی بات نہیں، میں پانچ منٹ میں آتا ہوں۔''

دو منٹ بعد عورت نے ڈاکٹر کو دوبارہ فون کیا اور بولی۔ ''ڈاکٹر صاحب اب آپ آنے کی تکلیف نہ کریں، مجھے دوسری قینچی مل گئی ہے۔''

قیمت

ایک چور نے اپنی محبوبہ کو قیمتی نیکلس بطور تحفہ دیا۔ محبوبہ نے خوش ہو کر پوچھا ''اس کی کیا قیمت ہوگی۔''؟

چور بولا۔ ''کچھ زیادہ نہیں، یہی کوئی تین سال قید بامشقت۔''

تبدیلی

نفسیات کی کلاس میں عملی تجربہ کیا جا رہا تھا، ایک چوہے کے سامنے مکئی کے دانے رکھے گئے اور نزدیک ہی ایک چوہیا بٹھا دی گئی، چوہے کو چھوڑا گیا تو وہ سیدھا مکئی کے دانوں کی طرف لپکا، تب پروفیسر نے مسکرا کر اپنے شاگردوں سے کہا ''دیکھا تم نے، اس تجربہ سے ثابت ہوا کہ بھوک جنسی خواہش سے زیادہ طاقتور ہوتی ہے۔'' یہ کہہ کر پروفیسر نے مکئی کے دانوں کی جگہ گندم کے دانے رکھ دیئے اور وہی عمل دہرایا، اسی طرح پروفیسر نے تین چار مرتبہ مختلف اقسام کی اشیاء چوہے کے سامنے ڈالیں، وہ ہر دفعہ ہی کھانے کو دوڑا، چوہیا پر توجہ نہ دی، پروفیسر نے بڑے متانت آمیز لہجے میں کہا۔ ''دیکھا بھوک جنسی خواہش سے زیادہ طاقتور ہے۔''

ایک لڑکے نے اٹھ کر کہا۔ ''سر، اگر ایک مرتبہ چوہیا بدل لیتے تو۔۔۔''

مجبوری

عدالت میں طلاق کا مقدمہ زیر سماعت تھا، جج نے شوہر سے کہا۔ ''تم اپنی بیوی کو طلاق کیوں دینا چاہتے ہو۔''؟

''جناب ہمارے گھر میں بے شمار بلیاں ہیں، لیکن اس کے باوجود میری بیوی جب بھی بازار سے گھر آتی ہے، ایک دو بلیاں اور ساتھ لے آتی ہے، میں اس کی عادت سے تنگ آ کر اسے طلاق دینا چاہتا ہوں، کیونکہ اس کی وجہ سے میرا گھر اچھا خاصہ چڑیا گھر بن گیا ہے، میں گرمیوں میں بلیوں کی کثرت سے سانس تک نہیں لے سکتا۔''

''تم رات کو کھڑکیاں اور دروازے کھول کر کیوں نہیں سوتے۔'' جج نے سوال کیا۔

''جناب، یہ کیسے ممکن ہے کھڑکیاں کھولدوں تو بڑی مشکلات سے جمع کئے ہوئے میرے دو سو کبوتر اڑ جائینگے۔'' شوہر نے جواب دیا۔

اچھا بچہ

ماں: اختر تمہیں کتنی بار منع کیا ہے کہ شوکت کے ساتھ مت کھیلا کرو، وہ اچھا بچہ نہیں ہے، بڑے بچوں کے ساتھ نہیں کھیلنا چاہیئے۔''

اختر: امی میں کیسا بچہ ہوں''؟

ماں: تم تو بہت اچھے بچے ہو۔"

اختر: اس کا مطلب ہے کہ شوکت میرے ساتھ کھیل سکتا ہے۔"

دلی آرزو

مالک مکان جب دفتر سے گھر لوٹا، تو اس کی خوشی کی انتہا نہ رہی، کیونکہ جس پینٹر کو وہ اپنا گھر پینٹ کرنے کے لئے لایا تھا، اس نے بہت ماہرانہ طریقے سے پینٹ کر کے گھر کی حالت ہی بدل دی تھی۔

"تم نے شاندار کارنامہ انجام دیا۔" مالک مکان نے پینٹر سے کہا۔ "میں تمہیں طے شدہ معاوضے کے علاوہ پچاس روپے انعام کے طور پر دیتا ہوں، شام کو بیگم کے ساتھ فلم دیکھنے چلا جانا۔"

"خدا آپ کو خوش رکھے، آپ کے کرم نے میری دلی آرزو پوری کر دی۔" پینٹر خوش ہو کر چلا گیا۔

سر شام گھر کی گھنٹی بجی، مالک مکان نے دروازہ کھولا تو سامنے پینٹر کھڑا تھا۔

"کیا بات ہے۔" اس نے پینٹر سے پوچھا۔ "کیا کوئی چیز بھول گئے ہو۔"؟

"جی نہیں۔" پینٹر نے جواب دیا۔ "بیگم صاحبہ کو فلم پر لے جانے کے لئے آیا ہوں۔"

شائستگی

ایک پادری کی کار ایک ٹرک سے ٹکرا گئی، ٹرک ڈرائیور نے نیچے اتر کر پادری صاحب کو بے نقط سنائیں کہ ان کا چہرہ سرخ ہو گیا، آخر کار ڈرائیور خاموش ہوا تو وہ بولے۔

"میں تمہیں اسی زبان میں تو گالیاں نہیں دے سکتا، جو تم نے استعمال کی ہے، لیکن میں تمہیں بددعا دیتا ہوں کہ تم گھر پہنچو تو تمہاری ماں چاروں پنجوں پر چلتی ہوئی آئے اور تمہاری ٹانگ کاٹ لے۔

فرق

قرضہ دینے والی کمپنی نے اخبار میں اشتہار شائع کروایا۔ "آپ کیوں پریشان ہیں اپنے دوستوں سے قرضہ نہ لیں، ہم سے لیں، دونوں کے فرق کو سمجھیں، آپ کے دوست آپ کو چھوڑ دیں گے، ہم آپ کو کبھی بھی نہیں چھوڑیں گے۔"

کارنامہ

ایک جج نے ملزم سے کہا۔ "ہمیں بتایا گیا ہے کہ تم نے برسوں سے اپنی بیوی کو ڈرا دھمکا کر تقریباً غلام بنا رکھا ہے۔"

ملزم نے ہکلاتے ہوئے کہا۔

''حضور بات یہ ہے کہ۔۔۔''

جج نے بات کاٹ کر کہا۔''بس بس زیادہ صفائی دینے کی ضرورت نہیں، تم ہمیں صرف یہ بتادو کہ تم نے اتنا بڑا کارنامہ کیسے انجام دیا۔''

ففٹی ففٹی

ایک کباب بیچنے والا پکڑا گیا، جو کہ مرغ کے گوشت کے کباب بیچتا تھا مگر اس پر الزام تھا کہ وہ مرغ کے گوشت میں گائے کا گوشت بھی مکس کردیتا ہے۔

جج نے پوچھا۔

''اگر تم سچ سچ بتادو کہ تم مرغ کے گوشت میں کتنا گائے کا گوشت ملاتے ہو تو میں تمہاری سزا میں رعایت کردوں گا کیونکہ میں بھی تمہاری دوکان سے کباب خرید کر کھاتا رہا ہوں اور مجھے تمہاری دوکان کے کباب بہت پسند ہیں۔

ملزم۔''حضور والا، میں ففٹی ففٹی ملاوٹ کرتا ہوں۔''

جج۔ففٹی ففٹی۔۔۔کیا مطلب''؟

ملزم۔حضور، ایک مرغ میں ایک گائے کی ملاوٹ کرتا ہوں۔

جان چھوٹی

ایک صاحب نے دوسرے سے کہا۔''میں اپنی شاعری سے دنیا میں آگ لگادینا چاہتا ہوں۔''

دوسرے صاحب بولے۔''ایسا کریں کہ آپ اپنی شاعری کو ہی آگ لگادیں۔''

بوجھو تو جانیں

میرا پیغام سب تک پہنچاؤ
سرخ پوشاک اور گہرا گھاؤ
کھالو مجھ کو کھانے والو
خود ہی ''سی سی'' کرتے جاؤ

(جواب: سرخ مرچ)

غلطی

ایک مزدور تنخواہ کا لفافہ لے کر کیشئر کے پاس آیا اور بولا۔ ''جناب اس میں پانچ روپے کم ہیں۔''

''پچھلی بار تمہارے لفافے میں پانچ روپے زیادہ چلے گئے تھے تو، تب تم نے مجھے بتانے کی زحمت کیوں نہیں کی تھی، اس وقت بھی تمہیں میرے پاس آنا چاہیئے تھا۔'' کیشئیر نے مزدور سے کہا۔

''تب آپ نے پہلی بار غلطی کی تھی، جسے میں برداشت کر گیا تھا، مگر دوسری بار آپ کی غلطی برداشت نہیں کر سکا۔'' مزدور نے جواب دیا۔

خوشخبری

ایک محفل موسیقی میں ایک نہایت بے سرے اور بے کشش گلوکار نے اپنا تیسرا گانا شروع کیا۔

''میں بہت دور۔۔۔۔ بہت دور چلا جاؤں گا۔''

''خدا کا شکر ہے۔'' ایک صاحب اطمینان کا سانس لے کر بولے۔ ''میں تو سمجھا کہ تو، تمام رات یہیں گائے گا۔''

لیڈی ڈاکٹر

استاد صاحب کلاس میں لڑکوں کو بتا رہے تھے کہ انسان محنت کرے تو جو چاہے بن سکتا ہے۔''

ایک لڑکا بولا: ''مگر سر، میرے ابو کہتے ہیں، کہ تم لاکھ کوشش کر لو، مگر وہ نہیں بن سکتے، جو بننا چاہتے ہو۔''

''تم کیا بننا چاہتے ہو۔''؟ استاد نے پوچھا۔

''لیڈی ڈاکٹر'' لڑکے نے جواب دیا۔

چھت

مسجد کے امام صاحب نے ایک چھوٹے سے بچے کو مسجد کے صحن میں روتے دیکھا، تو اس کے رونے کا سبب پوچھا۔

بچے نے اوپر کی سمت اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ''میرے ابا مجھے اکیلا چھوڑ کر وہاں چلے گئے ہیں۔''

امام صاحب کی آنکھیں ڈبڈبا گئیں بولے۔ ''رنج نہ کرو میرے بچے وہ وہاں فرشتوں اور حوروں کے پاس آرام سے بیٹھے ہیں۔'' بچے نے جواب دیا۔ ''ابا فرشتوں اور حوروں کے پاس نہیں گئے، وہ تو اوپر مسجد کی چھت دھو رہے ہیں۔

گدھا

برطانوی وزیراعظم مسٹر چرچل گلی سے گزر رہے تھے، اس میں صرف ایک آدمی کے گزرنے کا راستہ تھا۔ مخالف سمت سے ایک اور لیڈر

آنے لگا اور دونوں ایک دوسرے کے سامنے رک گئے۔

''میں گدھوں کو راستہ نہیں دیا کرتا۔'' مخالف لیڈر نے کہا۔

''لیکن میں دے دیا کرتا ہوں۔'' مسٹر چرچل یہ کہتے ہوئے ایک طرف سمٹ گئے۔

مجبوری

فلم کی ریلیز سے پہلے ہی اس کی اتنی شہرت ہو چکی تھی کہ مہینوں پہلے کی ایڈوانس بکنگ چل رہی تھی، فلم لگی تو پہلے شو میں پچھلی قطار میں دو خواتین بیٹھی تھیں، مگر ان کے درمیان میں سیٹ خالی تھی، انٹرول میں ایک خاتون نے بات چیت شروع کرتے ہوئے دوسری خاتون سے کہا۔

''میں نے اس فلم کو دیکھنے کے لئے آٹھ مہینے پہلے بکنگ کرائی تھی۔''

دوسری خاتون بولیں۔ ''میں نے بھی آٹھ مہینے پہلے بکنگ کرائی تھی عجیب اتفاق ہے۔''

دوسری خاتون بیچ کی خالی سیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولیں۔ ''یہ سیٹ بھی میری ہے۔'' دوسری خاتون نے غم زدہ لہجے میں کہا۔

''دوسرا ٹکٹ میں نے اپنے شوہر کے لئے تیار کیا تھا، لیکن اس دوران میں ان کا انتقال ہو گیا۔''

''اوہ۔ بڑا افسوس ہوا سن کر۔'' پہلی خاتون نے ہمدردی سے کہا۔ ''لیکن آپ اپنی کسی دوست یا رشتہ دار کو ساتھ لا سکتی تھیں۔''

''خیال تو مجھے بھی آیا تھا۔'' دوسری خاتون نے تاسف سے کہا۔ ''لیکن کسی کو بھی لانا مشکل تھا، وہ سب تو میرے شوہر کے جنازے میں شرکت کے لئے گئے ہوئے ہیں۔''

معیار

جگو بدمعاش نے جنگل میں خفیہ بھٹی لگائی اور ٹھرہ تیار کرنا شروع کیا۔ پہلی بار آزمائش کے طور پر اس نے ایک بوتل اپنے جاننے والے دیہاتی کو بھیجی اور دوسرے روز اس سے رپورٹ مانگی۔ ''کیسا تھا ہمارا ٹھرا۔''؟

سگریٹ

تمہاری حالت تو پہلے بہت بگڑ گئی ہے، لگتا ہے تم نے میری ہدایت پر عمل نہیں کیا، میں نے تم سے کہا تھا، دن میں دس سے زیادہ سگریٹ نہ پینا۔''

مریض نے آہ بھر کر کہا۔ ''میں تو دس سگریٹ بھی آپ کی ہدایت کے تحت ہی پیتا ہوں، ورنہ پہلے تو میں سگریٹ کے نزدیک بھی نہیں جاتا تھا۔

☆☆☆

مرہم پٹی

ایرک نے اپنے دوست کو اسپتال میں مرہم پٹی کراتے ہوئے دیکھ کر حیرت سے کہا۔ ''کیا ہوا تمہیں، آج صبح ہی تو میں نے تمہیں ایک ریستوران میں سنہرے بالوں والی لڑکی کے ساتھ کافی پیتے ہوئے دیکھا تھا۔

جارج نے سرد آہ بھری۔ ''دوست تم نے ہی نہیں، میری بیوی نے بھی دیکھا تھا۔''

پسند کا رشتہ

ایک غمگین کالی کلوٹی لڑکی نے کمپیوٹر سے پوچھا۔ ''کیا مجھ جیسی سانولی سلونی لڑکی کے لئے، خوبصورت گورے چٹے لڑکے کا رشتہ مل سکتا ہے۔''

''بالکل مل سکتا ہے۔'' کمپیوٹر نے جواب دیا۔ ''بس میری طرح اس کی آنکھوں میں وائرس ہونا ضروری ہے۔''

نئی نسل

اس کی بیوی عنقریب دوسرے بچے کو جنم دینے والی تھی، اس لئے وہ سوچ رہا تھا کہ اپنے سات سالہ بچے کو ذہنی طور پر نومولود کو قبول کرنے کے لئے پہلے سے تیار کر دے، اس نے بات شروع کرتے ہوئے کہا۔

''چند دنوں میں ایک سنہرے پروں والا شاہین اڑتا ہوا آئے گا، اور ہمارے گھر کی چھت پر پروں کو پھڑ پھڑائے گا اور ان پروں میں سے نکل کر جنت کا ایک خوبصورت تحفہ ہمارے صحن میں آ گرے گا۔''

''کہیں ممی ڈر نہ جائیں کیونکہ وہ امید سے ہیں، بچے نے سنجیدگی سے کہا۔

خوشخبری

گڈو اسکول سے واپس آیا تو ڈاکٹر صاحب دروازے پر ہی مل گئے۔

''گڈو میاں، تمہارا ایک منا سا بھائی پیدا ہوا ہے۔''

''گڈو یہ سنتے ہی اندر کی طرف بھاگا، ڈاکٹر صاحب نے حیران ہو کر پوچھا۔

''کہاں جا رہے ہو، رکو تو سہی۔''

''ذرا امی کو یہ خوشخبری سنا دوں۔'' گڈو نے کہا۔

ترکیب

ایک صاحب نے ڈاکٹر سے پوچھا۔ ''ڈاکٹر صاحب مچھر کو مارنے کا آسان طریقہ کیا ہے۔''؟ ڈاکٹر نے کہا۔ ''پہلے مچھر کو پکڑ لیں، پھر

گدگدی کریں، پھراس کا منہ کھول کر یہ دوا ڈال دیں۔"

فائنل میچ

ایک شخص روزانہ سوتے میں خواب دیکھا کرتا تھا کہ وہ فٹ بال کھیل رہا ہے، اس کی بیوی سخت پریشان تھی، کیونکہ وہ بستر بری طرح لاتیں چلاتا تھا، آخرکار وہ اس کو ایک ماہر نفسیات کے پاس لے گئی۔

ماہرنفسیات نے چند گولیاں دیں، اوراس کے شوہر سے کہا، جب آپ خواب میں کھیل رہے ہوں گے، تو آپ کی بیگم صاحبہ کو جگا کر ایک گولی روزانہ کھلا دیں گی، آپ آج ہی سے ایک گولی کھانا شروع کر دیں۔

"آج رات سے۔"؟اس شخص نے چونک کر کہا۔"آج توکسی صورت میں بھی نہ کھاؤں گا۔"

"کیوں۔"ڈاکٹراور بیوی نے ایک ساتھ پوچھا۔

"اس لئے کہ آج رات تو فائنل میچ کھیلنا ہے۔"اس نے جواب دیا۔

ترکیب

ایک آدمی نے مخالف پارٹی کے آدمی کو زہر دے دیا، جس سے اس کی موت واقع ہوگئی، لاش پوسٹ مارٹم کے لئے ڈاکٹر کے پاس بھیجی گئی، مجرم ڈاکٹر کے پاس گیا۔اوردس ہزار روپے کی پیش کش اس شرط پر کی کہ وہ پوسٹ مارٹم کی رپورٹ میں لکھے کہ متوفی کی موت زہر خوارنی سے ہوئی ہے، اور یہ کہ مطلوبہ رقم شام تک اسے مل جائے گی۔"

مجرم شام کو رقم لے کر نہیں گیا، اورڈاکٹر نے جو رپورٹ دی اس میں درج تھا کہ متوفی کی موت طبعی ہے، کیونکہ معدے کے برآمدات میں زہر کی کوئی علامت نہیں پائی گئی۔"

بارش کی خبر دینے والا پودا

برما میں ایک پودا پایا جاتا ہے، اسے وہاں کی مقامی زبان میں "پیڈ انگ" کہا جاتا ہے، یہ پودا ایک طرح بیرومیٹر کا کام دیتا ہے، کیونکہ اس کی کلیوں کا کھلنا اس بات کی علامت ہوتا ہے کہ 24 گھنٹے کے اندر اندر بارش ہونے والی ہے، آپ مانیں یا نہ مانیں لیکن یہ حقیقت ہے کہ دنیا میں ایسے بہت سے عجیب وغریب واقعات ہوتے رہتے ہیں

جاپانی

ایک محفل میں کچھ افراد کافی سنجیدگی سے بیٹھے تھے، اتنے میں ایک آدمی آیا، اور دوسرے آدمی سے کہنے لگا۔" آپ جاپانی ہیں۔"؟

اس آدمی نے نہایت سنجیدگی سے کہا۔"نہیں جی، میں جاپانی نہیں ہوں۔"

تھوڑی دیر بعد وہ آدمی پھر آیا اور دوبارہ اسی آدمی سے پوچھا۔" آپ جاپانی ہیں۔"؟

آدمی نے دوبارہ کہا۔"میں جاپانی نہیں ہوں۔"

پھر تیسری بار وہ آدمی آیا اور پھر پوچھا۔" آپ جاپانی ہیں"؟

اس آدمی نے غصے سے کہا۔"نہیں جی، میں جاپانی نہیں ہوں۔" ساتھ بیٹھے ہوئے آدمی نے کہا، اب دوبارہ آئے تو کہنا، ہاں میں جاپانی ہوں۔"

وہی آدمی ایک مرتبہ پھر آیا اور پوچھا۔" جاپانی ہیں۔"؟

آدمی نے تلملا کر جواب دیا۔"ہاں میں جاپانی ہوں۔"

اس آدمی نے نہایت تحمل سے ٹھنڈی سانس لے کر کہا۔" آپ شکل سے نہیں لگتے کہ آپ جاپانی ہیں۔"

سائن

ایک خاتون پہلی مرتبہ چیک کیش کروانے بینک گئیں، وہ اس کے طریقہ کار سے قطعی ناواقف تھیں، جیسے تیسے کر کے چیک کیش کروایا۔

کلرک نے ان سے کہا۔"یہاں سائن کر دیں۔"

کلرک نے کہا۔"یہاں اپنا نام لکھ دیں۔"

خاتون پھر بھی سمجھ نہیں پائیں کہ نام کیسے لکھنا ہے۔" کلرک نے کہا۔"جیسے آپ خط کے آخر میں اپنا نام لکھتی ہیں۔"

خاتون نے سر ہلایا اور کچھ یوں لکھا۔"فقط صرف اور صرف تمہاری سکینہ۔

وقت

صاحب: دیکھو روبی تم نے مالکہ کو کیوں بتایا کہ میں گزشتہ رات کس وقت گھر آیا تھا، جبکہ میں نے تمہیں بتانے سے منع کیا تھا۔"

روبی: میں نے ہرگز نہیں بتایا جناب، انہوں نے مجھ سے پوچھا تھا کہ آپ کس وقت گھر آئے تھے، میں نے جواب دیا کہ میں ناشتہ بنانے میں مصروف تھی، میں نے وال کلاک نہیں دیکھا۔"

انصاف پسند

برطانیہ کے جسٹس گراہم اپنی رحم دلی اور ملزموں سے نرم سلوک کے لئے بہت مشہور تھے۔ایک مقدمہ قتل کا فیصلہ لکھتے وقت پھانسی پانے والے سولہ افراد میں سے ایک کا نام لکھنے سے رہ گیا۔

کلرک نے عدالت کی توجہ اس غلطی کی طرف دلائی،تو جج نے مذکورہ مجرم کو اپنے چیمبر میں بلا کر کہا۔"مجھے بتایا گیا ہے کہ تمہارا نام ان قیدیوں کی فہرست میں نہیں لکھا جاسکا،جنہیں پھانسی کی سزا دی گئی ہے،یہ اتفاقی غلطی ہے،اور میں اس پر تم سے معذرت خواہ ہوں،اور تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ تمہیں دوسرے سب ساتھیوں کے ساتھ ہی پھانسی دی جائے گی۔"

پختہ عادت

ایک صاحب لائبریری سے کتابیں چوری کرتے تھے،رفتہ رفتہ ان کی یہ عادت پختہ ہوتی چلی گئی،ایک دن لائبریرین ان کے گھر آیا اور بولا۔"محترم میری ایک تجویز ہے،اگر آپ پسند کریں تو لائبریری کا بورڈ بھی اتار کر آپ کے گھر پر لگا دیا جائے۔

نشانہ

ایک صاحب اپنے زمین دار دوست کے گھر کچھ دن رہنے کی غرض سے گئے۔ایک روز ان کے دوست نے کہا۔"تم چاہو تو رائفل او روشکاری کتے لے کر جنگل میں چلے جاؤ اور اپنا نشانہ آزماؤ۔"

وہ صاحب رائفل اور شکاری کتے لے کر جنگل چلے گئے،پھر کچھ دیر بعد واپس آ گئے۔

زمیندار دوست نے پوچھا۔"کوئی اور چیز چاہئیے۔"؟

"ہاں۔۔۔اور کتے ہوں تو دے دیجئے،میرا نشانہ ٹھیک ٹھاک لگا ہے۔"

تدبیر

خیر دین نے دیکھا کہ اس کی بیوی گائے کا دودھ دوہنے کے بعد گائے کو ہی پلا رہی ہے۔"یہ تم کیا کر رہی ہو،بے وقوف عورت۔" خیر دین چلایا۔

تجربہ

محکمہ ڈاک کا ایک ملازم جب ریٹائر ہوا تو الوداعی تقریب کے ختم ہونے پر اس کے افسر نے پوچھا۔"یہ بتاؤ کہ تم نے ہمارے ساتھ اتنے

برس کام کیا ہے، اس عرصہ میں تمہارا ذاتی تجربہ کیسا رہا۔''؟

ملازم نے جواب دیا۔''تجربہ تو بہت حاصل ہوا، مگر آپ سے میری ایک درخواست ہے، کہ میری پنشن کی رقم بذریعہ ڈاک نہ بھجوایئے گا۔''

بے عزتی

پڑوسی نے لڑتے ہوئے ایک شخص سے کہا۔''میں نے سنا ہے کہ تم لوگوں سے کہتے پھرتے ہو کہ میری ساس کا چہرہ میرے بلڈاگ سے ملتا ہے۔''؟

''ہاں کہتا پھرتا ہوں پھر۔۔۔؟''

اس شخص نے کہا۔''اب ذرا کہہ کر تو دیکھو، میں اپنے بلڈاک کی بے عزتی برداشت نہیں کر سکتا۔''

نہ میں مرتی

دونوں لڑکیاں آپس میں بہت گہری سہیلیاں تھیں، اتفاق سے دونوں مر گئیں ان کی روحیں آپس میں ملیں اور ایک دوسرے سے مرنے کا سبب پوچھا، تو پہلی بولی۔

''میں اپنے شوہر پر بہت زیادہ شک کرتی تھی، کہ وہ میری غیر موجودگی میں دوسری لڑکیوں سے ملتا ہے، یہی سوچ کر میں ایک دن آفس سے جلدی گھر آ گئی، لیکن گھر آ کر دیکھا کہ میرا شوہر بالکل اکیلا بیٹھا ہے، یہ دیکھ کر میں اتنی خوش ہوئی کہ بس خوشی سے مر گئی۔''

دوسری سہیلی بولی۔''کاش اس وقت تم نے فریج کھول کر دیکھ لیا ہوتا، تو نہ تم مرتیں اور نہ ہی میں مرتی۔''

مشورہ

ایک صاحب کو ڈاکٹر نے بتایا کہ خطرناک بیماری کے سبب ان کی زندگی صرف چھ ماہ کی رہ گئی ہے، مریض نے تقریباً روتے ہوئے پوچھا۔

''ڈاکٹر صاحب، کیا کوئی ایسی ترکیب ہے، کہ میری زندگی بڑھ جائے۔''

ڈاکٹر نے کہا۔''ہاں ایک ترکیب ہے، یوں کرو کہ اپنی ساری دولت اور جائیداد بانٹ دو، پھر پانچویں منزل پر ایک فلیٹ خرید لو، اور اس کے بعد ایک ایسی بیوہ سے شادی کر لو، جس کے نو بچے ہوں۔''

''اچھا ڈاکٹر صاحب! کیا اس طرح میری زندگی کے دن بڑھ جائیں گے۔''؟

''نہیں زندگی تو وہی چھ ماہ رہے گی، لیکن یہ وقت پھر تمہیں اتنا طویل لگے گا کہ تم ہر روز دعا مانگو گے کہ تم پیدا ہی نہ ہوتے۔''

نیگٹیو

ایک فوٹوگرافر اور اس کا بیٹا ایک باغ میں چہل قدمی کررہے تھے، اتنے میں ایک حبشی کا وہاں سے گزر ہوا۔

لڑکے نے چیخ کر کہا۔ ”دیکھنا ابو، کسی کا نیگٹیو جارہا ہے۔“

پہلا انعام

ایک بار کچھ بچے جھوٹ بولنے کا مقابلہ کررہے تھے کہ جس نے سب سے بڑا جھوٹ بولا، اسے انعام دیا جائے گا۔ ابھی بچوں نے کھیل شروع کیا ہی تھا کہ وہاں سے ایک پادری کا گزر ہوا، اس نے نہایت پیار سے بچوں سے پوچھا۔

”آپ لوگ یہاں کون سا کھیل کھیل رہے ہیں۔“؟

ایک بچے نے بتایا کہ سب سے بڑا جھوٹ بولنے کا۔ یہ سن کر پادری صاحب کو غصہ آگیا اور انہوں نے بچوں کو ڈانٹتے ہوئے کہا۔ ”جب میں تمہاری عمر کا تھا ایک بھی جھوٹ نہیں بولتا تھا۔“

وہ بچہ اپنے ساتھیوں کی طرف مڑا اور بولا۔ ”میرا خیال ہے کہ پہلا انعام پادری صاحب کو ملنا چاہیئے۔“

پاگل

ایک مرتبہ ایک وزیر پاگل خانے کا معائنہ کرنے گئے۔ انہیں کسی ضرورت سے اپنے دفتر ٹیلی فون کرنا پڑا، خبر ملنے میں دیر ہوئی، انہوں نے ناراض ہوکر ذرا سختی سے ٹیلی فون آپریٹر سے کہا۔

”مجھے جلد خبر دو، جانتی ہو کون بول رہا ہوں۔“؟

دوسری طرف سے ایک بڑی مطمئن آواز آئی۔ ”میں یہ تو نہیں جانتی کہ آپ کون بول رہے ہیں، لیکن یہ ضرور جانتی ہوں کہ اس وقت آپ کہاں سے بول رہے ہیں۔“

شکاری چھپکلی

دنیا میں سب سے بڑی چھپکلی ”موروڈریگون“ جس کی لمبائی 3.5 میٹر ہے، یسرسنڈس (انڈونیشیاء) میں پائی جاتی ہے، اس کا وزن 135 کلو تک ہوتا ہے، یہ زمین پر دوڑتی ہے، سب سے حیرت کی بات یہ ہے کہ یہ چھپکلی ہرن اور اور ریچھ جیسے تیز رفتار جانوروں کا شکار کرتی ہے۔

دنیا

''امی۔''ننھی میمونہ نے دریافت کیا۔''اگر میں شادی کرلوں تو مجھے ابو جیسا شوہر ملے گا۔''؟''ہاں بیٹی ماں بولی''امی یہ دنیا ہم عورتوں کے لئے کتنی بری ہے۔

مرغ مسلم

ایک آدمیکی نئی نئی شادی ہوئی۔اس کی بیوی نے پہلی مرتبہ کھانے میں بڑی محبت سے مرغ مسلم تیار کیا۔

میاں نے خوش ہوکر پوچھا۔''اس کے پیٹ میں کیا بھر کر پکایا ہے۔''؟

بیوی حیرانی سے بولی۔''اس کا پیٹ خالی تھوڑی تھا۔''

اشتہار

ایک صنعت کار نے ایک اخبار کے نمائندہ اشتہارات سے پوچھا۔''کیا واقعی آپ کے اخبار میں اشتہار دینے کے اچھے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔''

نمائندہ نے جواب دیا۔''نتائج کی کیا پوچھتے ہیں جناب! پچھلے دنوں ایک صاحب نے اپنے گم شدہ کتے کی تلاش کے سلسلے میں اشتہار دیا۔کتا اشتہار پڑھ کر خود ہی گھر آ گیا۔

ہم تینوں

مشہور مزاح نگار مارک ٹوئن نے ایک محفل میں یہ داستان سنائی،میں جارہا تھا کہ میں نے ایک بچے کو اپنی ماں کے پیچھے روتے اور چیختے چلاتے دیکھا،مجھے ترس آ گیا،میں ماں کے پاس گیا اور پوچھا کہ آپ کا بچہ کیوں روتا ہے،ماں نے بتایا کہ اس کا دل مٹھائی کھانے کو چاہتا تھا،لیکن میرے پاس پیسے نہیں ہیں،اس لئے رونے دھونے میں مصروف ہے۔

یہ سن کر مجھے ماں اور بچے پر بڑا ترس آیا،میں نے فوراً جیب سے ایک دس ڈالر کا نوٹ نکال کر بچے کو دیا کہ وہ مٹھائی خرید کر باقی رقم واپس کردے۔

چند منٹوں کے اندر بچہ اپنی پسندیدہ مٹھائی کے ساتھ مسکراتا ہوا آ گیا،اور میرے ہاتھ پر بقایا نو ڈالر رکھ دیئے،اس کی ماں بھی بہت خوش ہوئی اور کہنے لگی۔

''ہم دونوں کتنے خوش ہیں۔''

''تینوں۔'' میں نے کہا۔

''وہ کیسے۔'' ماں نے استفسار کیا۔

''وہ اس طرح کہ بچہ خوش ہوگیا کہ اسے مٹھائی مل گئی، ماں مسکرانے لگی اور میں خوش ہوا کہ میرا دس ڈالر کا نوٹ چل گیا۔''

مذاق

ایک شخص نے اپنے دوست سے کہا۔ ''یہ عورتیں بھی بڑی پرمذاق ہوتی ہیں، کل میں اپنے دفتر سے جلدی فارغ ہوکر ایک گھنٹہ پہلے ہی گھر پہنچ گیا، بیوی باورچی خانے میں تھی، میں نے شرارتی انداز میں آہستہ سے اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھا تو وہ بولی۔

''ابھی تک تمہارا مذاق ختم نہیں ہوا۔ اب بس بھی کرو، میرے شوہر کے دفتر سے آنے کا وقت ہوگیا ہے۔

نباہ

ایک صاحب جب شام کو اپنے گھر آئے تو انہوں نے دہلیز پر اپنے چھ سالہ بیٹے کو اداس بیٹھے دیکھا۔ انہوں نے محبت سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور ماجرہ پوچھا۔ تو ان کے بیٹے نے جواب دیا۔ ''ڈیڈی، میرا تمہاری بیوی کے ساتھ نباہ نہیں ہوسکتا۔''

سیاستدان

بیوی: آخر آپ نے کس بات سے اندازہ لگایا کہ ہمارا ننھا بڑا ہوکر سیاستدان بنے گا۔''

شوہر: وہ اس طرح کہ ننھا جو باتیں کرتا ہے وہ کانوں کو بہت میٹھی اور بھلی لگتی ہیں، لیکن اگر ان باتوں کا مطلب ڈھونڈنے کی کوشش کروں تو مطلب نہیں نکلتا۔''

محبت

ایک نوجوان خاتون نے ایک ماہر نفسیات کے پاس جاکر شکایت کی۔ ''وہ چھ بچوں کی ماں بن چکی ہے، لیکن اب بھی اس کا شوہر اس سے محبت نہیں کرتا۔''

ماہر نفسیات نے کہا۔ ''شکر کرو کہ وہ تم سے محبت نہیں کرتا، اگر وہ تم سے محبت کرتا تو سوچو، تمہارے بچوں کی تعداد کتنی ہوتی۔

عادت

مالکہ: میں بہت کم الفاظ استعمال کرتی ہوں، جب انگلی سے اشارہ کروں تو سمجھ لینا میں تمہیں بلا رہی ہوں۔''

نوکرانی: اتفاقاً کچھ ایسی ہی عادت میری بھی ہے، اس لئے جب میں سر ہلا دوں تو سمجھ لیجئے گا کہ میں نہیں آسکتی۔"

ہنی مون

شادی کے بعد میاں بیوی ایک صحت افزاء پہاڑی مقام پر گئے، منیجر نے نام پوچھے بغیر اندراج کرلیا، یہ دیکھ کر بیوی بہت حیران ہوئی اور کہنے لگی۔

"منیجر صاحب: آپ کو میرے شوہر کا نام کیسے معلوم ہوا"؟

منیجر بولا: محترم، آپ کے شوہر ہر سال ہمارے ہی ہوٹل میں ہنی مون منانے آتے ہیں۔"

ناکافی شہادت

ایک شخص کو ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کے الزام میں پکڑ لیا گیا، لیکن عدالت نے اسے یہ کہہ کر بری کردیا کہ "تمہارے خلاف شہادتیں ناکافی ہیں، ایک سے زائد بیویوں کا کوئی ثبوت نہیں ملا، اس لئے آج سے تم آزاد ہو، اور جہاں جانا چاہو، چلے جاؤ۔"

اس شخص نے نہایت سادگی سے پوچھا۔ "جناب میں اپنی کس بیوی کے پاس جاؤں۔"

دو بیویاں

دو خواتین گپ شب میں مصروف تھیں، ایک کہنے لگی۔ "جب پچھلی مرتبہ میرا شوہر تین ماہ کے لئے سفر پر گیا تو میں نے اس کی غیر حاضری میں کھانا پکانا سیکھ لیا۔"

"تو اس کا تمہارے شوہر پر کیا ردعمل ہوا۔"

"اب وہ تین سال کے لئے سفر چلا گیا ہے۔"

مقابلہ جھوٹ

دو انگریز اپنے اپنے کتوں کے بارے میں گفتگو کررہے تھے، ایک نے کہا۔ "دوست تم نہیں جانتے میرا کتا اتنا ذہین اور باہوش ہے کہ جب وہ باہر سے گھر آتا ہے، تو خود ہی گھنٹی بجا دیتا ہے۔"

یہ سن کر دوسرے نے حیران ہوکر پوچھا۔ "کمال ہے؟ کیا تمہارے کتے کے پاس میرے کتے کی طرح گھر کی چابی نہیں ہوتی۔"

باوفا بیوی

چار روز کی مسلسل بے ہوشی کے بعد مریض کی آنکھ کھلی تو اپنی چہیتی بیوی کو سرہانے بیٹھے دیکھ کر کہا۔ "خدا کے لئے گھر جا کر آرام کرو بیگم،

میرے ساتھ تم کیوں پریشان ہو رہی ہو۔"

"مجھے معلوم تھا آپ یہی کہیں گے، اسی لئے میں چار روز کیلئے میکے چلی گئی تھی، وہیں سے آ رہی ہوں۔" بیوی نے مسکرا کر جواب دیا۔

پڑھنے کیلئے

ہیڈ ماسٹر صاحب نے لڑکے کی پروگریس رپورٹ میں ریمارکس کے خانے میں لکھا "آپ کا بیٹا بہت گندہ رہتا ہے، شاید مہینوں سے نہایا بھی نہیں، اس وجہ سے سخت بدبو آتی ہے۔"

جواب میں لڑکے کے باپ نے لکھا۔ "میں اپنے بیٹے کو آپ کے پاس پڑھنے کے لئے بھیجتا ہوں، سونگھنے کے لئے نہیں۔

گوارا

کچھ عورتیں ایک بس میں سوار ہوئیں، سیٹوں پر سواریاں بیٹھی ہوئی تھیں، کنڈیکٹر نے ادھر ادھر نظر دوڑائی تو دیکھا کہ ایک آدمی سیٹ پر بیٹھا سو رہا ہے، اس نے اس خوف سے کہ کہیں وہ اپنے اسٹاپ سے آگے نہ نکل جائے اس کا شانہ ہلا کر کہا۔

"سوئیے نہیں۔"

"میں سو نہیں رہا تھا۔" مسافر نے احتجاج کیا۔

"سو نہیں رہے تھے، آپ کی آنکھیں تو بند تھیں۔"

"وہ میں نے دیدہ و دانستہ بند کر رکھی تھیں، میں چلتی ہوئی بس میں یہ دیکھنا گوارا نہیں کر سکتا کہ عورت کھڑی ہو اور میں بیٹھا ہوں۔"

اقوال بوعلی سیناؒ

☆ نہایت خوشحالی اور نہایت بدحالی برائی کی طرف لے جاتی ہے۔

☆ جو شخص انتقام کے طریقوں پر غور کرتا رہتا ہے اس کے زخم ہمیشہ تازہ رہتے ہیں۔

☆ صحیح الکلام، شیریں زبان اور فصیح البیان ہونا دنیا کے بہترین اوصاف ہیں۔

☆ مباحثہ عقل کی صیقل ہے، اور جاہلوں کے لئے تخم عداوت۔

☆ کسی کی نسبت برا خیال بھی دل میں نہ لاؤ، یاد رکھو کے اس کا عکس اس کے دل پر ضرور پڑے گا۔

پروفیسر

ایک غیر حاضر دماغ پروفیسر روزانہ پیسا ٹاور کے سائے میں بنے ہوئے ریستوران میں صبح کا ناشتہ کرتا، ایک دن وہ ناشتہ کرنے لگا تو دیکھا، کہ دور ایک میز پر ایک شخص بیٹھا ہوا ہے، صورت کچھ شناسا نظر آئی، ذہن پر بہت زور دیا کہ کہاں ملاقات ہوئی تھی، لیکن کچھ بھی یاد نہ آیا۔

پروفیسر اپنی جگہ سے اٹھا اور اس کے قریب جا کر کہنے لگا ''آپ صورت سے کافی شناسا نظر آتے ہیں، کیا آپ میری میز پر آ کر ناشتہ کرنا پسند کریں گے۔''

''نہیں جناب میں معذرت چاہتا ہوں۔''

''لیکن کیوں۔''؟

''اس لئے کہ میں اس ہوٹل کا ویٹر ہوں۔''

ٹیسٹ

ریستوران میں ایک گاہک نے منیجر سے شکایت کی کہ ابھی جو بیرے نے سوپ پیش کیا ہے، وہ بالکل ٹھنڈا ہے۔''

منیجر نے اپنی انگلی سوپ میں ڈبو دی اور کہنے لگا۔ ''حیرت ہے آپ اسے ٹھنڈا سوپ کہہ رہے ہیں، میری تو انگلیاں جل رہی ہیں۔''

عمر خیام

ایک افسر نے اپنے دو ماتحتوں کو کھانے پر بلایا، اور کھانے کے دوران میں ان کا ادبی ذوق معلوم کرنے کی غرض سے پوچھا۔

''کیا آپ کو عمر خیام پسند ہے۔''؟

''کیوں نہیں۔'' ایک نوجوان نے کہا۔ ''لیکن مجھے یوڈی کلون زیادہ پسند ہے۔''

گفتگو بند ہوگئی، واپسی پر دوسرے نے کہا۔ ''جب تمہیں پتہ ہی نہ تھا کہ عمر خیام کس بلا کا نام ہے، تو پھر تم نے جواب دینے کی زحمت کیوں کی، فقط اتنا کہہ دیتے کہ مجھے نہیں معلوم، احمق کہیں کے، عمر خیام کسی عطر کا نام نہیں، بلکہ یہ تو ایک شراب کا نام ہے۔''

مچھلی کا اثر

پیرس کی زمین دوز ریلوے میٹرو میں ایک امریکی کی ایک یہودی سے گپ شپ ہو رہی تھی، امریکی نے پوچھا۔

''یہودی پیسے کے معاملے میں اتنے عقل مند کیسے ہو جاتے ہیں۔''؟

''بہت آسان سی بات ہے، ہم ایک خاص قسم کی مچھلی استعمال کرتے ہیں'' یہودی نے جواب دیا۔

''کیا تم مجھے بھی وہ مچھلی کھلا سکتے ہو۔''؟ امریکی سوچتا ہوا بولا۔

''کیوں نہیں، لیکن اس مچھلی کی قیمت بیس ڈالر ہوگی۔''

''مجھے منظور ہے، یہ لو نقد بیس ڈالر۔''

ریستوران میں جب مچھلی کی پلیٹ آئی تو اسے دیکھتے ہی امریکی یہودی پر برس پڑا، ''اس مچھلی کی قیمت بیس ڈالر ہے، ایسی مچھلی تو میں ایک ڈالر میں خرید سکتا ہوں۔''

یہ سن کر یہودی مسکرایا اور بولا۔

''دیکھا اس مچھلی کا اثر، کھائے بغیر تمہارے اندر پیسے کے بارے میں عقل پیدا ہوگئی۔'' یہودی مسکرایا اور بولا۔

دُوسرا شوہر

ایک بیوہ نے دوسری شادی کرلی، اور شوہر سے کہنے لگی۔ ''تم نے کبھی میرے ہاتھ سے پکا ہوا کھانا شوق سے نہیں کھایا، میرے مرحوم شوہر جو تھے وہ نہ صرف شوق سے کھایا کرتے تھے، بلکہ بے انتہا تعریف بھی کیا کرتے تھے۔''

اس پر شوہر نے کہا۔ ''مگر یہ بھی تو سوچو کہ تمہارے ہاتھ کا کھانا کھا کر وہ کہاں پہنچ گئے ہیں۔''

پیٹ

دو افیمی سو رہے تھے، ایک افیمی کے پیٹ پر کھجلی ہوئی تو اس نے دوسرے کے پیٹ پر کھجانا شروع کردیا، دوسرا بولا۔ ''ارے یہ تو میرا پیٹ ہے۔''

پہلا افیمی حیران ہو کر کہنے لگا۔ ''اچھا یہ تمہارا پیٹ ہے، تو میرا پیٹ کہاں گیا۔''؟

روانگی

''اگر تم کام چھوڑ کر جارہی ہو تو میرے شوہر کے لئے کھانا کون پکائے گا۔''؟

مالکہ نے کام چھوڑ کر جانے والی ملازمہ سے پوچھا۔

''اس کی آپ فکر نہ کیجئے، آپ کے شوہر بھی میرے ساتھ جارہے ہیں۔''

☆☆☆

ڈھٹائی

بارش میں بھیگتے ہوئے ایک صاحب نے دور سے ٹیکسی آتے دیکھی، تو لپک کر بیچ سڑک پر کھڑے ہو کر اسے روکا، لیکن اس وقت اس کے غصہ کی انتہا نہ رہی، جب اس نے دیکھا کہ اس کے عقب سے ایک خاتون نے آگے بڑھ کر ٹیکسی کا دروازہ کھولا اور ڈرائیور کے برابر بیٹھ گئیں۔

''یہ تو بڑی ڈھٹائی ہے، ٹیکسی کو میں نے روکا تھا۔'' صاحب غصے سے بولے۔

''ضرور روکا ہوگا۔'' خاتون مسکراتے ہوئے بولیں۔ ''لیکن ڈرائیور سے شادی دو سال پہلے میں نے کی تھی۔''

ٹی پارٹی

پریس رپورٹر نے ایک آدمی سے پوچھا۔ ''جناب میں آپ کو ایک ہفتے سے مختلف پارٹیوں کی تقریبات میں دیکھ رہا ہوں، کل آپ لیگ کے اجلاس میں تھے، پرسوں آپ اس کی مخالف پارٹی میں تھے، اس طرح آپ کو سات مختلف سیاسی تقریبات میں دیکھ چکا ہوں، کیا آپ بتانا پسند کریں گے کہ آپ کا تعلق کس پارٹی سے ہے۔''؟

''جی، میرا تعلق ٹی پارٹی سے ہے۔'' اس آدمی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

بڑا آدمی

ایک مرتبہ ایک سیاح کسی گاؤں میں سیر کرنے گیا، اس نے گاؤں کے ایک شخص سے باتوں کے دوران پوچھا۔ ''کیا یہاں کبھی کوئی بڑا آدمی پیدا ہوا ہے۔''؟

''جناب مجھے آپکے ملک کا رواج تو پتہ نہیں، ہمارے گاؤں میں ہمیشہ بچے ہی پیدا ہوتے ہیں۔'' اس آدمی نے معصومیت سے جواب دیا۔

شوہر اور شیر

ایک صاحب کو شیر کے شکار کا جتنا شوق تھا، ان کی بیوی کو اتنا ہی ڈر لگتا تھا، وہ ہر لمحہ اپنے شوہر کی درازی عمر کی دعائیں مانگا کرتی تھی، ایک مرتبہ اس کے شوہر اپنے ایک قریبی دوست کے ہمراہ شیر کے شکار پر گئے، کچھ دنوں بعد ان کے دوست کا تار آیا۔ ''افسوس کہ تمہارے شوہر شیر کے شکار میں کام آگئے۔''

ان کی بیوی نے فوراً جوابی تار بھیجا کہ لاش گھر بھیج دی جائے۔ دو دن بعد ایک بڑا سا صندوق گھر پہنچ گیا۔ کھول کر دیکھا تو اس میں شیر کی لاش پڑی تھی۔ ان صاحبہ نے فوراً ایک تار بھیجا کہ تم سے غلطی ہوگئی ہے۔ میرے شوہر کی لاش بھیجو۔ اگلے روز دوست کا جواب آیا۔ ''غلطی نہیں ہوئی، تمہارا شوہر، شیر کے اندر ہے۔''

جونیئر کلرک

جونیئر کلرک نے باس کو اپنے ہاں کھانے پر مدعو کیا، اور اپنی جوان اور حسین بیوی سے متعارف کراتے ہوئے کہا۔ ''سر! اس سے ملئیے یہ ہے میری بیوی۔''

بڑی خوشی ہوئی آپ سے مل کر۔ باس نے خوش خلقی سے کہا۔ پھر جونیئر کلرک کی طرف مڑتے ہوئے بولا۔ ''میں چاہتا ہوں اب تم بھی میری بیگم سے مل لو، وہ پندرہ منٹ بعد والی ٹرین سے اسٹیشن پہنچنے والی ہے، اس کے ساتھ چار ٹن سامان ہوگا، تم اسے ریسیو کر کے گھر پہنچا کر آ جاؤ۔''

ڈرامہ

مصنف: کیا آپ نے میرا لکھا ہوا ڈرامہ دیکھا ہے، جس میں میاں بیوی، ہمیشہ لڑتے رہتے ہیں۔''

پڑوسی: نہیں جناب ڈرامہ تو نہیں دیکھا، مگر اس کی ریہرسل اکثر آپ کے گھر ہوتی رہتی ہے۔''

کمی

ایک بادشاہ نے اپنا مقبرہ تعمیر کروایا۔ تعمیر مکمل ہونے کے بعد بادشاہ مقبرے کا جائزہ لینے گیا۔ مقبرہ دیکھنے کے بعد اس معمار سے پوچھا۔

''اب اس میں کوئی کمی تو نہیں۔''؟

''حضور! بس آپ کی کمی رہ گئی ہے۔'' معمار نے ہاتھ باندھ کر جواب دیا۔

اقوالِ خلفائے راشدینؓ

☆ جو اللہ کے کاموں میں لگ جاتا ہے، اللہ اس کے کاموں میں لگ جاتا ہے۔
(حضرت ابوبکر صدیقؓ)

☆ جو آدمی اپنے آپ کو عالم کہے وہ جاہل ہے اور اپنے آپ کو جنتی بتائے وہ جہنمی ہے۔
(حضرت عمر فاروقؓ)

☆ اللہ تعالیٰ کو ہر وقت اپنے ساتھ سمجھنا افضل ترین ایمان ہے۔
(حضرت عثمان غنیؓ)

☆ جو لوگ تم سے زیادہ علم رکھتے ہیں، ان سے علم حاصل کرو۔
(حضرت علیؓ)

پہیلی

ایک سردار جی اور پروفیسر ایک ٹرین میں ہم سفر ہوگئے، پروفیسر صاحب نے سوچا وقت گزاری کیسے ہو، کہنے لگے۔

''سردار جی آؤ پہیلیاں پوچھتے ہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ جو نہ بتا سکے، وہ پچاس روپے جرمانہ دے۔''

سردار جی بولے۔''جناب آپ مجھ سے زیادہ تعلیم یافتہ ہیں اس لئے میں پچاس کی بجائے پچیس روپے ادا کروں گا، ہاں البتہ اگر آپ نہ بوجھ سکے، تو آپ کو پورے پچاس ہی دینا ہوں گے۔''

پروفیسر صاحب راضی ہوگئے''چلو پوچھو۔''

سردار جی نے کہا۔''بتایئے وہ کون سی چیز ہے۔ جو چلتی ہے تو اس کے تین پاؤں ہوتے ہیں اور جب اڑتی ہے تو پانچ ہو جاتے ہیں۔''

پروفیسر صاحب نے بہت غور کیا، لیکن کچھ نہ سمجھے، مجبوراً ہار مانتے ہوئے پچاس کا نوٹ سردار جی کے ہاتھ پر رکھا اور بولے۔''میں ہارا، تم بتاؤ کیا چیز ہے۔''؟

سردار جی نے چپ چاپ پچیس روپے نکالے اور پروفیسر کے ہاتھ میں پکڑاتے ہوئے بولے۔''یہ تو مجھے بھی نہیں معلوم۔''

وعدہ

ایک صاحب کو ڈاک کے ذریعے ایک خط موصول ہوا، جس میں تحریر تھا۔

''اگر تم نے تین دن کے اندر اندر پچاس ہزار روپے فلاں جگہ پر نہیں پہنچائے تو ہم تمہاری بیوی کو اغواء کرلیں گے۔''

اس شخص نے فوراً ہی جواب بھیجا۔'' مجھے افسوس ہے کہ میں تمہارا مطالبہ پورا نہیں کرسکوں گا، لیکن مجھے یقین ہے کہ تم اپنا وعدہ ضرور پورا کرو گے۔''

پاگل

کمیونسٹ ملک میں جب وہاں کا سربراہ پاگل خانے کا معائنہ کرنے لگا تو پاگلوں کو اچھی طرح سمجھا دیا گیا کہ سب کے سب زندہ باد کے نعرے لگائیں۔

چنانچہ جیسے ہی وہ پاگل خانے میں داخل ہوا، پاگلوں نے ہمارا محبوب رہنما زندہ باد کے فلک شگاف نعرے لگانا شروع کردیئے۔

سربراہ پاگلوں کی محبت اور عقیدت سے بہت متاثر ہوا، وہ دل ہی دل میں اپنی ہردلعزیزی پر خوش ہو رہا تھا، کہ اس کی نظر کونے میں کھڑے ہوئے ایک شخص پر پڑی، جو بالکل خاموش کھڑا تھا، اس نے اشارے سے اس شخص کو اپنے پاس بلایا اور پوچھا۔''کیا بات ہے کامریڈ! تم نعرے نہیں لگا رہے ہو۔'' اس شخص نے سر جھکا کر ادب سے جواب دیا۔''میں یہاں کے وارڈ کا محافظ ہوں، پاگل نہیں ہوں۔''

بھاری

جج نے عورت سے کہا۔ ''تمہیں شرم آنی چاہیئے، تم نے اپنے شوہر کے سر پر کرسی کیوں ماری۔''؟
اس پر عورت نے کہا۔ ''اس لئے کہ میز بہت بھاری تھی میں اسے اٹھا نہیں سکی۔''

معاوضہ

حجام نے ایک گنجے آدمی سے حجامت کے دوگنا پیسے مانگے، تو اس نے احتجاج کیا۔ ''ہم سے دوگنا پیسے کیوں۔''؟
حجام نے فوراً جواب دیا۔ ''بیس روپے بال کاٹنے کے اور بیس روپے بال ڈھونڈنے کے۔''

وضاحت

پادری صاحب ایک خوبصورت عورت کا ہاتھ تھامے ایک تقریب میں پہنچے تو ایک خاتون نے خوشگوار حیرت سے آنکھیں پھیلاتے ہوئے پوچھا۔ ''فادر! یہ آپ کی وہی بیوی ہیں، جن کے حسن کے ہم نے بہت چرچے سنے ہیں۔''
''یہ میری واحد بیوی ہیں۔'' پادری صاحب نے تصحیح کرنے کے سے انداز میں کہا۔

بجا آوری

جنرل اسٹور کے مالک نے نئے ملازم کو پہلے ہی روز اپنے گودام میں لے جا کر کہا۔ ''تمہیں اس سارے سامان کی فہرست تیار کرنی ہے۔''
سہ پہر کے وقت جب مالک دوبارہ گودام میں پہنچا تو نوجوان ایک بوری کھولے بیٹھا تھا۔ ''کیوں میاں! کہاں تک پہنچے؟ مالک نے پوچھا۔
نوجوان نے جواب دیا۔ ''جناب! ابھی تو پہلی بوری سے فارغ ہوا ہوں، اس میں کل انیس ہزار نو سو پچاس مونگ پھلیاں ہیں۔''

ہوش مند

دماغی امراض کے ایک ہسپتال میں ڈاکٹر ایک مریض سے بولا۔ ''جناب! آپ چاہیں تو اپنے گھر اپنی بیوی کو دیکھنے جاسکتے ہیں۔''
''میں اپنے گھر اپنی بیوی کو دیکھنے جاسکتا ہوں۔'' مریض نے حیرانی سے دہرایا۔ ''تمہارا کیا خیال ہے، میں اب بھی پاگل ہوں۔''

☆☆☆

پانچ روپے

ایک صاحب نے ٹیکسی میں بیٹھتے ہوئے ڈرائیور کو ہدایت کی۔ ''ٹیکسی کو کسی پہاڑی کی چوٹی پر لے چلو اور وہاں سے ٹیکسی کو نیچے گرادو، میں خودکشی کرنا چاہتا ہو۔'' ڈرائیور بولا۔'' ٹھیک ہے دھکا تو میں دے دوں گا۔ مگر میٹر سے پچاس روپے زیادہ ہوں گے۔''

ذریعہ تحفظ

ایک فلم پروڈیوسر سے اس کے دوست نے کہا۔'' کل جب تمہاری نئی فلم سینما ہال میں لگی تو اس سے ہزاروں لوگوں کی جانیں بچ گئیں۔''

''سچ، وہ کیسے؟ پروڈیوسر نے اشتیاق سے پوچھا۔

''وہ یوں کہ جب فلم آدھی کے قریب چلی تو سینما ہال کی چھت گر پڑی، لیکن اس وقت ہال خالی تھا۔''

وفات

ایک شخص کو مشکل الفاظ بولنے اور بات کو طول دینے کی عادت تھی، ایک مرتبہ اپنے دوست کے ساتھ سفر کر رہے تھے کہ ان کی طبیعت خراب ہوگئی، وہ اپنے دوست سے بولے۔

''میں اگلے اسٹاپ پر اتر کر اسپتال جاؤں گا، تم میری بیگم کو پیغام دے دینا کہ میرے سر اور کمر میں درد، اعضاء میں تشنج، پاؤں میں ورم دماغ میں سوجن اور زبان میں لکنت ہوگئی ہے۔''

''اتنی باتیں یاد رکھنا میرے لئے مشکل ہے، میں سیدھے سادھے الفاظ میں انہیں بتادونگا، کہ آپ وفات پا چکے ہیں۔'' دوست نے کہا.

خوش قسمتی

ایک باکسر نے دوسرے باکسر سے شکوہ کیا'' ڈریسنگ روم سے رنگ کا فاصلہ اچھا خاصا ہوتا ہے۔''

دوسرے باکسر نے کہا۔'' لیکن تم کم از کم اس لحاظ سے تو خوش قسمت ہو کہ واپسی میں تمہیں خود چل کر نہیں آنا پڑتا۔

شادی

شطرنج کے ایک کھلاڑی نے دوسرے سے پوچھا۔'' کل بھی کھیلنے آؤ گے نا۔''

دوسرا کھلاڑی سر کھجاتے ہوئے بولا۔'' کل تو میری شادی ہے۔۔۔خیر۔۔۔کوئی بات نہیں میں شادی ملتوی کر دوں گا۔

وجہ

ایک طویل وعریض اور عالی شان بنگلے میں تقریب کے دوران میں ایک صاحب نے ایک نیم تاریک گوشے میں کھڑی ہوئی خاتون

سامنے اپنا دل کھول کر رکھ دیا اور سخت جذباتی ہو گئے۔

خاتون قدرے حیرت سے بولیں۔ ''آپ کو کیا ہو گیا ہے علوی صاحب، اس سے پہلے تو آپ کبھی اتنے جذباتی نہیں ہوئے، کہیں اس کی وجہ یہ تو نہیں کہ آپ نے پی رکھی ہے اور نشہ زیادہ ہو گیا ہے۔

''نہیں۔۔۔اس کی وجہ یہ ہے کہ میں علوی صاحب نہیں ہوں، ان صاحب نے جواب دیا۔

مشروب مشرق

جاپان میں ایک صاحب کو ایک مشروب پیش کیا گیا وہ گلاس خالی کرتے ہوئے بولے۔''اس میں تو زبردست نشہ ہے، مجھے تمام چیزیں ہلتی دکھائی دے رہی ہیں۔''

''اس میں نشہ کیا خاک ہوگا، یہ تو ٹماٹروں کا جوس تھا، چیزیں اس لئے ہلتی دکھائی دے رہی ہیں کہ زلزلہ آ رہا ہے۔''ان کی جاپانی میزبان نے کہا۔

سیلز مین

نوجوان نے سال کے بہترین سیلز مین کا ایوارڈ جیت لیا۔ کمپنی کے منیجر نے نوجوان کا تعارف کراتے ہوئے کہا۔''انہوں نے ایک دیہاتی کے ہاتھ جس کے پاس صرف ایک بھینس تھی، نہ صرف دودھ دوہنے کی مشین فروخت کی بلکہ مشین کے معاوضے میں اس کی بھینس بھی وصول کر لی۔

دماغی توازن

خاوند ماہر نفسیات سے کہہ رہا تھا۔''میری بیوی کا دماغی توازن ٹھیک نہیں ہے، گذشتہ چھ ماہ سے وہ مجھے بلاوجہ جوتے مارنے لگی ہے۔''

''آپ چھ مہینے خاموش کیوں رہے۔'' ماہر نفسیات نے پوچھا۔

''پہلے اس کا نشانہ چوک جاتا تھا۔'' خاوند نے جواب دیا۔

فقیروں کا اخبار

پیرس فرانس میں ایک ایسا اخبار شائع ہوتا ہے جو صرف فقیروں کے لئے ہے، اس کے سارے ایڈیٹر نامی گرامی فقیر ہیں، اور اپنے اخبار میں خبروں کے علاوہ بھیک مانگنے کے لئے نئے نئے طریقے بھی شائع کرتے ہیں۔

الزام

ایک نوجوان اپنے نفسیاتی تجزیہ کیلئے ماہرنفسیات کے پاس پہنچا۔ ماہرنفسیات نے اسکے سامنے کاغذ پر ایک چوکور خانہ بنایا اور پوچھا "یہ کیا ہے۔"؟

"لڑکی۔" نوجوان نے جواب دیا۔

ماہرنفسیات نے ایک سیدھی لکیر کھینچی اور پوچھا۔ "یہ کیا ہے۔"

"لڑکی۔" نوجوان نے جواب دیا۔

نفسیات دانے کاغذ پر ایک دائرہ بنایا اور پوچھا۔ "یہ کیا ہے۔"

"لڑکی۔" نوجوان نے مکرر جواب دیا۔

ماہرنفسیات گہرا سانس لے کر بولا۔ "میاں صاحب زادے، تمہارے ذہن پر فطری تقاضوں کا غلبہ ہے، بہتر ہے تم شادی کرلو۔"

نوجوان برا منہ بنا کر بولا۔ "آپ اتنی فحش تصویریں بنا رہے ہیں، آپکا کیا خیال ہے، کیا ایسی تصویریں دیکھ کر بھی مجھے لڑکی کا خیال نہیں آنا چاہئیے۔

اتفاقاً

کلاس ٹیچر بچوں کو سمجھا رہی تھی، کہ کن باتوں کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ وہ اتفاقاً ہوگئیں، پھر انہوں نے ایک بچے کو ہدایت کی کہ وہ اس کی کوئی مثال بیان کرے۔

بچہ سوچ کر بولا۔ "میرے ابو اور امی کی شادی اتفاقاً ایک ہی دن ہوئی تھی۔

صفائی

باس کو معلوم تھا کہ دفتر کے نوجوان ملازم بہانہ بنا کر غائب ہو جاتے ہیں۔ اور لڑکیوں کے ساتھ وقت گزارتے ہیں، چنانچہ اس نے سرکلر جاری کیا کہ آئندہ جو بھی کارکن غائب ہو، وہ واپسی پر بیوی سے رقعہ لکھوا کر لائے کہ وہ کس کام سے اور کہاں گیا ہوا تھا۔

ایک روز ایک کارکن پورا دن غیر حاضر رہنے کے بعد آیا تو اس نے بیوی کا لکھا ہوا رقعہ باس کو پیش کیا، اس کا مضمون کچھ یوں تھا۔

"جناب والا! کل میرے شوہر کو ہنگامی طور پر مجھے لے کر اسپتال جانا پڑا۔ کیونکہ میرے ہاں ولادت متوقع تھی، امید ہے آپ انہیں معاف کریں گے، کیونکہ اس میں ان کی کوئی غلطی نہیں تھی۔

شربت

سینماہال میں تیسرے درجے پر بیٹھا ہوا تماشائی بالکنی کی طرف دیکھتے ہوئے چلایا۔

"ارے یہ اوپر سے شربت کون پھینک رہا ہے۔"؟

یہ سن کر بالکنی میں بیٹھی ہوئی عورت کہنے لگی۔"اجی سنا تم نے ،اسی لئے تو میں کہہ رہی تھی کہ منے کو باہر لے جاؤ۔"

قرض

"کیا تم میرا قرض ادا کر رہے ہو۔"؟

"بس ایک ہفتے اور ٹھہر جاؤ۔"

"دیکھو،اگر تم نے شام تک میرا قرض ادا نہ کیا،تو میں تمہارے سب دوستوں کو بتا دوں گا کہ تم نے میرا قرض ادا کر دیا ہے۔"

درخواست

فائزہ نے اپنی سہیلی کو بتایا۔"مجھ سے سینکڑوں مرتبہ شادی کی درخواست کی جا چکی ہے۔"

"کون کر رہا ہے تم سے شادی کی درخواست۔"؟ سہیلی نے پوچھا۔

"میرے والدین۔" فائزہ نے جواب دیا۔

احمق عورت

ایک عورت کو اس کے شوہر نے ایک طوطا تحفے میں دیا،عورت یہ دیکھ کر حیران رہ گئی کہ طوطے کی دونوں ٹانگوں سے ایک ایک پتلی سی زنجیر بندھی ہے،عورت نے شوہر سے ان زنجیروں کے بارے میں پوچھا۔

"اگر تم بائیں زنجیر کو کھینچو گی،تو طوطا تمہیں صبح بخیر کہے گا،اگر تم دائیں زنجیر کو جھٹکا دو گی تو یہ پوچھے گا۔"آپ کیسی ہیں ۔۔۔ مادام۔"

شوہر نے وضاحت کی۔

"اور اگر میں بیک وقت دونوں زنجیریں کھینچوں تو ۔۔۔"؟

"میں منہ کے بل گر پڑوں گا،احمق عورت۔" طوطا جلدی سے بولا تھا۔

انقلاب زمانہ

ہالی ووڈ کے قریب ایک گلی کے کونے پر دو کتوں کی ملاقات ہوئی،ایک نے دوسرے سے پوچھا تم یہاں کیا کر رہے ہو۔"؟

''میں اپنی دوست کا انتظار کر رہا ہوں۔'' دوسرے کتے نے جواب دیا۔

''کیسی ہے وہ۔۔۔'' پہلے کتے نے تجسس سے پوچھا۔

''سفید رنگ کی ہے۔۔۔ یٹر یٹر ہے۔۔۔ دو فٹ لمبی ہے، دم چھوٹی ہے، لیڈی کہہ کر آواز دو تو فوراً متوجہ ہو جاتی ہے۔'' دوسرے نے کہا

''اچھا۔۔۔ اچھا۔ اس کی پیشانی پر سیاہ دھبہ ہے، ذرا لنگڑا کر چلتی ہے۔'' پہلے کتے نے مزید نشانیاں بتائیں۔

''ہاں۔۔۔ ہاں۔۔۔ وہی۔'' دوسرے نے تائید کی۔

''میں تو خود اسی کا انتظار کر رہا ہوں۔'' پہلا کتا بولا۔

دوسرے نے ٹھنڈی سانس لی اور بولا۔ ''کیا زمانہ آ گیا ہے، ہماری [illegible] والی ووڈ کی عورتیں ہوتی جا رہی ہیں۔''

تبدیلی

ڈاکٹر: محترمہ آپ کو تبدیلی کی ضرورت ہے، ورنہ آپ اعصاب زندگی کا شکار ہو جائیں گی۔''

''ڈاکٹر صاحب، میں دو خاوند اور چار گاڑیاں تبدیل کر چکی ہوں، اور کون سی تبدیلی باقی ہے۔''

خراٹے

باپ سو رہا تھا اور ننھا سا بچہ بازو میں کھلونوں سے کھیل رہا تھا، اچانک باپ نے کروٹ بدلی اور خراٹے بند ہو گئے۔

بچے نے باپ کی طرف دیکھا اور چلایا۔ ''ممی ممی جلدی آؤ پاپا کا انجن خراب ہو گیا ہے۔''

لکڑی کی ٹانگ

ایک عورت نے اپنی سہیلی کو بتایا۔ ''میرے شوہر کو ان کی لکڑی کی ٹانگ بہت تکلیف پہنچا رہی ہے۔''

''لکڑی کی ٹانگ کیسے تکلیف پہنچا رہی ہے۔''؟ سہیلی نے پوچھا۔

''میں نے اسے اپنے شوہر کے سر پر دے مارا تھا۔'' عورت نے جواب دیا۔

ڈیڈی

گھر سے باہر جاتی ہوئی ماں نے بچے سے کہا۔ ''دیکھو بیٹا کوئی بھی آئے اور مجھے پوچھے تو کہنا کہ میرے ڈیڈی کے ساتھ گئی ہیں۔''

تھوڑی دیر بعد بچے کا باپ آیا اور پوچھنے لگا۔ ''تمہاری ممی کہاں گئی ہے۔''؟

بچہ کہنے لگا۔ ''میرے ڈیڈی کے ساتھ گئی ہیں۔''

رپورٹ

ایک ٹائپسٹ لڑکی ایک رپورٹ تیار کر کے اپنے افسر کے پاس آئی، رپورٹ میں ٹائپ کی بہت سی غلطیاں تھیں، افسر کا موڈ خراب ہو گیا، اس نے لڑکی کو ڈانٹتے ہوئے کہا۔ ''میں نے تمہیں یہ ضرور بتایا تھا کہ رپورٹ خفیہ ہے، لیکن اس قدر بھی خفیہ نہیں تھی کہ تم آنکھیں بند کر کے اسے ٹائپ کرتیں۔

نقلی زہر

ایک آدمی نے زندگی سے بیزار ہو کر خودکشی کرنے کیلئے زہر کھا لیا، لیکن زہر شاید نقلی تھا، اس لئے وہ بچ گیا۔

اس خوشی میں اس کی بیوی نے ڈنر پارٹی دی، اور اس پارٹی میں جس جس نے کھانا کھایا، وہ مر گیا۔

عاجز

مرغ بانگ دیتے دیتے عاجز آ چکا تھا، اس کی بانگ سے بمشکل ایک دو نمازی نماز کے لئے اٹھتے تھے۔ ایک دن مرغ نے بانگ دیتے ہوئے غصے سے چیخنا شروع کر دیا۔ ''آج تو اٹھ جاؤ ہڈحراموں، فجر کی نماز کا وقت ہو گیا ہے۔''

کچھ دیر بعد کافی تعداد میں لوگ اپنے اپنے گھروں سے نکلے، نماز پڑھنے کے لئے نہیں بلکہ مرغ کو تلاش کرنے کے لئے۔

بھیک

ایک لڑکا سڑک پر بھیک مانگ رہا تھا۔ ایک عورت نے اسے دیکھا تو کہا۔ ''شرم نہیں آتی، تمہاری عمر کے لڑکے تو اسکول جاتے ہیں۔''

لڑکا بولا۔ ''وہاں بھی گیا تھا۔ کسی نے ایک پیسہ بھی نہیں دیا۔

سنہرے اقوال

☆ شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے۔ (سلطان ٹیپو)

☆ بھوک سے پہلے کھانا، مکروہ بھی ہے اور مذموم بھی۔ (امام غزالیؒ)

☆ جسے ہارنے کا خوف ہے، وہ ضرور ہارے گا۔ (نپولین بوناپارٹ)

☆ کسی کو نصیحت نہ کرو، کیونکہ بے وقوف سنتا نہیں اور عقلمند کو اس کی ضرورت نہیں (جارج برنارڈ شاہ)

مہمان

ایک کنجوس آدمی کے گھر ایک مہمان آ گیا۔

اس نے مہمان سے پوچھا۔ ''جناب ٹھنڈا پئیں گے یا گرم۔''؟

مہمان۔ ''ٹھنڈا چلے گا۔''

کنجوس: دودھ یا شربت''

مہمان: شربت ٹھیک رہے گا۔''

کنجوس: شربت صندل کا ہو یا انار کا۔''

مہمان: صندل کا لے آیئے۔''

کنجوس: گلاس سادہ ہو یا پھولدار۔''

مہمان: پھولدار بہتر رہے گا۔''

پھول چنبیلی کا ہو یا گلاب کا۔''

مہمان تنگ آ کر: بھاڑ میں گیا شربت میں گھر جا رہا ہوں۔''

گرم گرم حلوہ

ایک مریض کے کچھ دوست اس کی تیمارداری کے لئے اس کے گھر گئے، مریض اس وقت چار پائی پر نیم بے ہوشی کی حالت میں لیٹا ہوا تھا۔

کسی نے کہا۔''اسے فلاں ڈاکٹر کے پاس لے چلئے۔'' کسی نے کہا۔''کہ فلاں حکیم بہتر رہے گا۔'' کسی نے کہا۔''بھی فلاں ڈاکٹر بہت اچھا ہے۔''

ابھی یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ ایک دوست بولا۔''اسے گرم گرم حلوہ کھلائیں لیکن کسی نے اس کی بات پر توجہ نہ دی، اور سب اپنی اپنی رائے اور مشورے دیتے رہے۔ حلوہ کی بات سن کر مریض نے آنکھیں کھولیں اور غصہ سے بولا۔

''یار تم سب ہی بہرے ہو، اس حلوہ والے کی بات کوئی نہیں سنتا۔''

نشانہ

ایک سائنس دان رات کو دوربین سے آنکھ لگائے آسمان پر تاروں کا مشاہدہ کر رہا تھا۔ نئے چوکیدار نے اتنے میں آسمان پر ایک تارہ

ٹوٹتے ہوئے دیکھا۔

تو وہ سائنس دان کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے بولا۔ ''واہ صاحب واہ خوب نشانہ ہے آپ کا۔''

شوہر کے خلاف

ایک عورت اپنے شوہر سے طلاق حاصل کرنا چاہتی تھی، وہ قانونی مشورے کے لئے ایک وکیل کے پاس پہنچی۔ اس نے وکیل کو اپنے خاوند کے ظلم وستم کی ایک دردناک داستان سنائی، بیان میں اتنی شدت تھی کہ وکیل بھی جذباتی ہوگیا اور بولا۔ ''معلوم ہوتا ہے تمہارا شوہر انسان نہیں درندہ ہے۔''

یہ سنتے ہی عورت آگ بگولہ ہوگئی۔ ''میں یہاں قانونی مشورے کیلئے آئی تھی، اپنے خاوند کے خلاف ایسی باتیں برداشت نہیں کرسکتی۔''

ایک اور

ایک آدمی ایک ہوٹل میں کھانا کھانے پہنچا، میز پر نگاہ ڈالی تو ایک جگہ اس کی نظریں رک گئیں۔ ''مٹر کا سالن، دوسوانتالیس مٹر، ہاتھ سے گنے ہوئے۔''

اس نے بیرے سے پوچھا۔ ''یہ دوسوانتالیس کا کیا تک ہے۔''؟

''سیدھی سی بات ہے جناب۔'' بیرے نے ادب سے کہا۔ ''اگر ہم ایک مٹر اور ڈال دیں تو دوسو چالیس ہو جائیں گے۔''

گھبرایئے نہیں

مسافر نے گھبرا کر ٹیکسی ڈرائیور سے کہا۔ ''جب تم موڑ پر تیزی سے ٹیکسی گھماتے ہو، تو مجھے ڈر محسوس ہونے لگتا ہے۔''

''اس میں گھبرانے کی کیا بات ہے۔'' ٹیکسی ڈرائیور نے ہنستے ہوئے کہا۔ ''تم بھی موڑ پر میری طرح آنکھیں بند کرلیا کرو۔''

تبدیلی نسخہ

ایک بہت ہی مشہور ومعروف ڈاکٹر جو چشم زدن میں مریضوں سے چھٹکارا حاصل کرنے میں ید طولیٰ رکھتے تھے، پورے انہماک کے ساتھ اپنے کام میں مصروف تھے، بس یوں معلوم ہوتا تھا کہ مریض جونہی ڈاکٹر صاحب کے سامنے پیش ہوا، انہوں نے جھٹ اس کی تکلیف معلوم کی، اور نسخہ لکھ کر فارغ کر دیا، معمول کے مطابق وہ اس مریض کو بھی نسخہ دے کر فارغ کر چکا تھا۔ جو ڈاکٹر کی شہرت سن کر بڑی دور سے آیا تھا۔

جب وہ رخصت ہونے لگا تو اس نے بڑے ادب واشتیاق کے ساتھ ڈاکٹر کی طرف مصافحے کے لئے ہاتھ بڑھایا اور کہا۔ ''ڈاکٹر صاحب میں آپ کا خاص طور پر ممنون ہوں کہ آپ نے میرے لئے نسخہ تجویز فرمایا، میں نے اپنے والد صاحب چوہدری فخر الزمان کی زبانی آپ کی

تعریف سنی ہے۔''

''کیا کہا آپ نے۔''یعنی چوہدری فخر الزمان کے بیٹے ہیں۔'' آپ کا اسم شریف۔''

''محمد رضوان۔۔۔''

''رضوان میرے بیٹے۔''ڈاکٹر صاحب نے نہایت پدرانہ لہجے میں شفقت کا اظہار کرتے ہوئے مریض کو مخاطب کیا۔''تم نے مجھے پہلے کیوں نہ بتایا، لاؤ۔ وہ نسخہ کہاں ہے۔''ڈاکٹر صاحب نے نسخہ لے کر پھاڑ دیا۔''اچھا اب بتاؤ تمہیں کیا تکلیف ہے، تا کہ میں نسخہ لکھ کر دوں۔''

اطلاع

ایک پادری نے اپنی مقررہ مالی امداد کے لئے کئی مرتبہ بشپ کو لکھا، لیکن بے سود، بشپ نے پادری کو سختی سے منع کرتے ہوئے لکھا کہ وہ آئندہ اس قسم کی اپیلیں نہ بھیجے۔''

کافی دنوں تک دونوں طرف سے کوئی خط و کتابت نہیں ہوئی، پھر ایک روز بشپ کو پادری کا خط ملا جس میں تحریر تھا۔''درخواست نہیں بلکہ صرف اطلاع ہے کہ میرے پاس پہننے کے لئے کوئی پتلون نہیں ہے۔

جنگ

ایک بچے نے برطانوی باپ سے پوچھا۔''ابا جنگ کیسے شروع ہوتی ہے۔''؟ باپ نے سوچتے ہوئے بتایا۔

''بس یوں سمجھ لو کہ اگر فرانس برطانیہ پر حملہ کر دے تو جنگ شروع ہو جائے گی۔''

یہ سنتے ہی بچے کی فرانسیسی ماں نے احتجاج کیا۔''سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ کبھی فرانس برطانیہ پر حملہ کر دے تو جنگ شروع ہو جائیگی۔''

یہ سنتے ہی بچے کی فرانسیسی ماں نے احتجاج کیا۔''سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ کبھی فرانس برطانیہ پر حملہ کرے۔''

''میں تو صرف مثال دے رہا تھا۔''

احتیاط

پولیس کا ایک سپاہی ایک خطرناک مجرم کو لے جا رہا تھا کہ راستے میں تیز ہوا چلنے کی وجہ سے سپاہی کی ٹوپی اڑ گئی۔

مجرم نے کہا۔''میں جا کر آپ کی ٹوپی لے آتا ہوں۔''

''ہرگز نہیں تم مجھے دھوکا دینا چاہتے ہو، اور کیا تم نے مجھے بالکل احمق سمجھ رکھا ہے، تم یہیں ٹھہرو، میں جا کر لے آتا ہوں۔''

دشمنی

دو عورتوں کی آپس میں دشمنی تھی، دونوں ایک مرتبہ مصوری کی نمائش دیکھنے گئیں۔ ایک عورت ایک تصویر کے سامنے رک گئی اور کہنے لگی۔

''یہ تصویر بہت ہی خراب ہے، نہایت بدصورت تصویر بنائی گئی ہے۔''

''وہ تو ہے اور تصویر بدصورت ہوگی۔''

''وہ کیوں۔''؟

''کیونکہ اس وقت تم آئینے کے سامنے کھڑی ہو۔''

کرایہ

دو دوست کشتی پر سوار تھے ایک نے کہا۔ یار کشتی ڈگمگا رہی ہے ایسا نہ ہو کہ ڈوب جائے۔

ڈوب جانے دو یار۔ کمبخت نے کرایہ بھی بہت لیا ہے۔ دوسرے دوست نے کہا۔

منہ

ایک مسخرے کا نکاح ایک بدصورت عورت سے ہوا اس عورت نے اپنے خاوند مسخرے سے پوچھا۔

آپ کے کس کس رشتہ دار کو منہ دکھاؤں؟

خاوند نے کہا۔

ایک مجھ کو مت دکھاؤ اور سب کو دکھایا کرو۔

علاج

دو آدمی سڑک کے کنارے کھڑے آپس میں لڑ رہے تھے ایک کے ہاتھ میں ڈنڈا تھا اور دوسرے کے ہاتھ میں چاقو اچانک ایک ڈاکٹر تیزی سے ان کے قریب آیا اور دونوں کے ہاتھوں میں ایک ایک پرچی تھما کر چلا گیا۔ دونوں بیک وقت اپنی اپنی پرچی کھول کر دیکھنے لگے جس پر لکھا تھا۔ ہمارے کلینک میں گہرے زخموں کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ اور یہ کلینک آپ سے چند قدموں کے فاصلے پر ہے۔

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

کسی بے گناہ شخص کو دل آزار کلمات سنا کر اس کی ایذا رسانی کے بعد پھر یہ کہہ دینا کہ ''میں اپنے الفاظ واپس لیتا ہوں'' ایسا ہی ہے جیسے کوئی شخص کسی کو پتھر مار کر زخمی کر دینے کے بعد یہ کہہ دے کہ میں اپنا پتھر واپس لیتا ہوں یا معافی چاہتا ہوں۔

حکم

ایک شخص (اپنے دوستوں کے سامنے شیخی بگھارتے ہوئے) ''میرے گھر میں صرف میرا حکم چلتا ہے۔ مثلاً کھانے کے بعد میں کہتا ہوں گرم پانی لاؤ تو فوراً گرم پانی سامنے لاکر رکھ دیا جاتا ہے۔''

دوستوں نے پوچھا: ''لیکن آخر تمہیں کھانے کے بعد گرم پانی کی کیا ضرورت پڑتی ہے کیا اس سے ہاضمہ اچھا رہتا ہے۔''

اس نے جواب دیا: ''تو برتن کیا میں ٹھنڈے پانی سے دھویا کروں؟''۔

زحمت نہ کرو

مریض: ''ڈاکٹر صاحب میں اپنی اس بیماری سے سخت پریشان ہوں۔ بعض دفعہ میں خودکشی تک کرنے کو سوچتا ہوں۔ مہربانی کر کے اس کا علاج کریں ورنہ میں اپنے آپ کو ختم کرلوں گا۔

ڈاکٹر: ''بس تم اب بے فکر ہو جاؤ اس کام کو مجھ پر چھوڑ دو۔''

میری مشہور جلیبیاں

پھیری کے ذریعے مٹھائی بیچنے والا: ''کوہالہ کی مشہور جلیبیاں کھائیے جان بنائیے۔''

روز اسی طرح آواز لگاتے دیکھ کر ایک شخص نے پوچھا ''بھائی روز کوہالہ سے کس طرح جلیبیاں یہاں لاتے ہو؟''

پھیری والے نے جواب دیا ''جناب کوہالہ سے کون لاتا ہے۔ میرا اپنا نام بھی کوہالہ ہے۔ یہ میری مشہور جلیبیاں ہیں۔''

کام

رائفل شوٹنگ کی مشق دیکھتے ہوئے ایک کرنل نے اپنے پاس کھڑے ہوئے سب لیفٹیننٹ سے مخاطب ہو کر کہا۔

''میں یہ سمجھ نہیں سکا کہ سپاہی ہیبت خان فوج میں بھرتی ہونے سے پہلے کیا کام کرتا رہا ہوگا۔ وہ جب بھی نشانے پر گولی چلاتا ہے فوراً جیب سے رومال نکال کر رائفل سے اپنی انگلیوں کے نشان صاف کر دیتا ہے۔''

ٹھیک تو ہے

صاحب خانہ (دھوبی سے): ''جب تم نے سوٹ کھو دیا ہے تو پیسے لینے کیوں آ گئے۔''

دھوبی: ''جناب سوٹ دھلنے اور استری کیے جانے کے بعد کھویا ہے۔''

یقین نہیں کریں گے

خواتین میں یہ بات مشہور ہے کہ گھر کے مردوں کے دل جیتنے کیلئے مزیدار کھانے پکا کر ان کو دیے جائیں۔اس کو کہاوت بنا کر جملہ یوں بنادیا گیا ہے''دل تک پہنچنے کا راستہ معدے سے ہو کر جاتا ہے۔''

ہمارا تبصرہ: یہ بات کسی شاعر کے سامنے نہ کیجئے گا۔

معاملے کا دوسرا پہلو

باپ: ''اسکول کی رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ تم تمام مضمونوں میں فیل ہو گئے ہو۔''

بیٹا: ''ابو جی اب تو آپ کو یقین آ گیا ہوگا کہ میں نقل نہیں کرتا۔''

نقل

ایک صاحب نے جنہوں نے نیا نیا پڑھنا لکھنا سیکھنا شروع کیا تھا ایک مرتبہ اپنے پڑوسی سے چھٹی کی درخواست لکھوائی جس میں انہوں نے دیگر باتوں اور القاب وآداب کے بعد یہ جملہ لکھا میں تین دن کی چھٹی لینا چاہتا ہوں کیونکہ بخار میں مبتلا ہوں۔''

ان صاحب نے درخواست بھیج دی اور اس کی ایک کاپی اپنے پاس رکھ لی۔اگلی دفعہ اس کاپی کو دیکھ کر اس کی مدد سے خود ایک درخواست لکھی جس میں لکھا''چھ دن کی چھٹی چاہیے کیونکہ اپنی چھوٹی بہن کی شادی کی تقریبات میں مبتلا ہوں۔''

پھر کیا وجہ ہے

بچہ: ''ابو کیا آپ ابھی تک بڑے ہو رہے ہیں؟''

باپ: ''نہیں بیٹا لیکن تم کیوں پوچھ رہے ہو؟''

بچہ: ''کیونکہ آپ کا سر بالوں سے اوپر نکلتا چلا جا رہا ہے۔''

باغ میں

بچہ: ''امی کیا میں باہر جا کر کھیل سکتا ہوں؟''

ماں: (بچے کے میلے کچیلے کپڑے بغور دیکھتے ہوئے): ''ان کپڑوں میں؟''

بچہ: ''جی نہیں باغ میں۔''

☆☆☆

شرکت کی

''پچھلے سال ہم نے خاندان کے تمام لوگوں کے ایک جگہ ملنے کے لئے ایک تقریب منائی۔ بڑی رونق رہی''۔

''اس میں کس کس نے شرکت کی؟''

''چار ماموں پانچ بھانجے چار ماں باپ اور تقریباً پانچ چیونٹیوں نے شرکت کی۔

بکس میں کیا تھا؟

کنڈکٹر (مسافر سے): ''جناب آپ کے علاوہ آپ کے اس بیٹے کا ٹکٹ بھی لگے گا۔ اتنا بڑا ہو گیا ہے۔ اب یہ بچہ تو نہیں ہے۔''

مسافر: ''نہیں میں تو نہیں دوں گا۔''

کنڈکٹر: ''کیسے نہیں دیں گے چلیں پھر اتریں بس سے میں آپ کا یہ بکس اٹھا کر باہر پھینکتا ہوں۔''

مسافر: ''بکس کو ہاتھ نہیں لگانا ایک تو میرے اس بیٹے کا کرایہ مانگ رہے ہو اور دوسرے میرے چھوٹے بیٹے کو زخمی کرنے کا پروگرام بنا رہے ہو۔''

چندہ

سیکورٹی گارڈ کی ملازمت کے امیدوار سے انٹرویو کے دوران پوچھا گیا کہ فرض کرو ہڑتالی مزدوروں کا بہت بڑا مجمع فیکٹری کے باہر لگ جائے جس سے نقص امن کا اندیشہ ہو تو تم اس مجمع کو کیسے منتشر کرو گے۔''

امیدوار نے جواب دیا: ''میں چندہ مانگنا شروع کر دوں گا۔''

کیا یہ فائدے نہیں ہیں؟

ایک مداری نے سگریٹ نوشی کے سلسلے میں ایک چٹکلہ سنایا مداری نے کہا سگریٹ پینے والے کے گھر ایک تو چوری نہیں ہوتی۔ دوسے وہ بوڑھا نہیں ہوتا۔ تیسرے یہ کہ کتے اس کے قریب نہیں آتے۔ بعد میں اس نے وجہ بتاتے ہوئے کہا:

''چوری اس لئے نہیں ہوتی کہ سگریٹ پینے والا ساری رات کھانستا ہے لہٰذا اسے جاگا ہوا پا کے چوروں کی کیا مجال کہ اس کے گھر چوری کریں۔ دوسری بات جو میں نے کہی کہ وہ بوڑھا نہیں ہوتا اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ جوانی ہی میں مر جاتا ہے۔ اب رہی یہ بات کہ کتے اس کے قریب نہیں آتے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی بینائی اس قدر کمزور ہو جاتی ہے کہ اسے ہر وقت اپنے ساتھ ایک لاٹھی رکھنی پڑتی ہے۔ کتوں کو اپنی پٹائی تو کروانی نہیں ہے جو لاٹھی ہاتھ میں دیکھ کر بھی اس کے قریب آنے کی جرأت کریں۔

لیس سر،نوسر

ایک خوبصورت لڑکی فوج میں بھرتی ہوئی۔ کچھ دن بعد ایک ہمدرد فوجی افسر نے اس سے پوچھا تم نے فوج کی ملازمت کو کیسا پایا۔

بس سر۔۔۔سمجھئے کہ سارا دن ''لیس سر'' اور ساری رات ''نوسر'' کہتے ہوئے گزر جاتی ہے۔

غلطی

انکم ٹیکس افسر نے کنوارے دولت مند سے کہا۔

آپ نے اپنے فارم میں ایک بچہ بھی ظاہر کیا ہے، میرا خیال ہے کہ یہ آپ کی لیڈی سیکریٹری کی غلطی ہے۔

''نہیں۔ہم دونوں کی۔ دولت مند نے مسکراتے ہوئے کہا''۔

دوسری عورت

ایک عورت اپنے بیٹے کو عقلمند بنانے کیلئے 20 سال تک محنت کرتی ہے مگر دوسری عورت اسے صرف بیس منٹ میں بیوقوف بنا دیتی ہے۔

آپ کے لئے۔۔۔!

ایک صاحب لو میرج کے بعد اپنی بیوی کو آئی اسپیشلسٹ کے پاس لے گئے کہ محترمہ کی نظر کمزور ہے۔

ڈاکٹر نے اسمارٹ شخص کے ساتھ نو بیاہتا بھدی بیوی دیکھی پھر ڈراپس لکھ دیئے۔

اس شخص نے پوچھا۔

بیگم نے یہ دوائی آنکھوں میں کب ڈالنی ہے۔

ڈاکٹر بولا ''جناب خاتون کی آنکھیں ٹھیک ہیں یہ دوائی آپ کے لئے ہے''۔

دو بادشاہ دو بھائی

عزیز بچو! کیا آپ جانتے ہیں کہ اردن کے مرحوم بادشاہ امیر عبداللہ اور عراق کے شاہ فیصل اول آپس میں سگے بھائی تھے، دونوں نے علیحدہ علیحدہ ملکوں اُردن اور عراق پر حکومت کی، ہے نا حیرت کی بات۔

دیر سے

ایک تھکے ہارے سیلز مین نے ہوٹل میں کمرہ کرائے پر لیا اور بے سدھ ہو کر لیٹ گیا کچھ دیر بعد اسے کھڑ بڑ کی آواز سنائی دی تو وہ چونک کر اٹھ بیٹھا۔ کمرے میں ایک پچاس سالہ بوڑھی عورت موجود تھی ''معاف کیجئے گا شاید میں اس کمرے میں غلطی سے آ گئی ہوں'' جی ہاں چڑ چڑے سیلز مین نے جواب دیا۔ ''نہ صرف غلطی سے آئی ہو بلکہ آپکو آنے میں پورے تیس سال کی دیر بھی ہو گئی ہے مادام''۔

تیار کرو

امتحان میں فیل ہونے کے بعد ایک لڑکے نے اپنی بہن کو تار دیا فیل ہو گیا ہوں۔ میرے آنے سے پہلے والد صاحب کو تیار کر لو۔
بہن نے بھی جواب میں تار دیا ''ابا جان کو اطلاع مل چکی ہے اپنے آپ کو تیار کرو۔''

ربڑ کے جوتے

یہ کیا وجہ ہے میں جب بھی آتی ہوں تم میرے شوہر کے کمرے میں ہوتی ہو۔ سادہ لوح مالکن نے نوخیز نوکرانی سے پوچھا۔
''آپ ربڑ کے جوتے نہ پہنا کریں تو میں آپکو ہمیشہ کچن میں ملا کروں گی مالکن''
نوکرانی نے ساڑھی کا پلو ٹھیک کرتے ہوئے جواب دیا۔

قرض کی واپسی

شوہر کا دوست اس کی عدم موجودگی میں گھر آیا تو کچھ دیر کی رسمی باتوں کے بعد اس نے خاتون خانہ کو دو ہزار روپے کا لالچ دے کر گناہ پر آمادہ کرنے کی کوشش کی۔

خاتون خانہ نے لالچ میں آ کر اپنے آپ کو اس کے سپرد کر دیا۔

شام کو شوہر نے آتے ہی پوچھا۔

''کیا میرا دوست جارج آیا تھا''

ہاں آیا تھا لیکن فوراً ہی واپس چلا گیا۔ خاتون نے جواب دیا۔

''مجھے یقین تھا۔ وہ وعدے کا پکا ہے۔ چند روز پہلے آج کے وعدے پر اس نے مجھ سے دو ہزار روپے قرض لئے تھے وہ تمہیں رقم تو دے گیا ہے نا۔۔۔؟''

ناجائز منافع خوری

بیوی نے اخبار پڑھتے پڑھتے سر اٹھایا با آواز بلند شوہر کو مخاطب کیا یہ خبر پڑھی آپ نے۔۔۔؟ افریقہ کے ایک شہر میں پچاس ڈالر سے بیوی خریدی جاسکتی ہے۔ یہ کیسا ظلم ہے۔

شوہر نے سگریٹ کا کش لے کر مغموم انداز میں سر ہلاتے ہوئے کہا ''ہاں بیگم ناجائز منافع خوری کی وبا ہر جگہ پھیل چکی ہے۔''

شکر ہے خدایا

ایک خاتون کا شوہر ایک حادثے میں ہلاک ہوگیا شوہر کی موت کی خبر لے کر اس کا دوست اس کے گھر گیا۔

''شکر ہے خدایا''۔۔۔ بیوی نے کہا آپ اپنے شوہر کی موت پر شکر ادا کر رہی ہیں۔ دوست نے حیرت سے پوچھا ''اس کی موت کا مجھے انتہائی افسوس ہے'' بیوی نے جواب دیا۔ ''مگر خوشی اس بات کی ہے کہ آج رات جہاں ہوگا اس کا مجھے علم ہے۔''

کتبہ

ایک مشہور ادیب سے بستر مرگ پر پوچھا گیا۔ آپ کی قبر کے کتبے پر کیا لکھوایا جائے؟

ادیب نے کہا صرف یہ لکھوا دینا ''صاحب قبر کا بس چلتا تو اس وقت وہ قبر کے بجائے کسی لالہ رخ کے کاشانے میں ہوتے۔''

کیا ضرورت ہے

صرف اس لڑکی کے اصرار پر تم نے سگریٹ نوشی، شطرنج اور آوارہ گردی ترک کردی۔

بے شک۔

پھر تم نے اس سے شادی کیوں نہیں کی۔

''میں نے سوچا اتنی مشکل سے زندگی سدھری ہے تو اب اسے دوبارہ جہنم بنانے کی کیا ضرورت ہے''۔

دنیا اور آخرت

ایک پھل فروش نے ایک پادری کو سیبوں کے پانچ ٹوکرے دیئے اس نے خوش ہو کر دعاؤں کی ایک کتاب سے چند ورق پھاڑے اور پھل فروش سے کہا۔ کفن میں رکھوا دینا۔ سیدھے بہشت میں جاؤ گے۔ پھل فروش بولا۔ ''آپ آدھے ورق واپس لے کر مجھے اتنے ہی نوٹ دے دیں تاکہ میری دنیا اور آخرت دونوں سنور جائیں۔''

تعزیت

ایک شخص کو اتفاق سے ایک بڑا عہدہ مل گیا اس کے دوست احباب خوش ہو کر مبارکباد دینے آئے تو اس نے کسی کو بھی پہچاننے سے انکار کر دیا ایک آدمی سے دریافت کیا۔ کیسے آئے ہو۔

اس نے جواب دیا، ''تعزیت کے واسطے آیا ہوں۔ میں نے سنا ہے آپ اندھے ہو گئے ہیں''۔

بیمے کی رقم

ایک ماڈرن دلہن نے اپنے شوہر سے پوچھا۔ اگر باورچی ہٹا کر آپ کو کھانا کھلاؤں تو مجھے کیا تنخواہ ملے گی۔

شوہر نے جواب دیا۔ ''تنخواہ نہیں بیگم میرے بیمے کی رقم ملے گی۔''

پاگل خانے کی نرس

ایک صاحب لمبے لمبے ڈگ بھرتے فٹ پاتھ پر جا رہے تھے ایک لڑکی کو دیکھ کر رک گئے اور بولے ''میں نے آپ کو پہلے کہیں دیکھا ہے''

لڑکی نے جواب دیا۔ ''ضرور دیکھا ہوگا، میں پاگل خانے کی نرس ہوں''۔

ڈانٹ

مالک نوکر سے، آخر تم نوکری کیوں چھوڑ رہے ہو کیا شکایت ہے تمہیں۔۔۔؟

نوکر: چھوٹی موٹی شکایتوں کا تو شمار نہیں مگر سب سے بڑی شکایت یہ ہے کہ بیگم صاحبہ مجھے اس طرح ڈانٹتی ہیں جیسے میں میں نہیں آپ ہوں۔

دو دل

ڈاکٹر: کہیے جناب! دل کے آپریشن کے بعد اب آپ کی کیسی طبیعت ہے۔

مریض: ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میرے سینے میں ایک کی بجائے دو دل دھڑک رہے ہوں۔

ڈاکٹر: ''اوہ۔۔۔ میں گھڑی کے بارے میں بڑا پریشان تھا تو وہ وہاں رہ گئی ہے''۔

محلّہ بدل لیتے ہیں

بیوی نئی ساڑھی کے لئے ضد کر رہی تھی، میاں نے سمجھایا۔ نیک بخت تمہاری الماری ساڑھیوں سے بھری پڑی ہے یونہی خواہ مخواہ پیسے ضائع کرنے کا کیا فائدہ۔

بیوی نے اٹھلاتے ہوئے کہا، وہ سب محلے والیوں نے دیکھ رکھی ہیں۔
''اچھا۔۔۔میاں نے کہا چلو پھر یوں کرتے ہیں کہ محلہ بدل لیتے ہیں۔''

بند رکھیں

جب مریض اندر گیا تو ڈاکٹر نے اس کا مسکراتے ہوئے استقبال کیا آج تم کافی بہتر نظر آ رہے ہو۔ڈاکٹر نے کہا۔
ہاں آپ کی بوتل پر جو ہدایت درج تھی میں نے سختی سے اس پر عمل کیا
''وہ ہدایت کیا تھی۔ڈاکٹر نے پوچھا''
''بوتل کو اچھی طرح بند رکھیں۔مریض نے جواب دیا۔''

ٹائم

''اس کے پاس اپنی بیوی کے حسن سے نظریں ہٹانے کا ٹائم نہیں تھا۔اب بیوی کی قبر پر جانے کا ٹائم نہیں ہے۔''

پیٹو

ایک رات ہوٹل میں بیٹھے ہوئے کچھ دوستوں میں بحث چھڑ گئی کہ کون سب سے زیادہ کھا سکتا ہے ایک صاحب نے چالیس کباب دس پلیٹ بریانی چار پلیٹ قورما، اور دس عدد روٹیاں کھا کر یہ مقابلہ جیت لیا اور پھر اس نے دوستوں سے کہا۔
''خدا کے لئے میری شرط جیتنے کی خبر میری بیوی تک نہ پہنچا دینا ورنہ وہ مجھے رات کو کھانا نہیں دے گی۔''

منا رو رہا ہے

ایک آدمی رات کو دیر سے گھر آیا۔بیوی کی ڈانٹ سے بچنے کے لئے اس نے بغل میں جوتے دبائے اور بغیر آہٹ کے منے کے جھولے کے پاس جا کر زور سے لوری سنانے لگا۔ساتھ ہی جھولا بھی ہلاتا جاتا۔اتنے میں بیگم بیدار ہو گئیں آدمی فوراً بولا بیگم کیا بے ہوشی کی نیند سوتی ہو'' گھنٹے بھر سے منا رو رہا ہے''اب میں نے بڑی مشکل سے چپ کرایا ہے بیگم نے کہا۔''ذرا آنکھیں کھول کر دیکھو منا تو میرے پاس سو رہا ہے۔''

آنکھوں کا رنگ

پیدائش کے وقت ہر ننھے بچے کی آنکھوں کا رنگ نیلا ہوتا ہے، لیکن کچھ عرصہ بعد اصل رنگ آ جاتا ہے اور ساری زندگی وہی رہتا ہے۔

لڑکوں کے کام

ایک پارٹی میں ایک حسین وجمیل لڑکی کو اس کی سہیلی نے بڑھ کر چوم لیا تو ایک نوجوان نے آہ بھر کر کہا ''آج کے دور میں یہی بڑی خامی پیدا ہوگئی ہے کہ لڑکوں کے کام بھی لڑکیاں کرنے لگی ہیں''۔

سایہ

ایک لومڑی نے صبح کے وقت اپنے سائے پر نظر ڈالی اور کہا ''مجھے ناشتے میں آج ایک اونٹ ملنا چاہئے''۔

وہ اونٹ کی تلاش میں سرگرداں رہی مگر جب دوپہر کو اس نے اپنا سایہ دیکھا تو بولی ''میرے لئے ایک چوہا ہی کافی ہوگا''۔

بل

نوجوان جوڑا اپنے ماہانہ بلوں کی ادائیگی کے بارے میں بہت پریشان تھا۔ خاوند نے بیوی سے کہا ''اس ماہ اخراجات بہت زیادہ ہوگئے ہیں۔ حیران ہوں کہ بجلی کا بل ادا کروں یا ڈاکٹر کا؟''

''ڈارلنگ تم بجلی کا بل ادا کردو ڈاکٹر ہمارا دوران خون تو بند کرنے سے رہا۔''

بیوی نے اطمینان سے جواب دیا۔

میوزیکل ڈکشنری

قرضدار: چلو اچھا ہوا تم بھول گئے۔

ہیئر اسٹائل: چھولے اگر تجھ کو ہوا لگتا ہے یہ مجھ کو برا

رشوت: تیرا سایہ جہاں بھی ہو سنجا۔ پلکیں بچھادوں۔

لیڈر: ہاں اسی موڑ پر اس جگہ بیٹھ کر تم نے وعدہ کیا تھا۔

نوکری: آگے آگے محترمہ۔۔۔ پیچھے پیچھے محترم۔

تیری رسوائیوں سے ڈرتا ہوں جب تیرے شہر سے گزرتا ہوں۔

شوہر: دل دیتا ہے رو رو دہائی کسی سے کوئی پیار نہ کرے۔

بجلی: دنوا دنوا میں گنوں کب آئیں گے سانوریا۔

سیاستدان: نگاہیں ملا کر بدل جانے والے مجھے تم سے کوئی شکایت نہیں ہے۔

رکشہ: تیری راہوں میں کھڑے ہیں دل تھام کے۔

فراڈیئے: جب بھی چاہیں اک نئی صورت بنا لیتے ہیں لوگ۔

یوٹیلٹی اسٹور: کنے کنے جاناں بلو دے گھر۔ ٹکٹ کٹاؤ لین بناؤ۔

کرنسی نوٹ: تجھ جیسا دغاباز میں نے دیکھا نہیں رے۔

کلر میچنگ

بیگم کی کلر میچنگ کی وجہ سے شوہر تنگ آچکا تھا۔ ایک روز بیگم صاحبہ کسی دعوت میں جانے کیلئے سرخ لباس، سرخ جوتے، سرخ کلپ، سرخ آئی شیڈ، سرخ لپ اسٹک، سرخ نیل پالش اور سرخ چوڑیاں پہن کر جانے لگی تو شوہر نے طنز کرتے ہوئے کہا۔

''ارے بھئی ہر چیز سرخ ہے لیکن یہ کالی صورت اچھی نہیں لگ رہی'' یہ سن کر بیوی غصے سے سرخ ہوگئی۔

شوہر بولا ہاں اب ٹھیک ہے۔

''بس اس کی کمی تھی جو پوری ہوگئی''

ابھی میں بھی

بیٹا: میں اتنا بڑا کب ہوں گا جب مجھے امی سے اجازت کے بغیر باہر جانے کی اجازت ہوگی۔

والد نے ایک ٹھنڈی آہ بھری اور بولے۔

بیٹا: ''اتنا بڑا تو ابھی میں بھی نہیں ہوا''

ناپسند

''میں تو پریشان ہوگیا ہوں سمجھ نہیں آتا کیا کروں؟'' ایک نوجوان نے اپنے قریبی دوست سے شکوہ کرتے ہوئے کہا ''جس لڑکی کو میں پسند کرتا ہوں اسے والدہ ناپسند کر دیتی ہیں۔۔۔''

''اس کا آسان حل یہ ہے کہ تم کوئی ایسی لڑکی پسند کرو جس کا مزاج اور عادتیں تمہاری والدہ سے ملتی جلتی ہوں'' دوست نے مخلصانہ مشورہ دیا

''یہ بھی کر کے دیکھ چکا ہوں۔ اس لڑکی کو والد نے ناپسند کر دیا ہے۔''

پرانی چیزیں

وہ اپنی محبوبہ کو پہلی دفعہ گھر والوں سے ملانے کے لئے لایا۔ ایک کمرے میں 85 سالہ نانی اماں بیٹھی تھیں۔ اس نے تعارف کراتے ہوئے کہا۔

یہ میری پیاری نانی اماں ہیں۔

دوسرے کمرے میں داخل ہوتے وقت اس نے لڑکی کا تعارف اپنی دادی سے کرایا۔

اور یہ میری بڑی اچھی دادی اماں ہیں۔

''بڑی پرانی چیزیں سنبھال کر رکھی ہوئی ہیں تم لوگوں نے''۔۔۔لڑکی نے زیر لب مسکراتے ہوئے کہا۔

ٹماٹر کی تلاش

ایک خاتون نے اپنی ہمسایہ خاتون سے بہت رازدارانہ انداز میں اپنا دکھ بیان کرتے ہوئے کہا۔

''بہن میرا شوہر شام کو جب گھر آتا ہے تو مجھے اس کی شرٹ کے شانوں پر کبھی گلابی اور کبھی سرخ نشان نظر آتے ہیں میں جب اپنے شوہر سے اس بارے میں استفسار کرتی ہوں تو وہ ہمیشہ ٹالتے ہوئے کہتا ہے ''یہ ٹماٹر کی چٹنی کے نشانات ہیں'' تم ہی بتاؤ بہن اگر تمہارا شوہر ایسا کہے تو تم کیا کروگی۔

دوسری خاتون نے خاصے درشت لہجے میں جواب دیا۔

''میں سب سے پہلے اس ٹماٹر کی تلاش شروع کردوں گی۔''

اہل

سات برس سے میں آپ کا ملازم ہوں اب تو میری تنخواہ میں اضافہ کردیجئے تمہاری تنخواہ کتنی ہے، پانچ سو روپے

پانچ ہزار۔۔۔''جب میں تمہاری عمر کا تھا تو صرف پچاس روپے تنخواہ لیتا تھا''

بالکل درست۔۔۔''ہوسکتا ہے آپ اتنے کے بھی اہل نہ ہوں مگر میری بات دوسری ہے''۔

تاریخ

باپ (استاد سے) میرا بیٹا تاریخ میں کیسا جارہا ہے۔ یہ اس لئے پوچھ رہا ہوں کہ جب میں پڑھتا تھا تو تاریخ میں بالکل صفر تھا

استاد ''جناب تاریخ اپنے آپ کو دہرارہی ہے''۔

آبادی پر کنٹرول

بڑھتی ہوئی آبادی کو روکنے کے لئے کیا کرنا چاہیئے۔

''عورتوں اور مردوں کو دوالگ الگ جزیروں میں آباد کردیا جائے اور ایک دوسرے کے جزیرے میں داخلے پر پابندی لگادی جائے''۔

بگڑے دماغ کا آدمی

لڑکی کے والد نے امیدوار سے پوچھا "تم میری لڑکی سے شادی تو کرنا چاہتے ہو لیکن کیا اسے وہی ماحول دے سکتے ہو جس کی وہ عادی ہے۔"

امیدوار نے بلا تامل جواب دیا "جناب آپ مطمئن رہیے میں خود بھی بڑے بگڑے ہوئے دماغ کا آدمی ہوں۔"

فضول خرچی

شوہر کو دفتر اور گڈو کو اسکول جاتے دیکھ کر بیگم بولیں "لو ایک روپیہ! آپس میں بانٹ لینا، فضول خرچی مت کرنا"۔

دونوں پاگل

پاگل خانے کا ڈاکٹر اپنے ایک دوست کو پاگل خانے کی سیر کرا رہا تھا۔

اس نے ایک مریض کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا "اس بے چارے کو دیکھو اس کی بیوی پہلی ہی رات اسے چھوڑ کر بھاگ گئی"۔

دوست نے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا واقعی عورت کا کوئی اعتبار نہیں۔

ڈاکٹر نے ایک اور پاگل کی طرف توجہ دلائی جو سلاخوں سے سر ٹکرا رہا تھا دوست نے پوچھا یہ کیوں پاگل ہو گیا ہے ڈاکٹر نے جواب دیا "یہ وہ شخص ہے جو اس پاگل کی بیوی کو لے بھاگا تھا"۔

دیکھنے کی چیز

دو عورتیں اپنے اپنے شوہروں کی خوب برائیاں کر رہی تھیں ان میں سے ایک عورت کہنے لگی "ارے بہن میرے شوہر نامعقول کو دیکھو کان ایسے لگتے ہیں جیسے کسی گدھے کے، ناک ایسی کہ جیسے گھوڑے کی، آنکھیں اتنی چھوٹی ہیں جیسے مور کی اور ایک خوبی اور، ان کے پیروں کو دیکھو گی تو ایسے لگیں گے جیسے بندر کے۔"

یہ سب باتیں سن کر دوسری عورت کہنے لگی۔

"اے بہن ایک بات بتاؤ تمہارے شوہر کو دیکھنے کیلئے ٹکٹ کتنے کا ہے؟

ایک روپیہ تنخواہ

پیارے بچو! تمہیں یہ بات جان کر یقیناً حیرت ہوگی کہ بانی پاکستان حضرت قائداعظم محمد علی جناحؒ بحیثیت گورنر جنرل پاکستان صرف ایک روپیہ تنخواہ لیتے تھے۔

شادی شدہ

ڈاکٹر صاحب میرے اعصاب بالکل جواب دے چکے ہیں۔ذراسی آہٹ پر اچھل پڑتا ہوں دروازے کی گھنٹی بجتی ہے تو دل دھڑکنے لگتا ہے رات کو سونہیں سکتا آخر مجھے کیا بیماری ہے۔

ایک مریض نے ڈاکٹر سے پوچھا۔

''تمہاری اور میری بیماری میں کوئی فرق نہیں ڈاکٹر نے جواب دیا میں بھی شادی شدہ ہوں''۔

انتظام

بھکاری نے صادلگائی۔ مائی باپ۔مسافر ہوں گھر واپسی کا کرایہ ختم ہو گیا ہے راہ خدا کچھ مدد کریں۔

مجھے معلوم ہے کہ تم پیسے جمع ہوتے ہی اسے پاؤڈر پینے میں صرف کردو گے۔

''ہرگز نہیں جناب پاؤڈر کے لئے تو روپے پہلے سے الگ رکھے ہوئے ہیں۔''

نہ سگریٹ نہ شراب

ایک گداگر نے ایک مکان کے صدر دروازے کے باہر صدالگائی تو مالک مکان فوراً باہر آیا اور گداگر سے کہا۔۔''

''اس وقت میرے پاس ٹوٹے ہوئے پیسے نہیں ہیں اگر تم چاہو تو شراب اور سگریٹ تمہیں پیش کروں۔۔''

''گداگر نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔میں نہ تو شراب پیتا ہوں اور نہ ہی سگریٹ پیتا ہوں۔

''مالک مکان نے فوراً اپنی بیوی کو بلا کر گداگر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

''بیگم۔۔۔!دیکھا تم نے!جو شخص شراب اور سگریٹ نہیں پیتا اس کی کیا حالت ہوتی ہے؟''۔

فائر بریگیڈ کو

ایک خاتون نے تھرمامیٹر غلط پڑھ لیا اور گھبرا کر ڈاکٹر کو فون کیا ڈاکٹر۔۔۔ڈاکٹر!

جلدی پہنچئے میرے شوہر کا ٹمپریچر 120 ہو گیا ہے۔

ڈاکٹر نے جواب دیا۔

بہت دیر ہو چکی ہے محترمہ اب میرا آنا بےکار ہے۔

''آپ فائر بریگیڈ کو فون کر دیجئے''۔

پرانی گاہک

ہوٹل کے منیجر نے نوشادی شدہ جوڑے کا خیر مقدم کرتے ہوئے دلہن سے بڑی بے تکلفی سے باتیں شروع کر دیں۔

دولہا: آپ انہیں پہلے سے جانتے ہیں۔

منیجر: ”ہاں یہ ہماری پرانی گاہک ہے عموماً ہنی مون ہمارے ہی ہوٹل میں گزارتی ہے۔“

فرسٹ ایڈ

فرسٹ ایڈ کے سلسلے میں آج ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ بس اسٹاپ پر یا گرلز کالج کے سامنے کسی طالبہ کو چھیڑتے ہوئے کوئی نوجوان کسی طالبہ کی لمبی ایڑھی والے جوتوں سے زخمی ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے۔

سب سے پہلے اس متاثرہ نوجوان کو سڑک کے کنارے پر لٹا دیں اور لمبی ایڑی والے جوتوں کی بجائے مردانہ جوتوں سے اس کی خوب چھترول کریں۔ نیز مرمت کے لئے آپ باکسنگ اور جوڈو کراٹے کا بھی مظاہرہ کر سکتے ہیں لیکن ذرا احتیاط سے جب اس متاثرہ نوجوان میں برداشت کی گنجائش نہ رہے تو اسے تکونی یا چارکونوں والی پٹیوں سے خوب دھیان سے کس کر باندھ دیں تاکہ وہ راہ فرار اختیار نہ کر سکے۔ لیجئے قارئین فرسٹ ایڈ مکمل ہوگئی اب اس نوجوان کو نہایت عزت واحترام سے قریبی تھانے پہنچا دیں تاکہ وہاں اس کا باقاعدہ اور مکمل علاج کیا جا سکے۔ شکریہ

انعام

جنگی مشق کے دوران ایک میجر دریا میں جا پڑا۔ جو بڑا سخت مزاج اور تندوتیز تھا۔ ایک سپاہی دریا میں کود گیا اور میجر کو باہر نکال لایا میجر نے اسے کہا کہ تم نے میری جان بچائی ہے بتاؤ کیا انعام دوں۔۔۔ سر! سپاہی نے کہا۔

”یہی کافی انعام ہوگا کہ کمپنی کے کسی جوان کو نہ بتا دینا کہ میں نے آپ کو ڈوبنے سے بچایا ہے“۔

خوش اخلاقی

ہفتہ خوش اخلاقی کے دوران ایک کلرک کو میز پر سر رکھے سوتے دیکھ کر صاحب نے اسے آرام سے جگایا اور انتہائی نرمی سے کہا ”معاف کرنا بھائی میں تمہیں ہرگز نہ جگاتا اگر معاملہ اتنا ضروری نہ ہوتا۔ بات دراصل یہ ہے کہ تمہیں نوکری سے نکالا جا چکا ہے۔“

☆☆☆

ایک غلطی اور

انکم ٹیکس کے محکمہ میں ایک شخص نے خود تشخیصی نظام کے تحت ارسال کردہ فارم میں بچوں کے خانہ میں انیس بچے لکھے۔اعلیٰ افسر نے اس جگہ پر دائرہ لگا کر لکھا کہ آپ سے یہاں کچھ غلطی ہوگئی ہے۔

کچھ عرصہ بعد وہ فارم دوبارہ داخل کرایا گیا اور لکھا تھا کہ ''جناب اب مجھ سے ایک غلطی اور ہوگئی ہے اب میرے بچے انیس کی بجائے بیس ہوگئے ہیں''۔

کس کا حکم

ناراض شوہر نے غصے سے بیوی سے پوچھا ''میں پوچھتا ہوں اس گھر میں میرا حکم چلتا ہے یا تمہارا''

بیوی۔۔۔یہ نہ پوچھو تو بہتر ہے۔

کیوں۔۔۔شوہر نے مزید طیش میں کہا۔

''اس لئے کہ تمہیں یہ جان کر خوشی نہیں ہوگی۔''

بیوی نے جواب دیا۔

انداز اپنا اپنا

ایک کرکٹر نے اپنے باپ کی وفات کی خبر اپنے عزیز دوست کو یوں دی۔

''کل لنچ کے وقفے سے تھوڑی دیر پہلے میرے ڈیڈی اپنی زندگی کی اننگ مکمل کر کے ملک الموت کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوگئے۔

تیسری شادی

چار چھوٹے چھوٹے بچوں کی ماں تیسری شادی کر رہی تھی۔نکاح سے کچھ دیر پہلے بچوں نے آپس میں لڑنا شروع کر دیا۔ماں نے گھونگھٹ میں سے انہیں جھڑکتے ہوئے کہا۔''چپ کر جاؤ ورنہ میں آئندہ تمہیں ساتھ نہیں لایا کروں گی''۔

نلکے والا

مریض نے ڈاکٹر سے کہا۔''ڈاکٹر صاحب میری گردن لوہے کی طرح سخت ہوگئی ہے۔سر ایسا ہوگیا ہے جیسا اس میں سیسہ بھرا ہو۔ کانوں میں ہر اسٹین لیس اسٹیل کے برتنوں کے شور جیسی آوازیں آتی ہیں اور ناک تو بالکل پیتل کی طرح سخت ہے۔''

ڈاکٹر: ''تو جناب آپ کسی نلکے والے کے پاس جایئے''۔

زہریلی ناگن

داماد نے ساس سے کہا۔ سنا ہے آپ نے اپنی جوانی میں فلموں میں کام کیا ہے

ساس: ہاں بیٹا۔۔۔کیا خوبصورت زمانہ تھا۔

داماد: اپنی کسی مشہور فلم کا نام بتایئے۔

ساس ملکہ حسن اور زہریلی ناگن۔

داماد: ''اس فلم میں ملکہ حسن کا کردار کس نے کیا تھا''۔

گروپ

میڈیکل اسٹوڈنٹ: علیحدگی میں ایک ملاقات ہونی چاہیئے کب مل سکتی ہو؟

نرس: تمہارا میرا گروپ الگ الگ ہے۔

اسٹوڈنٹ: ''محترمہ میں خون لینے کی بات نہیں کررہا۔ تاریخ مانگ رہا ہوں''۔

تختہ مشق

میں نے سنا ہے کہ تمہارے بوائے فرینڈ نے ڈاکٹری کا امتحان پاس کر لیا ہے پھر تو تم جلد اس سے شادی کر لوگی؟

''نہیں۔۔۔ابھی اسے کچھ عرصہ دوسرے لوگوں کو تختہ مشق بنا لینے دو۔''

موسیقار پرندہ

بلوچستان (پاکستان) کے بعض علاقوں میں ایک عجیب وغریب پرندہ پایا جاتا ہے جس کا نام ''سرباس'' ہے، اس پرندے کی چونچ میں بارہ سوراخ ہوتے ہیں جب وہ سانس لیتا ہے تو ہوا ان سوراخوں میں داخل ہوتی ہے اور ایک دلپسند موسیقی کی آواز پیدا ہوتی ہے، جسے سن کر اکثر چھوٹے بڑے پرندے اس کے پاس جمع ہو جاتے ہیں، اور وہ ان کو مسحور سا کر دے کے ان میں سے اپنی پسند کے مطابق جسے چاہے اسے شکار کر لیتا ہے، اور جب اپنا شکار کھا کر سیر ہو جاتا ہے تو پھر سانس کو اس انداز سے خارج کرتا ہے کہ خوفناک آواز پیدا ہوتی ہے، اس کے اردگرد جمع ہونے والے پرندے گھبرا کر اڑ جاتے ہیں۔

باہر سے ٹیپ ٹاپ اور۔۔۔؟

ایک صحافی فلم اسٹار کے ڈرائینگ روم میں بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا۔ میز پر فلمسٹار کے نام ایک کھلا ہوا لفافہ دیکھ کر صحافی کی رگ تجسس پھڑکی اور اس نے لفافے میں رکھا ہوا خط پڑھ لیا وہ خط ایک کپڑوں کی دکان کی طرف سے تھا جس میں سخت زبان میں فلمسٹار سے کہا گیا تھا کہ وہ ہفتے کے اندر سارے بل چکا دے۔۔۔ تھوڑی دیر بعد فلمسٹار اندر آیا اس کی نظر لفافے پر پڑی تو اس نے بھی خط نکال کر پڑھا پھر اس کے پرزے پرزے کرتے ہوئے بولا "بے چاری لڑکی۔۔۔ بھلا میں کس کس کی محبت کا جواب محبت سے دے سکتا ہوں۔"

توپوں کی گولہ باری

ایک فوجی ہسپتال کی نئی نرس ایک دن نشانے بازی کی مشق دیکھنے گئی۔ بہت سی رائفلوں نے ایک ساتھ گولیاں اگلیں تو نرس نے گھبراہٹ میں قریب کھڑے ہوئے ایک فوجی جوان کا بازو مضبوطی سے تھام لیا۔ اگلے ہی لمحے وہ اپنے خوف پر قابو پاتے ہوئے بولی "معاف کیجئے گا امید ہے آپ نے برا نہیں منایا ہوگا۔"

نوجوان فوجی نے کہا "ذرا بھی نہیں آیئے آپ کو توپوں کی گولہ باری کی مشق دکھاؤں۔"

ماہر نفسیات اور پریشان حال

محترم ماہر نفسیات!

مجھے ایک بدصورت لڑکی سے جس کو دیکھ کر بچے ڈر جاتے ہیں سچی محبت ہوگئی ہے جبکہ ایک خوبصورت لڑکی جسے دیکھ کر بیویاں ڈر جاتی ہیں مجھ سے سچی محبت کرتی ہے۔ میں صرف یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ دونوں میں سے کس کا انتخاب کروں۔

فقط۔۔۔ پریشان حال

جواب

جناب پریشان حال!

اپنی سچی محبت کا گلا نہ گھونٹیے اور اس سے شادی کر لیجئے نیز دوسری لڑکی کا نام و پتہ مجھے ارسال کر دیں۔

فقط آپ کا خادم

ماہر نفسیات

ٹانگ توڑ بیٹھی

کلرک نے دفتر فون کرتے ہوئے اپنے افسر کو بتایا "جناب میں ایک ہفتے تک دفتر نہیں آسکوں گا۔ پچھلی رات میری بیوی ٹانگ توڑ بیٹھی ہے۔"

افسر غرایا۔۔۔لیکن تم ہفتہ بھر دفتر کیوں نہیں آسکتے

کلرک نے جواب دیا۔

''دراصل سر۔۔۔اس نے جوٹانگ توڑی ہے وہ میری ہے''۔

کیا عزت رہ جائے گی

ایک خاتون نے اپنے شوہر کے دفتر فون کرتے ہوئے کہا۔

''ہیلو ڈیئر! میں لبرٹی مارکیٹ سے داتا جیولرز کی دکان سے بول رہی ہوں۔ مجھے یہاں پر ایک ہار پسند آگیا ہے۔آپ جلدی سے پانچ ہزار روپے لے کر اس دکان پر پہنچ جائیں۔''

شوہر نے اپنی مجبوری بیان کرتے ہوئے کہا۔''مگر میرے پاس تو اس وقت پانچ ہزار روپے نہیں ہیں۔''

بیگم نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا''دیکھو ڈیئر اگر تم پانچ ہزار روپے لے کر دوکان پر نہیں پہنچے تو دکاندار کے سامنے میر کیا عزت رہ جائے گی؟''

شوہر نے تڑپ کر کہا''ذرا یہ بھی تو سوچو کہ اگر میں روپے لے کر دوکان پر پہنچ گیا تو دکاندار کے سامنے میری کیا عزت رہ جائے گی۔کیا اسے مجھے زن مرید سمجھنے میں ذرا بھی دیر لگے گی؟''۔

کل رات کہاں۔۔۔؟

جرح کے دوران وکیل نے سنہرے بالوں والی نہایت خوبصورت حسینہ سے پوچھا''اچھا تو مس یہ بتایئے کہ پرسوں رات آپ کہاں تھیں؟''

اپنے ایک بوائے فرینڈ کے ساتھ مری گئی ہوئی تھی۔

مس کل رات۔۔۔؟

میں اپنے ایک دوست کے ہمراہ کار میں سفر کر رہی تھی۔

ہوں۔۔۔''تو مس کل رات آپ کہاں ہوں گی''

آبجیکشن مائی لارڈ، دوسرا، دوسرا وکیل چلایا استغاثہ کا فاضل وکیل یہ سوال نہیں کر سکتا۔

جج۔۔۔مگر آپ کے اعتراض کی وجہ۔۔؟

دوسرا وکیل (جھجکتے ہوئے)''یہ بات پہلے میں ان سے پوچھ چکا ہوں''۔

☆☆☆

یہ انسان

دو مکھیاں چھت کے ساتھ چمٹی ہوئی تھیں ایک نے کہا۔۔۔یہ انسان کتنا بے وقوف ہے۔
کتنی رقم خرچ کر کے چھتیں تعمیر کراتا ہے لیکن چلتا فرش پر ہے۔

اپنا بچہ

ایک میراثی کی گدھی بیمار ہوگئی وہ اسے لے کر ڈنگر ڈاکٹر کے پاس گیا گدھی نے ڈاکٹر کے ہاتھ کو چاٹنا شروع کر دیا تو میراثی زور زور سے ہنسنے لگا۔
تم کیوں ہنس رہے ہو۔۔۔ڈاکٹر نے سنجیدگی سے پوچھا۔
''حضور۔۔۔یہ آپ کو اپنا بچہ سمجھ رہی ہے۔میراثی بولا''

فخریہ پیش کش

میاں بیوی نے ایک خوبصورت بچہ گاڑی خریدی اور اپنے بچے کو اس میں بٹھا کر بڑے فخر سے گھر کی طرف چل پڑے۔
راستہ میں جو بھی انہیں دیکھتا۔وہ زیر لب مسکرا پڑتا۔
گھر جا کر انہیں اس کی وجہ کا پتہ چلا۔
بچہ گاڑی پر ایک اسٹکر لگا تھا۔
''کمپنی کی فخریہ پیش کش''

باہر برف اندر آگ

ہالی ووڈ کے ایک مزاحیہ اداکار ہربرٹ لائر نے خوبصورت اداکارہ شرے میکلن سے کہا میری بڑی خواہش ہے کہ کسی عشقیہ فلم میں تمہارے ساتھ ہیرو کا رول ادا کروں۔
مگر تمہارے بال تو سفید ہو چکے ہیں۔
''چھت پر برف باری ہو رہی ہو تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ اندر آگ بھی نہیں جل رہی''۔

اس بات کا فیصلہ

''یہ تمہاری بہن ہے یا بیوی یا۔۔۔؟''

شام کے وقت بنچ پر بیٹھے ایک جوڑے سے کانسٹیبل نے پوچھا۔

ایک گھنٹے بعد آیئے گا، لڑکے نے جواب دیا

''یہ اسی بات کا فیصلہ کر رہی ہے''

ایک خاندان کو

نوجوان امیدوار: میں آپ کی دختر نیک اختر سے شادی کا خواہش مند ہوں

لڑکی کا باپ: ''کیا تم ایک خاندان کو سنبھال سکتے ہو''

امیدوار: کیوں نہیں جناب۔

باپ: ''سوچ لو۔۔۔ہم سب مل کر آٹھ ہیں''

احمق کا اضافہ

ایک لکھ پتی شخص نے اپنی بیٹی کے امیدوار سے شادی کا انٹرویو لیتے ہوئے پوچھا کیا تم میری بیٹی سے اس وقت بھی محبت کرو گے جب میں اسے تمام جائیداد سے عاق کر دوں گا۔

ہاں۔۔۔یقیناً۔۔۔

تم جا سکتے ہو۔ میں نے فیصلہ کر لیا ہے۔

اپنے فیصلے سے مجھے آگاہ کر دیجئے۔

''میں اپنے خاندان میں کسی احمق کا اضافہ کرنے کو تیار نہیں''

گھر کے لئے کام

ایک فلمی اداکارہ نے ٹیلی ویژن کے دوران اسکولوں میں جنسیات کی تعلیم کے بارے میں اظہار رائے کے لئے کہا گیا اداکارہ نے کہا

''خیال تو بہت اچھا ہے مگر گھر کے لئے کام نہیں دیا جانا چاہیئے''۔

بوجھو تو جانیں

منہ پر کیا ہے، کر تو دھیان

اُلٹ دینے سے بنے جو کان (جواب: ناک)

یقیناً پاگل

ادھیڑ عمر کی ایک بدشکل عورت ایک پولیس کانسٹیبل کے پاس ہانپتی ہوئی آئی۔
سپاہی۔۔۔وہ شخص میرا پیچھا کر رہا ہے مجھے اس کی شکل سے ڈر لگ رہا ہے، وہ ضرور کوئی جنونی اور پاگل شخص ہے۔
سپاہی نے عورت کو سر سے پیر تک گھور کر دیکھتے ہوئے کہا
یقیناً وہ شخص پاگل ہوگا''

دوگنی ہتک

ایک بیرا گاہک سے جھگڑ رہا تھا۔''جناب یہ پانچ روپے کی ٹپ میری ہتک ہے''
پھر کتنی ٹپ ہونا چاہئے گاہک نے پوچھا۔
کم از کم اتنے ہی روپے تو اور ہوں۔۔۔بیرے نے جواب دیا۔
''میں تمہاری دوگنی ہتک نہیں کرنا چاہتا''

بوڑھی نرس

مریض: کل میرے دل کی حرکت بہت تیز ہوگئی۔ چنانچہ مجھے ہسپتال میں داخل کرادیا گیا۔
دوست: ڈاکٹر نے دل کی حرکت کم کرنے کے لئے کیا کیا۔۔۔؟
مریض: ''انہوں نے ایک بوڑھی نرس میرے پاس بھیج دی''۔

مدد

''میرے اعصاب بہت مضمحل ہیں میں سکون چاہتا ہوں''
کسی ڈاکٹر کے پاس جایئے میں تو ایک وکیل ہوں۔
''میں اچھی طرح جانتا ہوں آپ مجھے بیوی سے طلاق حاصل کرنے میں مدد تو دے سکتے ہیں''۔

رنگین بیانی

ایڈیٹر نے ضخیم مسودہ کے صفحات الٹتے ہوئے کہا۔

آپ نے بہت زیادہ رنگین بیانی سے کام لیا ہے۔۔۔
کیسی رنگین بیانی۔۔۔؟
صرف پہلے ہی باب کو لیجئے۔آپ نے لڑکی کے باپ کا چہرہ غصہ سے سرخ کر دیا رقیب انتہائے حسد سے سبز پڑ جاتا ہے ہیرو خوف سے پیلا نظر آنے لگتا ہے ہیروئن ہیرو کو دیکھتے ہی لال ہو جاتی ہے اور جاسوس کے ہونٹ سردی کی شدت سے نیلے نظر آ رہے ہیں۔

جذبات پر کنٹرول

پادری نے نوجوان لڑکی کو نصیحت کی۔
لڑکوں سے کم ملو اور آزمائش کی گھڑی سے، جب تم جذبات پر کنٹرول نہ رکھ سکو، بچنے کی کوشش کرو
لڑکی نے ٹھنڈی آہ بھر کر کہا، ''میں کوشش کروں گی لیکن اگر پھر ایسا موقع ہاتھ نہ آیا تو۔۔۔؟''

بری لڑکیاں

ایک ماں اپنی لڑکی کی آوارگی سے بڑی پریشان تھی۔اس نے ایک دن پادری کو نصیحت کرنے کے لئے بلایا۔پادری نے لڑکی سے
''تمہیں پتہ ہے بری لڑکیاں کہاں جاتی ہیں''۔
''تمام جگہوں پر۔''لڑکی نے جواب دیا۔

زمین کے کام کا

افسر: ''اسنے گراؤنڈ سروس کی بجائے ہوائی سروس اختیار کر لی''
ملازم: مگر اس نے ہوائی سروس کو کیوں پسند کیا۔۔۔؟
افسر: ''وہ زمین کے کام کے قابل نہ تھا''

بچاؤ

کپتان: اگر خدانخواستہ جہاز ڈوبنے لگے تو تم سب سے پہلے کسے بچاؤ گے؟
عورتوں کو، اور بچوں کو یا مجھے۔۔۔؟
امیدوار: ''جناب پہلے اپنے آپ کو''

وزیر اور پاگل خانہ

ایک وزیر اچانک پاگل خانے کا معائنہ کرنے کے لئے چلا گیا۔ معائنہ کے اختتام پر اس نے ایک جگہ ٹیلی فون کرنا چاہی اور آپریٹر سے نمبر مانگا۔ کافی انتظار اور بار بار کی یاددہانی کے بعد نمبر نہ ملا تو وزیر کو بڑا غصہ آیا اور اس نے ٹیلی فون آپریٹر کو جھاڑ دیا دیکھو لڑکی میں ایک گھنٹے سے تم سے نمبر مانگ رہا ہوں مگر تمہیں ذرا بھی خیال نہیں۔

تمہیں پتہ ہے میں کون ہوں۔۔۔؟

لڑکی۔۔۔ ''نہیں مگر اتنا ضرور جانتی ہوں کہ آپ کہاں سے بول رہے ہیں''

بھونکا نہ کرے

ایک شخص نے اپنے ہمسائے سے کہا تم کہتے تھے کہ تمہارے کتے کا صرف بھونک دینا کاٹ لینے سے بھی زیادہ برا ہے ہاں۔۔۔!

''تو خدا کے لئے اسے کہو مجھے کاٹ لے مگر بھونکا نہ کرے''

حساب برابر

اگر میں آپ سے دس روپے ادھار مانگوں تو کیا آپ دے دیں گے۔

فرض کرو میں دینے کے لئے تیار ہوں۔

تو پھر دس روپے مجھے مستعار دے دیجئے لیکن ابھی مجھے ان میں سے صرف پانچ چاہئیں

یہ لو۔۔۔ مگر اس سے تمہارا مقصد۔۔۔؟

''اب پانچ تم نے میرے دینے ہیں اور پانچ میں نے تمہارے دینے ہیں لہٰذا حساب برابر''

پاؤں چھونے کو

وہ اپنے خاوند کا تعارف کراتے ہوئے بولی زمین اس کے پاؤں چھونے کو ترستی ہے۔

تو کیا وہ اتنی مقدس ہستی ہے۔

''وہ بحریہ میں ملازم ہے''

وصیت

ایک شخص نے مرتے وقت اپنی وصیت لکھوتے ہوئے کہا میں نے فلاں شخص سے ایک ہزار روپے لینے ہیں پاس بیٹھی ہوئی بیوی خوش

ہو کر بولی لے لوں گی میں نے فلاں شخص کو پانچ ہزار روپے ادھار دے رکھے ہیں۔

بیوی کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ رہا۔

میں نے فلاں بنک کے دس ہزار روپے دینے ہیں

''بیوی ایک دم غش کھا کر گر پڑی''۔

قابل رحم

امی۔۔۔بڑے ہونے کے بعد اگر میں شادی کروں تو مجھے آپ کے خاوند جیسا خاوند ملے گا۔

ہاں بیٹی۔

اور اگر میں شادی نہ کروں تو بوڑھی ماما جیسی زندگی گزارنی پڑے گی۔

ہاں بیٹی۔

''اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم عورتوں کی زندگی ہر حال میں قابل رحم ہے''۔

جانتا ہی نہیں

ایک نوجوان لڑکے نے ایک مالدار کنجوس سے جھجکتے ہوئے درخواست کی۔

جناب۔۔۔اگر۔۔۔اگر آپ۔۔۔دراصل میں کچھ کہنا چاہتا ہوں مگر میری زبان میرا ساتھ نہیں دے رہی۔اگر آپ۔۔۔برا نہ منائیں تو۔۔۔تو۔۔۔

ہاں۔ہاں کہو شرم والی کیا بات ہے تھام لو بے شک اس کا ہاتھ

کس کا ہاتھ۔۔۔کیسا ہاتھ۔

میری بیٹی کا ہاتھ مانگنا چاہتے ہو ارے بھئی صاف کیوں نہیں کہتے۔۔۔رشتہ چاہئے لے لو۔۔۔مجھے کوئی اعتراض نہیں۔

نہیں جناب رشتہ کی بات نہیں ''میں تو صرف آپ سے پانچ سو روپے۔۔۔ادھار چاہتا ہوں''۔

مالدار۔۔۔موڈ بگاڑ کر۔۔۔''ہرگز نہیں ہرگز نہیں تمہیں پانچ سو روپے کیسے نکال کر دے دوں جبکہ میں تمہیں سرے سے جانتا ہی نہیں''۔

بوجھو تو جانیں

پاؤں بیڑی، طوق گردن، کمر میں زنجیر ہے

دن کو بچھڑے، رات ملے عشق دامن گیر ہے (جواب:-دروازہ)

جیسے آپ

فلم شو کے دوران ہیرو نے اچانک ہیروئن کے منہ پر تھپڑ دے مارا۔ ہال میں مکمل سناٹا چھا گیا اور ہیروئن نے سسکیاں لے لے کر رونا شروع کر دیا سناٹے سے ایک بچے کی آواز ابھری جو ماں سے کہہ رہا تھا ''امی یہ بھی کیوں نہیں چانٹا مار دیتی؟ جیسے آپ کیا کرتی ہیں''۔

کون سا کارنامہ

ماں: تم بالکل نکمے ہو اپنے باپ سے کچھ سیکھو۔

لڑکا: انہوں نے کون سا کارنامہ کیا ہے۔

ماں: دیکھتے نہیں اچھے چال چلن کی وجہ سے جیل کے افسروں نے ان کی دو سال کی باقی سزا معاف کر دی ہے''۔

زندگی

جس کی ابتداء شاعری سے ہوتی ہے اور اختتام نثر پر ہوتا ہے۔

پہلے سے وہاں

لڑکا۔۔۔ یہ چونٹیاں بھی عجیب چیز ہیں بس ہر وقت کام میں لگی رہتی ہیں ان کی زندگی میں تفریح تو ہے ہی نہیں۔

لڑکی۔۔۔ ''میں نہیں مانتی۔۔۔ ہم جب بھی پکنک کرنے گئے یہ پہلے سے وہاں موجود ہوئیں''۔

صرف تین چار

استاد: بڑے نالائق ہو تم سے کچھ بھی یاد نہیں ہو سکتا جب میں تمہارے جتنا تھا مجھے پاکستان کے تمام وزیراعظموں کے نام اور سن فر فر یاد تھے۔

شاگرد درست ''مگر۔۔۔ مگر اس وقت صرف تین چار وزیراعظم ہی گزرے ہوں گے اور اب تک۔۔۔''

سزا۔۔۔

دو شادیوں کی سزا کیا ہے؟

''دو ساسیں''

شراب اور گدھا

لیکچرر: میرے پاس ایک گدھا ہے ایک مٹکے میں شراب اور دوسرے مٹکے میں پانی ہے اگر گدھے کے مرضی پر چھوڑ دیا جائے تو مٹکوں میں کس کے پاس جائے گا۔

ایک آواز: ''پانی کے مٹکے کے پاس''
لیکچرر: شراب کے مٹکے کے پاس کیوں نہیں۔۔۔؟
وہی آواز۔۔۔''وہ گدھا جو ٹھہرا''

دمِ رخصت

اپنی بیٹی کی شادی پر ماں نے اسے رخصت کرتے وقت بادیدہ نم کہا۔
''بیٹی! شادی کچھ لو اور کچھ دو کے اصول کے تحت زندگی گزارنے کا نام ہے یعنی اگر شوہر اپنا سب کچھ تمہیں دے دے تو ٹھیک ہے ورنہ آگے بڑھو اور اس کی گردن پکڑ کر خود لے لو''۔

گرم جوشی

ایک صاحب نے رومانس پر گفتگو کرتے ہوئے اپنے دوست کو بتایا ''میری شادی کو پندرہ برس ہو چکے ہیں اس تمام مدت میں میری محبت اور گرم جوشی میں ذرا سا فرق بھی نہیں آیا دوست نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا کیا واقعی۔۔۔؟''
''ایک سو ایک فیصد واقعی۔'' ان صاحب نے جواب دیا۔ ''یہ اور بات ہے کہ اگر میری بیوی کو میری محبوبہ کے بارے میں پتہ چل جائے تو وہ میرا خون پی جائے''۔

ہری مرچیں

بلڈرز اور جائداد کی خرید و فروخت کا کاروبار کرنے والوں کا جواب نہیں وہ آپ کے ہاتھ ایسی زمین بھی فروخت کر دیں گے جو کسی جھیل کی تہہ میں واقع ہوگی اور جب آپ ان سے شکایت کرنے جائیں گے تو ان ہی سے کشتی خرید کر واپس آجائیں گے۔
''میں ہمالیہ کے دامن میں جا کر آباد ہونا چاہتا ہوں۔ اس کی صرف ایک وجہ ہے مرنے سے پہلے میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ قیمتوں سے اونچی بھی کوئی چیز ہوتی ہے؟

پانی بھرا پودا

جزیرہ کالاگاسی کے علاقوں میں کیلے کی شکل کا ایک پودا پایا جاتا ہے، جس کے پتوں میں ہر وقت پانی بھرا رہتا ہے، جنہیں نچوڑ کر راہ چلتے مسافر اپنی پیاس بجھا لیتے ہیں، یہ پودہ دس سے پندرہ فٹ لمبا ہوتا ہے۔

کون سی زبان میں

''ویٹر! یہ جو عجیب وغریب سی ڈش تم لائے ہو اس کا نام کیا ہے؟''

''سر! آپ کونسی زبان میں نام جاننا چاہتے ہیں۔ میری زبان میں، ہوٹل کی انتظامیہ کی زبان میں یا گاہکوں کی زبان میں''۔

بندریا

خاتون (مصور سے) یہ میری تصویر ہے؟ اوئی اللہ اس میں تو میں بالکل بندریا لگتی ہوں۔

مصور۔۔ ''میڈیم! یہ بات آپ کو تصویر بنوانے سے پہلے سوچنی چاہئے تھی''

نشانہ

عدالت کے کٹہرے میں کھڑے ہوئے ملزم پر الزام تھا کہ اس نے نشے کی حالت میں اپنی بیوی پر گولی چلادی۔

جج نے اس سے کہا۔ ''یہ سب شراب کا کیا دھرا ہے تمہیں احساس ہوا کہ شراب کتنی بری چیز ہے؟ لعنت ہو شراب پر۔''

ملزم نے کہا۔ ''میری اپنی بیوی سے لڑائی ہو گئی تھی باہر جا کر میں نے خواب شراب پی۔''

جج۔ ''لعنت ہو شراب پر۔''

ملزم پھر میں نے ایک ریوالور خریدا۔''

جج۔ ''یعنی نشے میں تو تم پہلے ہی تھے مسلح بھی ہو گئے لعنت ہو شراب پر۔''

ملزم۔ ''پھر میں گھر آیا اور میں نے اپنی بیوی پر گولی چلادی۔ نشے کی وجہ سے میرا نشانہ خطا ہو گیا۔

''لعنت ہو شراب پر۔''

انداز بیاں اور۔۔۔

☆ اسمبلی رے اسمبلی تیرا کون سا ممبر سچا؟

☆ تھکی ہاری اپوزیشن کو آرمی کا سہارا۔

☆ جیسی سیاست، ویسا سیاستدان۔

☆ حکومت سے نکلا، جیل میں آ ٹکا۔

☆ ایک اقتدار، و سیاستدان۔

☆ لوٹے کا ڈسا، گھوڑے کو بھی ڈر ڈر کر دانہ ڈالتا ہے۔

☆ بغل میں قرضہ، منہ میں سیاست۔

☆ حکومت کو لوٹے سے چاہ ہوتی ہے۔

☆ سیاستدان دیکھو، سیاستدانوں کے اعمال دیکھو۔

☆ حکومت کیا جانے مہنگائی کی مار۔

حیرت زدہ

ہالی ووڈ کی معروف اداکارہ بیٹرس نے ایک دن مشہور کامیڈین ہوپ سے کہا۔

''میں تیس کے قریب ہوگئی ہوں۔''

''اچھا۔۔۔!'' ہوپ حیرت سے بولا۔ ''مگر اتنے سارے افراد سے تمہارا رابطہ کیسے ہوا؟''

پریشانی کی بات

ایک ضیافت میں دو مہمان ایک خوبصورت لڑکی کی طرف دیکھ دیکھ کر باتیں کر رہے تھے۔

ایک۔۔۔ ''کیا یہ لڑکی واقعی شادی شدہ ہے''

دوسرا۔۔۔ اگر یہ شادی شدہ نہیں ہے تو میرے لئے بڑی پریشانی کی بات ہے۔

ایک۔۔۔ وہ کیوں۔۔۔؟

دوسر۔۔۔ ''میں اس کا خاوند ہوں''

اقوال دانش

☆ حسد ایک بیماری ہے جس کا کوئی علاج نہیں۔ (حکیم بقراط)

☆ اتنا کھاؤ، جتنا ہضم کرسکو۔ (حکیم بوعلی سینا)

☆ طاقت ور وہ ہے، جو غصے کو پی جائے۔ (حضرت جنید بغدادیؒ)

☆ جو خدا سے ڈرتا ہے، اس سے سب ڈرتے ہیں (حضرت حسن بصریؒ)

☆ جھوٹ ساری برائیوں کی بنیاد ہے۔ (مہاتما بدھ)

چیتھڑا

دومیاں بیوی جھگڑ رہے تھے۔

میاں: جب میں تمہیں بیاہ کرلایا تھا تو اس وقت تمہارے جسم پر ایک چیتھڑا بھی نہ تھا۔

بیوی: ''ٹھیک کہتے ہو اب میرا جسم چیتھڑوں سے لدا رہتا ہے''

دوسرا پہلو

ایک فرم کے دو پارٹنر باتیں کررہے تھے۔

ایک: اس لڑکی کو دیکھ رہے ہو۔ آج ہی ملازم رکھی ہے، بالکل سیدھی سادھی دیہاتی لڑکی ہے، اب یہ ہمارا کام ہے کہ ہم اسے بتائیں کہ کونسی بات اچھی ہے اور کون سی بات بری ہے۔

دوسرا: ''تم اسے اچھی باتوں کے بارے میں بتاؤ۔ دوسرا پہلو میں روشن کردوں گا''

فارغ اوقات میں

☆ خواتین بچوں کے سر سے جوئیں نکالتی ہیں۔

☆ دکاندار ادھار والوں کا حساب بڑھاتے ہیں۔

☆ سیاسی لیڈر کوئی ایسا بیان سوچتے ہیں جو اخبار میں شہ سرخی کے ساتھ شائع ہو۔

☆ غیر شادی شدہ ضرورت رشتہ کے اشتہار پڑھتے ہیں۔

☆ اور شادی شدہ مرد اپنی بیوی کے میکے جانے کا انتظار کرتے ہیں۔

مرد بمقابلہ عورت

☆ مرد غلط بات کرنے سے پہلے سوچتا ہے اور عورت ایسی بات کرنے کے بعد۔

☆ محبت عورت کی ایجاد اور مرد کی دریافت ہے۔

☆ دفتر میں عورتوں سے مردوں والا سلوک کرو تو گھر سے نہ آئیں گی اور اگر ان سے عورتوں جیسا برتاؤ کرو تو بیوی آپ کو گھر نہ آنے دے گی۔

☆ عورت اپنے مرد کو اس وقت تک اتنے غور سے نہیں دیکھتی جب تک اس پر شک نہ ہو۔

یادداشت

سنسان گلی میں ایک لمبے تڑنگے بدمعاش صورت شخص نے ایک پستہ قد اور شریف سے شخص کو روکتے ہوئے پوچھا؟

''ٹائم کیا ہوا ہے۔۔۔؟''

''دو بج کر دس منٹ'' شریف شخص نے جواب دیا۔

''میری یادداشت اچھی نہیں ہے۔'' اس شخص نے کہا۔

''مجھے یاد نہیں رہیگا، بہتر ہوگا کہ گھڑی ہی مجھے دے دو۔''

بچوں کی پہچان کے لئے

ایک خاتون کے دس بچے تھے وہ سب کو ایک جیسے کپڑے پہناتی تھی اس کی ایک سہیلی نے وجہ دریافت کی تو اس نے بتایا جب ہمارے چار بچے تھے تو ہم انہیں اس لئے ایک جیسے کپڑے پہناتے تھے کہ وہ کہیں گم نہ ہو جائیں۔

''اب جب دس بچے ہو چکے ہیں انہیں ہم اس لئے ایک جیسے کپڑے پہناتے ہیں کہ کوئی دوسرا بچہ ان میں نہ شامل ہو جائے''۔

رشتہ اور ادھار

لڑکی: کیا تم نے ابا سے میرا رشتہ مانگا تھا۔۔۔؟

لڑکا: ہاں۔

لڑکی: پھر انہوں نے کیا کہا۔

لڑکا: انہوں نے پوچھا۔ بینک میں تمہارا کتنا روپیہ جمع ہے۔

''میں نے کہا دس ہزار۔۔۔''

لڑکی: پھر۔۔۔؟

لڑکا: ''انہوں نے وہ ساری رقم مجھ سے ادھار مانگ لی''۔

سہیلی بوجھ پہیلی

دیکھی ہے ہم نے رات کی رانی

آنکھ سے اس کے ٹپکے پانی

(جواب: موم بتی)

غلطی کی سزا

خاوند: چار سال پہلے آج ہی کے دن ہماری شادی ہوئی تھی۔

بیوی: کیا خیال ہے۔سالگرہ منانے کے لئے ایک مرغی کو ذبح کیا جائے۔

خاوند: ''ہماری غلطی کی سزا بے چاری مرغی کو نہیں ملنی چاہئے''۔

دوسرا لڑکا

ایک دوست: آج تم اتنے دل شکستہ کیوں نظر آ رہے ہو۔

دوسرا دوست: گزشتہ رات جب میں اپنی محبوبہ سے ملنے گیا تو اس کی امی نے مجھے گریبان سے پکڑ کر زمین پر گرا لیا اور کہنے لگی تو ہی کل رات میری لڑکی کو گھر سے اڑا لے گیا تھا، اتنے میں اوپر سے لڑکی نے آواز دی ''نہیں امی۔۔۔اسے کچھ نہ کہیں وہ تو دوسرا لڑکا تھا۔اب پھر آئے تو اسے ٹرخا دیجئے گا''۔

مردوں کے فرائض

بیوی نے خاوند کی توجہ اخبار سے ہٹاتے ہوئے کہا۔

سنتے ہو''ایک انجینئر نے ایک ایسی مشین ایجاد کی ہے جسے بس میں لگا دیا جائے تو بس میں کھڑی ہوئی مسافر خواتین جھٹکوں سے گرنے نہ پائیں گی''۔

خاوند نے بدستور اخبار پر نظریں گاڑے ہوئے کہا میں ''ایسی ایجادات بالکل پسند نہیں کرتا۔مردوں کے فرائض مشینوں کو انجام نہیں دینے چاہئیں''۔

انہی کی وجہ سے

ہنی مون ختم ہو چکا تھا۔لڑکے نے اپنی دلہن سے کہا۔

باقی تو سب ٹھیک ہے تمہارے اندر صرف چند چھوٹی چھوٹی خامیاں ہیں۔

جن سے تمہیں آگاہ کر دینا مناسب سمجھتا ہوں۔

لڑکی نے جواب دیا'' آپ کو بتانے کی ضرورت نہیں مجھے ان خامیوں کا علم ہے اور انہی کی وجہ سے میں تم سے بہتر کسی شخص سے شادی نہ کر سکی''۔

زن مرید

عاشق: کیا تم میری دلہن بننا پسند کرو گی؟

لڑکی: تم میری آزادیوں میں تو مخل نہ ہو گے؟

عاشق: ہرگز نہیں۔

لڑکی: میں جو چاہوں گی وہی کرو گے۔۔۔؟

عاشق: یقیناً!

لڑکی: میری ماں ہمارے ہاں رہ سکے گے۔۔۔؟

عاشق: بڑے شوق سے۔

لڑکی: کیا تم کلب جانا ترک کر دو گے؟ جہاں میں کہوں گی صرف وہیں جاؤ گے اور اپنی ساری تنخواہ مجھے لا کر دو گے۔۔۔؟

عاشق: میں وعدہ کرتا ہوں میری جان۔

لڑکی: ''معاف کیجئے مجھے ایسا زن مرید شوہر نہیں چاہئے''۔

چار وجوہ

تمہاری بیوی کی وفات کو اتنا عرصہ گزر گیا اب دوسری شادی کیوں نہیں کر لیتے۔۔۔؟

''اس کی چار وجوہ ہیں۔۔۔''

وہ کیا۔۔۔؟

''تین لڑکیاں اور ایک لڑکا''۔

کام کی باتیں

☆ بہادر آدمی خطروں کا نہایت اطمینان سے مقابلہ کرتا ہے۔ (نولیز)

☆ کسی کے پاس حاجت لیجانے سے تنگی و غریبی میں مرنا بہتر ہے۔ (شیخ سعدیؒ)

☆ اللہ کے سوا کسی سے امید نہ رکھو۔ (حضرت عثمان غنیؓ)

☆ جسے کوئی ایذا نہ پہنچے، اس میں کوئی خوبی نہیں۔ (حضرت غوث اعظمؒ)

☆ جو شخص اچھی کتابیں پڑھنے کا شوق نہیں رکھتا وہ معراج انسانی سے گرا ہوا ہے۔ (جارج برنارڈ شاہ)

بخوشی زہر

سخت مزاج عورت: ''اگر تم میرے خاوند ہوتے تو میں تمہیں زہر دے دیتی''

مرد: ''اگر تم میری بیوی ہوتیں تو میں بخوشی زہر پی لیتا''۔

انعام یا۔۔۔؟

ادھیڑ عمر کا خاوند اپنی نوعمر بیوی کی فرمائشوں سے تنگ آ چکا تھا ایک دن حسب معمول بیوی نے کہا میں آپ کو ایک بڑی اچھی ڈش کھلاؤں تو آپ مجھے کیا انعام دیں گے۔

''اپنی لائف انشورنس کی رقم''۔۔۔خاوند نے چڑ کر جواب دیا۔

مثالی جوڑا

ان دونوں میں کبھی لڑائی نہیں ہوئی تھی اور انہیں ایک مثالی جوڑا سمجھا جاتا تھا ایک بار دوستوں نے اصرار سے پوچھا کہ اس کا کیا سبب ہے۔

خاوند نے بتایا

''آدھا دن تو بیگم ہر کام اپنی مرضی سے کرتی ہے اور باقی کا آدھا دن میں ہر کام اس کی مرضی کے مطابق کرتا ہوں''۔

اتنا بھی نہیں جانتی

بچہ۔''امی آدمی مرجانے کے بعد کہاں چلے جاتے ہیں''۔

ماں:۔بیٹا۔۔۔مجھے کیا معلوم۔

''مجھے تو اتنا بھی معلوم نہیں کہ رات کو جب تمہارے ابو گھر سے باہر نکلتے ہیں تو کہاں جاتے ہیں۔''

تین گھنٹے

بیوی: میں سیدھی بیوٹی کلینک سے آرہی ہوں۔پورے تین گھنٹے بیٹھنا پڑا۔

خاوند۔''حیرت ہے پھر بھی تمہاری باری نہیں آئی''۔

خوشی کی وجہ

ایک سہیلی: آج تم بہت خوش نظر آتی ہو۔

دوسری: ''میرے خاوند کو سینے اور پھیپھڑوں کی تکلیف ہوگئی ہے۔

اور ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق انہوں نے پہاڑ پر جانے کے لئے دفتر سے تین ماہ کی چھٹی منظور کرالی ہے''۔

آخر خواہش

مجرم کو بجلی کی کرسی پر بٹھا کر سزائے موت دی جا رہی تھی موت سے پہلے پادری نے اس سے آخری خواہش پوچھی۔

''جب تک مر نہ جاؤں آپ میری کرسی تھامے رہیں مجرم نے جواب دیا''۔

ایک پیار کا جرمانہ

نوجوان نے غنیمت جانا اور پیچھے سے جا کر لڑکی کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیئے بتایئے میرا نام کیا ہے۔

کوئی سے تین نام لے سکتی ہیں بوجھ نہ سکنے پر آپ کو ایک پیار کا تحفہ۔

''جان میجر، کلنٹن، زید بن سلطان''۔

فرمائش

جب عورتیں کوئی فرمائش کرنا چاہیں تو بڑے دھیمے سے بات کرتی ہیں۔

''ہاں مگر ان کی بات پر کان نہ دھرا جائے تو وہ آسمان سر پر بھی اٹھا لیتی ہیں''۔

اتنا خیال رکھئے

مریض: ڈاکٹر میرے جسم پر ہر وقت سبز رنگ کے ننھے منے سے کیڑے رینگتے رہتے ہیں مجھے بتایئے میں کیا کروں؟

ڈاکٹر: ''بس اتنا خیال رکھیئے کہ میری طرف کوئی نہ گرنے پائے''۔

ایک پہیلی

رنگ ہے سرخ، اور پیٹ میں پتھر ۔۔۔ مل جاتا ہے آسانی سے نکلو ٹوکری لیکر (جواب: ٹماٹر)

کاش آپ

بس خطرناک پہاڑی سڑک پر مشکل سے آگے بڑھ رہی تھی اور بس ڈرائیور پوری حاضر دماغی سے اسٹیرنگ پر کنٹرول کی کوشش کر رہا تھا۔ ایسے میں اس کے پاس بیٹھا ہوا مسافر باتوں سے اس کے کان کھا رہا تھا،

مسافر: ایسے جان جوکھوں کے سفر میں بہت گھبراتا ہوں مجھے پچھلی دفعہ ایسے ہی ایک سفر کے دوران دل کا شدید دورہ پڑا تھا۔

''ڈرائیور (تنگ آ کر) کاش آپ اس دورے میں چل بسے ہوتے''۔

پکڑے گئے

ایک چور کی بیوی: ''تمہارے خاوند نے تمہاری سالگرہ پر کوئی تحفہ دیا''۔

دوسرے چور کی بیوی: خاک بھی نہیں۔''لے کر آ رہے تھے کہ پکڑے گئے''۔

نمک کے مکان

پیارے بچو، آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ افریقہ کا شہر ''ٹیکازا'' وہ شہر ہے، جس کے تمام مکان نمک سے بنے ہوئے ہیں۔

یادداشت

''میری بیوی بدترین یادداشت رکھتی ہے''

''کیا وہ ہر بات بھول جاتی ہے''

''نہیں وہ کبھی کوئی بات بھولتی ہی نہیں''۔

پیچیدگیاں

آپریشن کے بعد تمہارے بھائی کا کیا حال ہے۔

زیادہ اچھا نہیں۔

کیوں آپریشن کامیاب نہیں ہو رہا۔

کامیاب تو رہا مگر کچھ پیچیدگیاں بھی پیدا ہوئیں۔

وہ کیا۔۔۔؟

''بھائی نے ہسپتال کی نرس سے شادی کر لی''

کار پر کنٹرول

ٹریفک کے حادثہ کا ملزم مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔

مجسٹریٹ نے پوچھا حادثے کے وقت تم اپنی کار پر کنٹرول کیوں نہ رکھ سکے۔

''جناب میری بیوی میری ساتھ والی نشست پر بیٹھی ہوئی تھی''۔

بہت ضروری تھا

جج: یہ تم پر الزام ہے کہ تم اسی میل فی گھنٹہ کی رفتار پر غلط ہاتھ عین آدھی رات کے وقت بغیر بتیوں کے کار دوڑائے چلے جا رہے تھے۔

ملزم: ''یہ بہت ضروری تھا جناب کیونکہ کار چوری کی تھی''۔

جیب کترا اور وکیل

وکیل نے ایک جیب کترے کا مقدمہ لڑا اور جیب کترے کو بری کرا دیا بعد میں وکیل نے موکل کو اپنی فیس کا بل پیش کیا جو بہت زیادہ تھا۔

جیب کترے نے بل واپس کرتے ہوئے کہا ''وکیل صاحب آپ بھول رہے ہیں جیب کترا میں ہوں۔۔۔آپ نہیں''۔

کس قسم کا آدمی

وہ کس قسم کا آدمی ہے۔

کیوں۔۔۔؟

''روزانہ شام کو کار گرجا کے سامنے کھڑی کر کے خود جوا خانے میں جا بیٹھتا ہے''۔

انتباہ

ایک کارخانے میں ایک تختی پر یہ عبارت لکھی تھی۔

''نوجوان لڑکیوں کے لئے انتباہ، اگر آپ نے ڈھیلے ڈھالے کپڑے پہن رکھے ہیں تو مشینوں سے بچ کر چلیں اور اگر چست لباس پہن رکھا ہے تو مکینکوں سے''۔

بوجھو تو جانیں

ہرا ہرا پڑ ، مٹر کی دال

اس پر سبزی سفید اور لال (جواب: پان)

سوائے ہمارے

دو آدمی رات گئے تک شہر کے کلب میں بیٹھے شراب پیتے رہے پھر انہیں گھر جانے کا خیال آیا انہوں نے اپنی کار نکالی اور سڑک پر ڈال دی انہیں یہ بھی ہوش نہ تھا کہ ٹریفک کے لحاظ سے غلط راستے پر چل رہے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد ایک بولا۔

اب ہم کہاں جا رہے ہیں۔

دوسرے نے جواب دیا "یہ تو مجھے پتہ نہیں مگر آج کچھ بات ضرور ہے کیونکہ سوائے ہمارے سب لوگ واپس جا رہے ہیں"۔

سیر کو سوا سیر

لندن میں پنڈت نہرو کے اعزاز میں دعوت کا اہتمام کیا گیا تھا اس میں دوسرے معززین کے ساتھ ڈیوک آف ونڈسر اور سر عبدالقادر بھی مدعو تھے ڈیوک آف ونڈسر نے چھری اور کانٹے سے کھانا کھاتے ہوئے سر عبدالقادر پر چوٹ کی۔ سر عبدالقادر کیا تمہارے مسلمان اب بھی ہاتھوں سے کھانا کھاتے ہیں۔

جی ہاں جناب سر عبدالقادر نے جواب دیا۔

بالکل اسی طرح جس طرح حضرت عیسیٰؑ کھایا کرتے تھے۔

ڈیوک آف ونڈسر شرم سے پانی پانی ہو گئے اور پھر کوئی بات نہ کی۔

سچا جھوٹ

- ☆ دبلے پتلے وزیر صحت نے سگریٹ کا کش لگاتے ہوئے کہا۔ "سگریٹ نوشی صحت کے لئے مضر ہے۔"
- ☆ وزیر ثقافت نے ٹائی کو درست کرتے ہوئے کہا "ہمیں اپنی ثقافت پر توجہ دینی چاہئے۔"
- ☆ وزیر محنت نے گاڑی کا دروازہ اپنے ملازم سے کھلواتے ہوئے کہا۔ "محنت میں عظمت ہے۔"
- ☆ وزیر ریلوے نے جہاز کے سفر کے دوران کہا "ہمیں چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ ریل میں سفر کریں۔"
- ☆ وزیر مذہبی امور نے کھانا چمچ اور کانٹے سے کھاتے ہوئے کہا۔ "ہاتھ سے کھانا کھانا سنت نبوی ہے۔"

جدید لغت

خلاباز: جس کے دماغ میں پچاس فیصد خلا ہو،

ناممکن: لندن میں خالی فلیٹ۔

عورت: شور + شور۔

افریقہ: سفید فاموں کی بلیک مارکیٹ۔

فٹ بال: زمانہ خواہ کتنی ہی ٹھوکریں مارے اچھلتے کودتے رہو۔

خوشی: چھوت کے جراثیم، تم خوش رہو۔ سب خوش رہیں گے۔

موٹاپا: سود در سود، بنک ڈپازٹ میں دوسو پاؤنڈ۔

امریکہ: جس نے کوئی جنگ نہیں ہاری کوئی کانفرنس نہیں جیتی۔

بدھو!

پروفیسر صاحب۔ ''معلوم ہوتا ہے کہ تم یہ مسئلہ سمجھ نہیں رہے۔ اچھا کلاس میں جتنے بھی بدھو ہیں کھڑے ہو جائیں۔'' کتنی ہی دیر کلاس میں خاموش چھائی رہی۔ آخر ایک لڑکا ہچکچاتے ہوئے کھڑا ہو گیا۔

پروفیسر! ہوں تو تم ہو وہ بدھو۔''

لڑکا! ''یوں ہی کہہ لیجئے مگر میں آپ کی پاس خاطر کے لئے کھڑا ہوا ہوں آپ اکیلے کھڑے کچھ اچھے نہ لگتے تھے۔''

چار سال کی سزا

شاپنگ کے دوران کار کی چابیاں گم کرنے کے بعد ایک عورت اپنی کار کے پاس پریشانی کے عالم میں کھڑی تھی۔ ایک نیک دل شخص نے اس کی پریشانی بھانپتے ہوئے کہا۔ محترمہ میں کوئی تار ڈھونڈ کر لاتا ہوں۔ انشاءاللہ آپ کی کار کا دروازہ کھل جائے گا۔

پھر تھوڑے توقف کے بعد بولے ''معاف کیجئے گا یہ آپ کی کار ہے نا۔؟ میں حال ہی میں اسی حرکت کی بنا پر چار سال کی سزا بھگت کر باہر آیا ہوں۔''

ٹریجڈی یا کامیڈی

☆ تمہاری پہلی فلم ٹریجڈی ہے یا کامیڈی۔

☆ یہ تو ٹکٹوں کی فروخت کے بعد ہی پتہ چلے گا۔

ہنری وارڈ بیچر

وہ کامیابیاں جو آسانی سے حاصل ہوں بے معنی ہیں۔ اصل کامیابیاں وہی ہیں جو سخت جدوجہد کے بعد حاصل ہوں۔

چھٹی کی درخواست

''ہیلوارشد صاحب! میں شکیل بول رہا ہوں۔ میں آج ڈیوٹی پرنہیں آسکتا ہوں کیونکہ کل رات سے مجھے مسلسل چھینکیں آرہی ہیں کبھی کبھی گرج چمک کے ساتھ نزلہ گرنے کا امکان ہے نزلے کی وجہ سے ناک بند ہے اور سانس میں نمی کا تناسب پانچ فیصد ہے آج دن بھر میرا ٹمپریچر زیادہ سے زیادہ 42 اور کم سے کم 34 سینٹی گریڈ رہا ڈاکٹر نے گلابی رنگ کی دوا تجویز کی ہے انجکشن بھی لگا دیا ہے مگر ری ایکشن ہونے کی پیش گوئی کی ہے۔ آج رات کو مزاج خشک رہے گا اور کل صبح میری بیماری کا سورج 7 بج کر 15 منٹ پر طلوع ہوگا۔ لہٰذا مہربانی کر کے میری چھٹی کی درخواست منظور کی جائے۔

بڑی خواہش

لڑکا: ڈارلنگ اگر تم مجھ سے شادی کرلو تو میں تمہاری چھوٹی سے چھوٹی خواہش پوری کردوں گا۔

لڑکی: ''لیکن بڑی سے بڑی خواہش کون پوری کرے گا''۔

خوشگوار اتفاق

مجھے آپ کی بیگم سے ملنے کا خوشگوار اتفاق کبھی نہیں ہوا۔

''مگر آپ نے یہ کیسے سمجھ لیا کہ یہ اتفاق خوشگوار ہوگا''۔

فرق

بیوی نے شرماتے ہوئے اپنے شوہر سے کہا۔'' آپ تو ذرا بھی رومینٹک نہیں ہیں۔ راحیلہ کا شوہر اسے میری چاند اور میرا تارا کہہ کر بلاتا ہے۔''

شوہر نے جواب دیا۔'' وہ ماہر فلکیات ہے اور تم تو جانتی ہو کہ میں حیوانوں کا ڈاکٹر ہوں۔''

ماڈرن حساب

مرد + مرد = گالی گلوچ

عورت + عورت = عیب جوئی

ساس + بہو = دنگا فساد

سسر + داماد = ہاتھاپائی

بچے + بچے = شور شرابہ

لڑکی + لڑکی = راز و نیاز

لڑکے + لڑکے = اظہار خیال

میاں + بیوی = بچہ پارٹی

ایک بات

ایک صاحب گھر سے کسی دوسرے شہر کام کی غرض سے گئے تو ان کے گھر میں ان کی خوبصورت بیوی اور صرف ایک نوکر تھا۔ نوکر بیگم کے پاس آیا اور کہنے لگا جی میں بہت شرمیلا ہوں لیکن میرے دل میں بہت دنوں سے ایک بات اٹک رہی ہے وہ میں آج آپ سے کرنا چاہتا ہوں۔

بیگم شرما کر دوپٹے کا پلو انگلیوں میں لپیٹتے ہوئے بولی میرے خیال میں تمہیں آج سے زیادہ بہتر اور کوئی موقع نہیں ملے گا۔ تم جو کہنا چاہتے ہو کہہ ڈالو۔

اگر آپ نے میری بات نہ مانی تو میرا دل ٹوٹ جائے گا۔ ملازم نے کہا۔

ناممکن نے دھڑکتے ہوئے دل سے کہا جلدی سے کہہ ڈالو کیونکہ گھر میں اور کوئی نہیں ہے یہ سنتے ہی نوکر مالکن کے نہایت قریب آ کر بولا مجھے کل سے کھانا کچھ زیادہ دیا کریں کیونکہ جتنا کھانا مجھے دیا جاتا ہے اس سے میرا پیٹ نہیں بھرتا۔

آپ کون ہیں

کسی نے بہت خوفزدہ آواز میں فون پر بتایا۔ ''یہاں ورکنگ گرلز ہوسٹل میں چور گھس آیا ہے اور اس وقت لڑکیوں کے نرغے میں ہے فوراً مدد کو پہنچیے۔''

انسپکٹر بولا۔ ''میں ابھی آ رہا ہوں۔ لیکن آپ کون ہیں؟''

''جناب میں خود چور بول رہا ہوں۔'' دوسری طرف سے جواب ملا۔

عجیب وغریب مینڈک

برازیل میں مینڈک کی ایک ایسی قسم پائی جاتی ہے، جس کی آنکھوں پر دو چھوٹے سینگ ہوتے ہیں، یہ مینڈک کتے کی طرح بھونکتے ہیں، ان کے دانت بہت زہریلے ہوتے ہیں، اگر یہ مینڈک اپنے دانتوں سے کسی گھوڑے کو کاٹ لے تو گھوڑا اسی وقت مر جاتا ہے۔

ضرورت ہے

☆ اپنی لیڈری چمکانے کے لئے چند نئے نعروں کی پرانے مگر پالش شدہ نعرے بھی کار آمد ہوں گے۔

☆ ایسے نجومیوں کی جو چھپی ہوئی دولت کا کھوج لگا سکیں۔

☆ ایسے نوجوان تعلیم یافتہ ذہین شخص کو جب بجلی کے ننگے تار چھو کر ڈسکو اور بریک ڈانس کر سکے۔

تجربہ کار

ایک صاحب نے اپنی بیوی کے انتقال کے بعد ایک بیوی سے شادی کر لی۔

دعوت نامہ پر تحریر تھا۔

''ضرور تشریف لایئے یہ شادی ایک تجربہ کار دولہا اور دلہن کے درمیان ہو رہی ہے''

دعا

ایک آدمی کئی گھنٹوں سے سجدے سے سر نہیں اٹھا رہا تھا اور رو رو کر دعا مانگ رہا تھا۔''یا اللہ! عورتوں کو موت دے، یا اللہ عورتوں کو جلد جنت یا دوزخ بھیج، یا اللہ! عورتوں کو اس دنیا سے غائب کر دے۔''

کسی نے پوچھا بھئی آخر عورتوں کا قصور کیا ہے؟

''دراصل میں محکمہ خاندانی منصوبہ بندی میں افسر ہوں۔ سارا بجٹ لے کر ہم ہڑپ کر جاتے ہیں اور آبادی کم کرنے کی تشہیر بھی کرتے رہتے ہیں لیکن جتنی ہم آبادی کم کرنے کی تشہیر کرتے ہیں، اسی رفتار سے آبادی روز بروز زیادہ ہو رہی ہے حکومت کا ہم پر دباؤ ہے۔ اس لئے میں خدا سے اپیل کر رہا ہوں کہ وہ عورتوں کو کسی بھی طرح غائب کر دے۔''

پولیس کے بجائے ڈاکٹر کو

بیوی سوئے ہوئے شوہر سے اٹھو، اٹھو۔۔۔ دیکھو باورچی خانے میں کوئی چور گھس آیا ہے اور میری پکائی ہوئی چیزیں مزے لے لے کر کھا رہا ہے۔

شوہر۔۔۔ میں کیا کروں۔۔۔؟

عجیب آدمی ہو بھئی پولیس کو فون کرو۔

شوہر نے اٹھتے ہوئے کہا۔

''پولیس کو تو نہیں۔۔۔ ڈاکٹر کو بلانا پڑے گا''

دعوت نامہ

امریکہ مزاحیہ اداکار باب ہوپ نے اپنے دوستوں کو ایک شاندار پارٹی دی جس میں سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔
ایک نوجوان بغیر بلائے بن ٹھن کر پارٹی میں پہنچ گیا۔ جب پارٹی ختم ہوئی اور لوگ رخصت ہونے لگے تو باب ہوپ نے اس کے پاس آکر پوچھا ''کہیئے جناب پارٹی کیسی رہی؟''
''بے حد شاندار۔'' نوجوان نے اپنی چالاکی پر دل میں پھولے نہ سماتے ہوئے کہا۔ ''براہ کرم! اپنا نام اور پتا دے جایئے تاکہ آئندہ آپ کو بھی دعوت نامہ بھیج دیا کروں۔'' باب ہوپ نے کہا۔

جوڑا اور اسٹپنی

ایک اسکوٹر والے کے گھر میں جب اکٹھے تین بچے پیدا ہوئے تو اس کی پانچ سالہ بچی کو اپنی سہیلی سے یہ کہتے ہوئے سنا گیا وہ کہہ رہی تھی
''ہمارے ہاں تین ننھے منے بچے آئے ہیں ایک جوڑا اور ایک اسٹپنی''۔

کھانے کے اوقات

ایک دولت مند زمیندار اپنے بیوی بچوں کو سیر کرانے کے لئے شہر لایا اور ایک بڑے ہوٹل میں سامان اتارا کچھ دیر بعد بیرے کو بلا کر پوچھا۔
تمہارے ہوٹل میں کھانے کے اوقات کیا ہیں ۔۔۔؟
صبح سات بجے سے گیارہ بجے تک ناشتہ۔
بارہ سے تین بجے تک کھانا۔
چار سے چھ بجے تک شام کی چائے۔
سات سے دس بجے تک رات کا کھانا ہوتا ہے۔
''زمیندار تو پھر ہم سیر و تفریح کے لئے باہر کس وقت جا سکیں گے''۔

موم بتی کی شکل کا درخت

پیارے بچو، آپ کو یہ جان کر حیرانگی ہوگی کہ ملک پانامہ میں ایک ایسا درخت پایا جاتا ہے، جس کی شکل موم بتی سے ملتی جلتی ہوتی ہے، اسکی بلندی چار فٹ کے قریب ہوتی ہے اور اس کے رس سے موم بتی بنائی جاتی ہے۔

بیوی کی فلاش

ایک دوست: اچھا تو تم نے اپنی بیوی کو فلاش کھیلنا سکھا دی۔

دوسرا: ''ہاں یہ بہت اچھا حربہ ہے گزشتہ اتوار کو میں نے اس سے اپنی تین چوتھائی تنخواہ جیت لی۔''

وجہ بھرتی

تم فوج میں بھرتی کیوں ہوئے۔

میں بال بچوں کے جھنجھٹ سے آزاد ہوں، آوارگی سے یہ نوکری اچھی لگی اور تم۔۔۔؟

''میری شادی ہو چکی ہے اور مجھے ذہنی سکون کی تلاش تھی''۔

شناخت میں آسانی

مالک: تم نے اس شخص کو خزانچی کیوں رکھ لیا۔ دیکھا نہیں پیٹھ پر کب نکلا ہوا ہے۔ ناک طوطے کی طرح ٹیڑھی ہے اور کان بے تحاشہ بڑھے ہوئے ہیں۔

منیجر: ''جناب اگر یہ رقم لے کر بھاگ جائے تو اسے شناخت کرنے اور پکڑنے میں بڑی آسانی ہوگی''۔

تعارف کرادو

مالک ڈرائیو سے۔ میری نئی پجارو میں تم نے اس سنہری بالوں والی حسینہ کو کہاں سے بٹھایا۔

ڈرائیور: جناب ابھی آپ کو ساری بات بتادوں گا۔

مالک۔''ساری بات کی ضرورت نہیں صرف تعارف کرادو''۔

رفتار

ایک لڑکی ٹائپسٹ کی آسامی کے لئے پہلی بار انٹر یو دینے گئی۔ انٹرویو کے دوران اس نے کمپنی کے مالک کو متاثر کرنے کے لئے خوب بے تکلفی اور تیزی سے باتیں کیں۔ تمام وقت اس نے اپنی ہی تعریف کرتے گزارا۔ اور یوں مسلسل بولتی رہی کہ کمپنی کے مالک کو ایک سوال بھی پوچھنے کی مہلت نہ ملی اسے بولتے ہوئے نصف گھنٹہ گزر گیا اب وہ کہہ رہی تھی جناب میری رفتار 150 الفاظ فی منٹ ہے مالک نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا ''مس آپ انکساری سے کام لے رہی ہیں، میری گھڑی کہہ رہی ہے کہ آپ کی رفتار 300 الفاظ فی منٹ سے بھی زیادہ ہے''۔

کس کے ہاں

ایک فلسفی کا ایک معمر استانی پر دل آ گیا۔ چنانچہ وہ باقاعدگی سے ہر شام اس کے گھر جانے لگا۔ ساتھیوں نے اس کا مذاق اڑایا اور مشورہ دیا کہ روز روز اس کے گھر جانے کی بجائے استانی سے شادی کرلو۔

پروفیسر نے جواب دیا۔

''پھر میں اپنی شامیں کس کے ہاں گزارہ کروں گا''

آنے کا وقت

مالک ملازم سے: تم نے بیگم کو یہ کیوں بتایا کہ میں رات باہر گزارنے کے بعد صبح کے وقت گھر آیا۔ حالانکہ میں نے منع کر رکھا ہے کہ بیگم کو میرے آنے کا وقت نہ بتایا کرو۔

ملازم: جی میں نے آپ کے آنے کا وقت تو نہیں بتایا بیگم صاحبہ نے پوچھا کہ صاحب کتنے بجے گھر آئے میں نے یہ کہہ کر ٹال دیا'' کہ میں ناشتہ میں مصروف تھا۔ گھڑی پر نظر نہ گئی''۔

کب ٹھیک ہوگی

تمہارے والد کی ٹانگ کب ٹھیک ہوگی؟ کب تک کام پر آسکیں گے۔

فی الحال ان کے کام پر آنے کی کوئی امید نہیں۔

کیوں۔۔۔؟

''ابھی انشورنس کمپنی سے معاوضہ لینا ہے''۔

مرضی کے مطابق

مہمان: گزشتہ دو سال سے تمہارے پاس ایک ہی نوکرانی چلی آ رہی ہے۔

میزبان خاتون: ''ہاں وہ کہتی ہے کہ گھر والوں کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال لینے کے بعد اب میں روز روز گھر نہیں بدل سکتی''۔

دنیا کا سب سے بڑا ہوٹل

دنیا میں سب سے بڑا ہوٹل امریکی ریاست نوٹرا میں واقع ہے، اسکا نام ریکس ہوٹل ہے، یہ ہوٹل 17 ایکڑ پر پھیلا ہوا ہے، اور اس میں 4032 ڈی لکس کمرے ہیں اس ہوٹل کا افتتاح 1990 میں ہوا تھا، اس ہوٹل کا اسٹاف چار ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔

فلمی گانوں کا پوسٹ مارٹم

☆ سانوں نہر والے پل تے بلا کے تے خورے ماہی کتھے رہ گیا (فلم دکھ سجناں دے)
☆ جعلی کارڈ کے ساتھ پکڑا گیا ہے اپنے گھر چلی جاؤ۔۔۔
☆ دیکھا ہے پہلی بار ساجن کی آنکھوں میں پیار۔۔۔(فلم ساجن)
☆ لاٹری نکل آئی ہو گی آپ کی۔۔۔
☆ عاشقاں تون سوہنا مکھڑا لکان لئی سجناں نے بوہے اگے چک تان لئی۔۔۔(مسعود رانا)
☆ چک تو قرض خواہوں کے لئے ہے عاشقوں کے لئے تو چور دروازہ استعمال ہوتا ہے۔
☆ گر تم حسین نہ ہوتے ہم مہربان نہ ہوتے۔۔۔(مہدی حسن)
☆ اچھی طرح ملاحظہ فرمائیں۔ کہیں بیوٹی پارلر کا کمال نہ ہو
☆ ہزار بار منع کیا میری گلی نہ آنا سیاں (تصور خانم)
☆ پھوپھا۔۔۔کئی دنوں سے تاڑ رہا ہے سمجھے۔۔۔
☆ گوارا گوارا رنگ ہووے نیلی نیلی اکھ ہووے۔۔۔(احمد رشدی)
☆ دھت تیرے کی۔ پاگل! بینک بیلنس کی بات کرو۔۔۔
☆ توں ایس کھبے دا بلب ماہی لا لیا۔۔۔(تصور خانم)
☆ کتنے ہو گئے ٹوٹل دوکان چل سکتی ہے کہ نہیں۔۔۔؟
☆ دنیا والو جہیز کی لعنت آج بھی ہے اور کل بھی رہے گی۔۔۔(نور جہاں)
☆ نعت کھوبی بی۔۔۔لازوال نعمت۔۔۔
☆ تیرے قدموں میں بکھر جانے کو جی چاہتا ہے (سوسائٹی گرل)
☆ یقیناً کسٹم یا پولیس میں بھرتی ہو گیا ہو گا
☆ سوچ کے یار بناویں او بندیا۔۔۔
☆ جائیداد کا خصوصی خیال رہے۔۔۔
☆ اے تھیوا مندری دا تھیوا ساری عمر کراں تیری سیوانی خواباں وچ آن والی اے۔
☆ خوابوں میں سیوا کرتے ہو حقیقت میں توبہ کرو گے بچو!

☆ نگاہیں ملا کر بدل جانے والے مجھے تجھ سے کوئی شکایت نہیں ہے (نور جہاں)

☆ جی ہاں آپ کے پانچ بچے تھے تو میرے بھی سات تھے۔۔۔

خوش مزاج

تمہارے جیسے موٹے آدمیوں کو میں نے ہمیشہ خوش مزاج پایا ہے۔

تم دیکھ رہے ہو۔ ہم نہ لڑ سکتے ہیں اور نہ ہی تیز بھاگ سکتے ہیں۔

بڑے میاں دیوانے

☆ جوں جوں بڑھاپا شدت پکڑ جاتا ہے توں توں بیگم سے محبت شدت پکڑتی جاتی ہے۔ (ایک رنگین مزاج بڑے میاں)۔

نئی مثال

ایک ماہر تعلیم جب بہت بوڑھا ہو گیا اور بستر مرگ پر پہنچ گیا تو اس کے بیٹوں میں بٹوارے کے معاملے میں تنازعہ کھڑا ہو گیا جب صورت حال زیادہ سنگین ہو گئی تو اس نے اپنے بیٹوں کو بلا کر متحد رہنے پر ایک لمبی چوڑی تقریر کی۔ گفتگو کے دوران اس نے لکڑی کے اس گٹھری کی پرانی مثال دی اور کہا جب تک لکڑی گٹھری میں بندھی رہی تو اسے کوئی نہ توڑ سکا لیکن جیسے ہی وہ الگ ہو گئیں پٹ پٹ کر کے توڑ دی گئیں۔

مگر ڈیڈی۔ یہ تو پرانے زمانے کی باتیں ہیں جو ردی جا چکی ہیں چھوٹے بیٹے نے کہا تو تم نئے زمانے کی مثال بتاؤ بیٹے۔۔۔۔ ماہر تعلیم نے کہا۔

چھوٹا بیٹا اٹھ کر باہر چلا گیا اور جب واپس آیا تو اس کے ہاتھوں دو گملے تھے اس نے پہلے گملے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے باپ سے کہا۔ دیکھئے اس میں چار پودے ایک ساتھ لگے ہوئے اور چاروں کس قدر مرجھائے ہوئے ہیں۔

پھر اس نے دوسرے گملے کی طرف اشارہ کیا اسے دیکھئے اس میں ایک پودا ہے اور کس قدر سرسبز و شاداب ہے۔

بوجھو تو جانیں

آگے بھی چلی جاتی ہے
پیچھے بھی چلی آتی ہے
لوہے کی طرح مضبوط ہے لیکن
پھر بھی یہ مڑ جاتی ہے

(جواب: سڑک)

بیوی کی پالیسی

انشورنس انسپکٹر: ہم آپ کو رقم تو نہیں ادا کر سکتے البتہ بدلے میں ایک اور کار دے دیں گے۔

دعویدار: چلیئے اس معاملے میں تو مجھے اتفاق ہے لیکن اگر باقی پالیسیوں میں آپ کا طریق کار یہی ہے تو مجھے اپنی بیوی کی پالیسی منسوخ کرانا پڑے گی۔

شدید طلب

پادری نے اس کو سمجھتے ہوئے کہا۔

شراب چھوڑنے کی کوشش کرو۔ سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ جب شراب پینے کی خواہش غلبہ پانے لگے تو اپنی بیگم کا خیال ذہن میں لے آؤ۔

''مگر شدید طلب کے عالم میں کسی بھی چیز کا خوف شراب کے راستے میں رکاوٹ نہیں بن سکتا''.

شرابی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

فون پر تم ہو

بیوی: دوپہر کو فون پر آپ نے ملازمہ سے نجانے کیا کہہ دیا تھا کہ وہ کام ہی چھوڑ کے چلی گئی

شوہر: ''ارے باپ رے باپ میں تو سمجھا تھا کہ ٹیلی فون پر تم ہو''۔

ٹائم پاس کر رہے تھے

ٹرین میں ایک بوڑھا اور ایک نوجوان سفر کر رہے تھے ساتھ میں اور بھی بہت سے مسافر تھے کہ بوڑھا بولا۔ ''بیٹا آپ کو کہاں جانا ہے؟''

''جی سکھر'' نوجوان نے جواب دیا۔

''آپ کہاں جائیں گے؟ نوجوان نے سوال کیا۔

''میں نے بھی سکھر جانا ہے۔'' بوڑھے نے جواب دیا اور پوچھا'' تمہارا گھر کہاں ہے؟''۔

''جی مدینہ ٹاؤن۔'' نوجوان بولا اور پوچھنے لگا۔ ''اور آپ کا گھر کہاں ہے؟''

''بیٹا میرا گھر بھی مدینہ ٹاؤن میں ہی ہے۔

''کون سے محلے میں رہتے ہیں؟'' نوجوان نے پوچھا۔

''منظور آباد میں۔''

''میں بھی اسی محلے میں رہتا ہوں۔''نوجوان بولا۔

ساتھ میں جو مسافر بیٹھا ہوا تھا وہ ان کی باتوں سے تنگ آچکا تھا وہ جل کر بولا۔

''آپ دونوں ایک ہی محلے میں رہتے ہیں تو ایک دوسرے کو نہیں جانتے۔''

بوڑھا بولا۔''بھئی ناراض کیوں ہوتے ہو ہم باپ بیٹا یونہی ٹائم پاس کر رہے تھے۔

تب اور اب

☆ پہلے شجرکاری کا دور ہوا کرتا تھا اب تخریب کاری کا زمانہ ہے۔

☆ پہلے طالبعلم صرف علم حاصل کرتے تھے اب طالبعلم ویڈیو فلم حاصل کرتے ہیں۔

☆ پہلے لیڈر کہتا تھا ہمارا ایک جھنڈا ہے اب جتنے لیڈر ہیں اتنے جھنڈے۔

☆ پہلے دال میں کالا ہوتا تھا اب دلوں میں کالا ہوتا ہے۔

گزارہ کرلوں گا

جانم تمہارے والد سخت بیمار ہیں تم چلی ہی جاؤ۔کفن دفن،سوئم بیسواں چالیسواں کر کے آنا۔اماں تنہائی محسوس کریں تو بیشک مت آنا۔ میں گزارا کرلوں گا۔

انگلیوں پر نچاتی ہیں۔

بچہ: امی جان،آپ سرکس میں کام کرتی ہیں۔

ماں: نہیں تو،تم سے یہ کس نے کہا۔

بچہ: ''امی ساتھ والی پڑوسن کہہ رہی تھی کہ آپ ڈیڈی کو انگلیوں پر نچاتی ہیں''۔

بوجھو تو جانیں

رہتا ہے وہ ایک جگہ پر
لیکن چلتا رہتا ہے وہ
لوٹ لگائے اور بل کھائے
کیسے کیسے من چلے اس میں نہائے

(جواب: سمندر)

اندر سے سنگسار

ایک مولانا صاحب کے جوش ملیح آبادی سے بہت اچھے تعلقات تھے، کئی دنوں کی غیر حاضری کے بعد ملنے آئے تو جوش صاحب نے وجہ پوچھی، وہ صاحب بولے کیا بتاؤں، جوش صاحب پہلے گردے میں پتھری تھی اس کا آپریشن ہوا اب دوسرے گردے میں پتھری کی شکایت ہے۔

''میں سمجھ گیا'' جوش صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔

''اللہ تعالیٰ آپ کو اندر سے سنگسار کر رہا ہے''۔

افسوس

''بیگم آج تو میں مرتے مرتے بچ گیا۔''

گویا آج پھر پیر سائیں کو دیئے ہوئے پانچ سو روپے ضائع چلے گئے!

بیگم ہاتھ ملتے ہوئے بولیں۔

راہنمائے باورچی خانہ

☆ ہم آج کیا پکائیں؟

☆ آپ سیاسی کھچڑی پکائیں پک گئی تو آپ کا بھلا ورنہ دوسروں کا۔

☆ اگر پکاتے ہوئے ہنڈیا جل جائے تو کیا کریں؟

☆ نئی ہنڈیا پکالیں یا کسی ہوٹل کی طرف مارچ کریں۔

☆ برسات کے موسم میں کیا کھائیں۔

☆ طالب علم ہیں تو ڈنڈے، کنوارے ہیں تو انڈے، شوہر ہیں تو ہوا کھائیں اور اگر خاتون خانہ ہیں تو شوہر کا مغز بہتر رہے گا۔

☆ ٹی بیگ سے چائے کیسے تیار کریں؟

☆ ایک کپ میں اپنے غصے کی طرح کھولتا ہوا پانی لیں پھر ٹی بیگ کو دھاگے سے پکڑ کر اس طرح غوطے دیں جیسے شوہر کو کبھی کبھی دیا کرتی ہیں جب رنگ سرخ ہو جائے تو دودھ ملا دیں جو کہ بھینس کا ہو گوالے کا نہ ہو۔

معلومات میں اضافہ

جب بیٹا دس سال کا ہوا تو والدین نے سوچا کہ اسے تھوڑی بہت جنس کی تعلیم سے روشناس کرایا جائے تا کہ وہ غلط سوسائٹی کا شکار نہ ہو جائے

ناشتے کی میز باپ نے بیٹے سے کہا۔ بیٹا آج میں تم سے جنس کے متعلق کچھ بات کرنا چاہتا ہوں۔
"کھل کر کہیں ڈیڈی۔ بیٹا فوراً بولا میں اس موضوع پر آپ کی معلومات میں بہت زیادہ اضافہ کروں گا"۔

کھلے بال

ایک خوبصورت لڑکی جس کے سر پر صرف تین بال تھے۔ بیوٹی پارلر بال سیٹ کروانے گئی۔ پارلر میں موجود خاتون سے لڑکی نے کہا۔
"ذرا میرے بال تو سیٹ کر دیں۔" جب وہ بال سیٹ کرنے لگیں تو ایک بال ٹوٹ گیا۔ "اب تو دو بال رہ گئے ہیں۔" خاتون نے کہا۔
"اب چٹیا ہی کر دیں۔" جب وہ خاتون چٹیا کرنے لگیں تو ایک بار پھر ٹوٹ گیا۔ تو لڑکی نے کہا۔ "رہنے دیں میں کھلے بال ہی لے جاؤں گی۔"

گانے سے بہتر رونا

بیوی۔۔۔ کیوں جی منا کیوں رو رہا ہے؟
شوہر۔۔۔ کیا کروں، سوتا ہی نہیں۔
بیوی۔۔۔ لوری گا کر سلا دو۔
شوہر۔۔۔ میں نے پوری لوری بھی گائی تھی۔
"لیکن پڑوسیوں نے کہا کہ اس سے اچھا تو بچے کا رونا ہی تھا"

بٹن کھلے ہیں

کسی جلسے میں ایک صاحب تقریر کرنے کھڑے ہوئے تو بولتے ہی رہے لوگوں نے بار بار گھڑی کی طرف دیکھنا شروع کیا تا کہ وہ کچھ سمجھیں مگر ان پر اس کا بھی اثر نہیں ہوا، آخر حاضرین میں سے ایک صاحب نے کاغذ کے ننھے سے پرچے پر کچھ لکھا اور انہیں دے دیا۔ اسے پڑھتے ہی وہ فوراً بیٹھ گئے جن صاحب نے وہ پرچہ لکھا تھا ان کے قریب ہی بیٹھے ہوئے ایک شخص نے پوچھا۔
"آپ نے پرچے میں کیا لکھا تھا؟" وہ صاحب بولے "صرف چند حروف۔۔۔ آپ کی پتلون کے بٹن کھلے ہوئے ہیں؟"۔

آدم خور

ایک انگریز پادری افریقہ کے کسی وحشی قبیلے میں گیا اور اس کے سردار سے پوچھا، "کیا اب بھی تمہارے علاقے میں آدم خور ہیں۔"؟
"نہیں جناب" سردار بڑے فخر سے بولا "اب تو ایک آدم خور بھی نہیں رہا کچھ ہی دن پہلے ہم آخری آدم خور کو بھی بھون کر ہڑپ کر چکے ہیں"۔

بوسہ ہوتو ایسا

آج کل یہ فیصلہ کرنا کافی مشکل ہے کہ بے غیرتی کے حمام میں کون زیادہ ننگا ہے۔ایک تیز رفتار سے جاتی ہوئی کار نے سائڈ کے دو پہیوں پر موڑ کاٹا۔

ایک کانسٹیبل اور چار راہ گیروں کو گرادیا۔آخر کار ایک بجلی کے کھمبے سے جاٹکرائی۔لمحہ بھر بعد ٹوٹی ہوئی کار میں سے ایک قیامت کی حسین غیر ملکی لڑکی برآمد ہوئی اور کہنے لگی ''مان گئے۔بوسہ ہوتو ایسا ہو۔''

ترس

ایک مقدمے میں جج نے ملزمہ سے پوچھا ''اپنے شوہر کو چائے میں زہر ملا کر دیتے وقت تمہیں ترس نہیں آیا''؟ ملزمہ نے جواب دیا آیا تھا جب اس نے دوسری پیالی مانگی تھی۔''

زندہ رہنا ہے

ایک محترمہ نے اپنی سہیلی کو بتایا کہ ''جب میں بیمار ہوتی ہوں، تو ڈاکٹر کے پاس چلی جاتی ہوں۔تاکہ ڈاکٹر کا کاروبار چلے اور ڈاکٹر کو بھی زندہ رہنا ہے۔اس کے بعد میں کیمسٹ کے پاس چلی جاتی ہوں اور وہاں سے دوا لیتی ہوں اس لئے کہ ان کا بھی کاروبار چلے اس نے بھی زندہ رہنا ہے اس کے بعد میں وہ دوا لاکر نالی میں پھینک دیتا ہوں۔'' سہیلی نے چونکتے ہوئے پوچھا ''وہ کیوں؟'' محترمہ نے جواب دیا ''اس لئے کہ بہرحال مجھے بھی زندہ رہنا ہے۔''

مصنف

ہمارے ایک دوست جنہوں نے ایم اے سیاسیات کے موضوع پر چار کتابیں لکھی تھیں، کراچی یونیورسٹی میں ایک لیکچرار سے محو گفتگو تھے کہ اچانک چند طالبات آگئیں۔لیکچرار صاحب نے ان طالبات سے پوچھا ''تم کو پتہ ہے کہ یہ جو موٹی موٹی کتابیں تمہارے ہاتھ میں ہیں، ان کا مصنف کون ہے؟'' طالبات نے لاعلمی کا اظہار کیا تو لیکچرار صاحب نے ان کا تعارف مصنف سے کرادیا۔تعارف کے بعد طالبات نے نہایت معصومیت سے پوچھا ''اچھا تو سر پھر ہم ان کتابوں کو واپس کر آئیں۔؟''

گنجا شوہر

لباس پہن کر جانا چاہئے۔ایک عورت نے کہا ''ایسے موقعوں پر یہ قاعدہ ہے کہ بیوی شوہر کے بالوں سے میچ کرتا ہوا لباس پہنے، میں تو سیاہ پوشاک پہنوں گی۔'' دوسری عورت کا سانس دم بھر کو رک گیا۔

پھر وہ دم لے کر کہنے لگی "واقعی پھر تو میرے خیال میں مجھے نہیں جانا چاہیئے کیونکہ میرا شوہر تو گنجا ہے۔

میرے بدلے

ایک عورت کے شوہر پر ریچھ نے حملہ کر دیا۔ وہ بندوق ہاتھ میں لئے دیکھتی رہی۔ ایک آدمی نے اس سے پوچھا "آپ اس درندے کو گولی مار کر ہلاک کیوں نہیں کر دیتیں؟" عورت نے جواب دیا "ضرور ہلاک کر دوں گی لیکن پہلے میں یہ دیکھنا چاہتی ہوں کہ میرے بدلے ریچھ ہی یہ کام کر گزرتا ہے یا نہیں؟"۔

اطمینان کا سانس

ایک صاحب قسطوں پر ریڈیو لے کر آئے اور رات رات بھر ریڈیو بجا کر محلے والوں کی نیندیں حرام کرنے لگے۔ کئی ماہ تک ریڈیو کی قسطیں جمع نہ کرنے کی وجہ سے کمپنی نے انہیں ایک خط لکھا یا تو آپ ہمیں قسطوں کی تمام رم ادا کر دیں ورنہ ہم ریڈیو اٹھا کر لے جائیں گے اور اس سے آپ کی بے عزتی ہوگی محلے والے بھی آپ کے متعلق کیا خیال کریں گے۔" کچھ دنوں بعد اس کمپنی کو خط کا جواب ملا لکھا تھا "میں نے اپنے پڑوسیوں سے معلوم کر لیا ہے وہ اطمینان کا سانس لیں گے۔"

میں سمجھا آپ کے پاس بھی۔۔۔

استاد: "تم کل اور پرسوں اسکول کیوں نہیں آئے؟"

شاگرد: "جناب میرے پاس ایک ہی پینٹ شرٹ ہے وہ پرسوں دھو کر ڈالی تھیں اس لیے نہیں آسکا؟"

استاد: "اور کل کیوں نہیں آئے؟"

شاگرد: "جناب کل میں اسکول آرہا تھا لیکن راستے میں آپ کے فلیٹ کی بالکونی میں آپ کی پینٹ اور شرٹ لٹکی دیکھ کر واپس چلا گیا کہ شاید آپ اسکول نہ آئے ہوں۔"

بیوی

ایک صاحب کی اپنے دوست سے لڑائی ہوگئی، وہ دوست سے کہنے لگے، "میں تم سے بہتر ہوں، میرے بچے، تمہارے بچوں سے بہتر ہیں، میری بیوی، تمہاری بیوی سے بہتر ہے۔"

دوست نے کہا۔ "اور تو میں کچھ نہیں جانتا، البتہ یہ ضرور جانتا ہوں کہ میری بیوی سے تمہاری بیوی بہت زیادہ اچھی ہے۔"

ایسا کیسے ہو سکتا تھا

ایک مشہور اور نامی گرامی باکسر گھر آیا تو گھر والے اسکو دیکھ کر حیران و پریشان ہو گئے کیونکہ بال بکھرے ہوئے گریبان کے بٹن ٹوٹے ہوئے اور جیب بھی پھٹی ہوئی۔ گھر والوں نے پوچھا تو اس نے بتایا کہ ایک اٹھائی گیرہ مجھ سے زبردستی کر کے میرا پرس چھین کر لے گیا اور میرے گریبان کے بٹن بھی توڑ دیئے اور قمیض بھی پھاڑ دی۔''

گھر والوں نے حیرانی سے کہا کہ آپ تو اتنے بڑے مشہور پہلوان اور باکسر ہیں۔ اٹھائی گیرے نے کیسے آپ سے پرس چھین لیا اور آپ کا یہ حال کر دیا، کیا آپ نے اسے بعد میں مار کر زخمی کیا یا وہ بھاگ گیا؟''

باکسر نے جواب دیا ''میں نے اس پر ہاتھ تک نہیں اٹھایا۔ یہ ٹھیک ہے کہ مجھے مقابلوں میں بلایا جاتا ہے لیکن وہاں میں مفت میں تو نہیں لڑتا ہوں میرے لڑنے کی فیس کم از کم پچیس ہزار روپے ہے۔ اگر وہ اٹھائی گیرہ مجھے پچیس ہزار روپے دیتا تو میں اس سے لڑ لیتا۔

شادی

بیوی: میرا بھائی ایک بدمزاج لڑکی سے شادی کرنے جا رہا ہے، آپ ہی اسے منع کریں۔''

شوہر: میں کیوں منع کروں، کیا اس نے مجھے اس وقت منع کیا تھا، جب میں تم سے شادی کرنے جا رہا تھا۔

بیمہ

ماں: بیٹا آگے مت جاؤ، وہاں پانی زیادہ گہرا ہے۔

بچہ: امی میں وہاں جانا چاہتا ہوں، جہاں ابا تیر رہے ہیں۔

ماں: نہیں بیٹا، ان کی زندگی کا تو بیمہ ہو چکا ہے۔

منہ

ایک باتونی عورت رات کے وقت پلنگ پر لیٹتے ہوئے اپنے شوہر سے کہنے لگی،

دروازے کھڑکیاں سب بند تو ہیں نا، کہیں چور نہ آ جائے۔''

شوہر نے کہا، ہاں ہاں تمہارے منہ کو چھوڑ کر سب کچھ بند ہے۔''

مسئلے کا حل

ایک پسماندہ لیکن جنگی جنون والے ملک میں ایک موقع پر لوگوں کو زبردستی فوج میں بھرتی کیا جارہا تھا۔ بھرتی کرنے والے افسران ایک شخص کو بھرتی کیلئے لے جانے لگے تو وہ بولا "جناب یہ تو دیکھیں کہ میں معذور ہوں۔ معذور آدمی فوج میں کیسے لڑ سکتا ہے۔"

افسران نے پوچھا "کیا معذوری ہے بظاہر تو ٹھیک ہو۔"

اس شخص نے جواب دیا "جناب آپ نے نوٹ نہیں کیا میری دونوں ٹانگوں میں فرق ہے ایک بڑی اور دوسری چھوٹی ہے۔"

بھرتی کرنے والے افسران نے جواب دیا "کوئی بات نہیں ہم تمہاری ڈیوٹی بھی ایسی جگہ لگائیں گے جہاں زمین اونچی نیچی ہو۔ ایک طرف سے اونچی اور دوسری طرف سے نیچی۔"

میری صورت حال بھی مختلف نہیں

ملازمہ: "بیگم صاحبہ ٹھیک ہے میں نے کپڑے دھوئے ہیں لیکن میں چور نہیں ہوں۔ مجھے آپ کو تسلی دینے کے لئے الفاظ نہیں مل رہے۔"

بیگم صاحبہ: "تمہیں الفاظ نہیں مل رہے اور مجھے دو میز پوش اور ایک تکیہ غلاف نہیں مل رہے۔"

تکلف

ایک گھڑ سوار سیاح کسی چھوٹے قصبے میں گیا۔ کچھ دیر تک لوگوں سے باتوں کے بعد اس نے نوٹ کیا کہ لوگ اس سے صرف ادھر ادھر کی باتیں کر رہے ہیں اور اس سے دوسری جگہوں کی معلومات حاصل کر رہے ہیں لیکن کھانے کے لئے نہیں پوچھ رہے۔ بالآخر اس نے تکلف برطرف کر کے کہہ ہی دیا کہ مجھے سخت بھوک لگی ہوئی ہے۔ ایک شخص نے جواب دیا یہاں اس وقت کھانے کے لئے تو کچھ ہے نہیں۔ اتنے میں گھڑ سوار کو سامنے ایک مرغا پھرتا ہوا نظر آیا لہٰذا اس نے لوگوں سے مخاطب ہو کر کہا "آپ لوگ میرا گھوڑا پکا لیں میں اس مرغ پر بیٹھ کر واپس چلا جاؤں گا۔

سزائے موت

ایک شخص پر قتل کا مقدمہ چل رہا تھا، موت کی سزا یقینی تھی، اس کے رشتے داروں نے جیوری کے ایک رکن کو ایک خطیر رقم پیش کی، کہ سزائے موت کو عمر قید میں تبدیل کروا دے، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

مجرم کے رشتے داروں نے جیوری کے رکن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پوچھا کہ دوسرے اراکین قائل کس طرح ہوئے تو اس نے جواب دیا۔ اجی کیا پوچھتے ہیں آپ، گھنٹوں سر کھپانا پڑا، وہ سب اسے بری کرانے کی رائے دے رہے تھے، میں نے بڑی مشکل سے عمر قید کی سزا پر رضامند کرایا۔

پوری طرح استعمال کریں

ایک ریڈیو اسٹیشن سے ایک پروگرام میں صبح کے وقت طبی مشورے کے عنوان کے تحت ایک پروگرام نشر ہو رہا تھا۔ پروگرام میں کسی سامع نے سوال بھیجا تھا کہ ”میں نے دو کلو بادام شرط لگا کر دانت سے توڑے اب میرے دانت میں درد ہوتا ہے۔ اس کے علاج کے سلسلے میں مشورہ دیجئے۔“

دانتوں کے جو ڈاکٹر صاحب مدعو تھے انہوں نے اس دانت کو نکلوا دینے کا علاج تجویز کیا لیکن علاج تجویز کرنے سے پہلے انہوں نے یہ مشورہ بھی دیا کہ اس دانت سے آپ جتنے بادام توڑ سکتے ہوں اتنے اور توڑ لیں۔“ اس کے بعد دانت نکلوا دینے کا علاج تجویز کیا۔ ہمارے خیال میں انہوں نے مزید بادام توڑنے کا مشورہ اس لیے دیا کہ وسائل ضائع نہ ہوں۔ فرض کیجئے اس دانت سے 50 یا 100 بادام اور بھی توڑے جا سکتے ہوں تو ابھی اس کو کیوں نکلوایا جائے ابھی سے نکلوا کر پھینک دینا فضول خرچی ہوگی جبکہ دانت ابھی مزید چند بادام توڑنے کے کام آ سکتا ہے۔“ تاکہ دور سے ہسپتال تک نہ لانا پڑے۔

مسافر لڑکا (بس کنڈکٹر سے): ”چلتی بس سے کہاں اترنا چاہیئے؟“

کنڈکٹر جہاں ہسپتال نزدیک ہو۔“

پانی نہیں پی رہا ہوں

ما: ”بیٹا پانی بیٹھ کر پیو کھڑے ہو کر نہیں پینا چاہیئے۔“

بچہ: ”امی میں پانی تو نہیں پی رہا میں تو شربت پی رہا ہوں۔“

پہلے یا بعد

ڈاکٹر: ”(نہایت فربہ خاتون سے): ”آپ اپنا وزن کم کروانے کے لئے علاج کی غرض سے آئی ہیں لہٰذا آپ کو سختی سے میری ہدایت پر عمل کرنا ہوگا۔ آپ صبح ناشتے میں کیا کیا کھاتی ہیں۔“

خاتون: ”ڈاکٹر صاحب میں صبح ناشتے میں تین ڈبل روٹیاں چار انڈے تین مکھن کی ٹکیاں اور جو سبزی گھر میں پکی ہو اس کی ایک پلیٹ اور ایک چکن تکہ کھاتی ہوں۔

ڈاکٹر: ”کل سے آپ چھ سلائس ایک انڈا ایک مکھن کی ٹکیہ اور کچھ سبزی کھایا کریں۔“

خاتون: ”ڈاکٹر صاحب آپ نے جو کچھ کھانے کو کہا ہے یہ میں ناشتے سے پہلے پہلے کھایا کروں یا اس کے بعد؟“

دو حرف

ایک بے وقوف شخص جس نے نیا نیا پڑھنا سیکھا تھا ڈاک خانے میں ایک خط لے کر گیا۔ وہاں بیٹھے ہوئے کلرک نے کہا جناب آپ کی ہینڈ رائیٹنگ پڑھی نہیں جا رہی۔ ذرا صاف طریقہ سے پتہ لکھ دیں۔ بے وقوف شخص بولا ''کیا آپ جاہل ہیں؟''

''جی نہیں جناب میں پڑھا لکھا ہوں آپ کی رائیٹنگ صاف نہیں ہے اس لیے نہیں پڑھی جا رہی۔''

بے وقوف شخص نے کہا: ''آپ نے کتنا پڑھا ہے؟''

''کلرک نے جواب دیا بی۔ اے''۔

بے وقوف شخص بولا: ''انگریزی کے دو حرف سیکھے وہ بھی الٹے۔''

بے وقوف معلوم ہوتا ہے

''وہ سامنے والے مکان کی کھڑکی میں جو شخص بیٹھا ہوا نظر آ رہا ہے بڑا ہی بے وقوف معلوم ہوتا ہے۔ صبح سے بے کار بیٹھا ہے کوئی کام نہیں کر رہا حتیٰ کہ ایک لمحے کے لئے پانی پینے تک کو بھی نہیں اٹھا۔''

''تمہیں کیسے معلوم ہو سکتا ہے پانی پینے یا کسی کام سے اٹھا ہو پھر آ گیا ہو۔''

''ہرگز نہیں میں خود اسے صبح سے توجہ سے دیکھ رہا ہوں۔ ایک لمحے کے لئے بھی میں نے اس سے توجہ نہیں ہٹائی میں یہیں بیٹھا ہوں۔''

ابھی کیسے سنا سکتا ہوں

بچہ: ''امی امی آہا! میں نے لکھنا سیکھ لیا ہے۔''

ماں: ''بیٹا اسکول سے آتے ہی تم نے بہت اچھی بات بتائی۔ ذرا پڑھ کر تو سناؤ کیا لکھا۔''

بچہ: ''امی یہ نہیں پتہ کیونکہ ابھی میں نے پڑھنا نہیں سیکھا۔''

مذاق

جھگڑے کے دوران بیوی نے شوہر کو تھپڑ مارا، شوہر کہنے لگا تم نے یہ تھپڑ مجھے مذاق میں مارا ہے یا سنجیدہ ہو کر۔''؟

بیوی نے کہا، سنجیدہ ہو کر، یہ سن کر شوہر کہنے لگا۔''پھر ٹھیک ہے، ایسا مذاق مجھے بالکل پسند نہیں ہے۔''

طریقہ

خاتون: ''ڈاکٹر صاحب آپ موت کا پتہ کیسے لگاتے ہیں کہ کوئی شخص واقعی میں مر گیا ہے۔''

ڈاکٹر صاحب: ''محترمہ میں میں موت کا یقین اس طرح کرتا ہوں کہ مرد کے دل کی دھڑکن بند ہو اور عورت کی زبان بند ہو''۔

پتہ ہے

جج (ملزم سے): ''تمہیں پتہ ہے جھوٹ بول کر کہاں جاؤ گے''۔

ملزم: ''جی جہنم میں''۔

جج: ''اور سچ بول کر؟''

ملزم: ''جناب جیل میں''۔

نشہ بھی کیا چیز ہے

ایک نشے باز رات کو دیر سے گھر آیا۔ صبح بیوی سے کہا رات میں نے عجیب معجزہ دیکھا۔ میں نے ہاتھ روم میں جانے کیلئے دروازہ کھولا تو لائٹ خود بخود جل گئی جب دروازہ بند کیا گیا تو لائٹ خود بند ہو گئی۔

بیوی نے جواب دیا: ''یہ معجزہ نہیں تھا تم دراصل فرج میں گھس رہے تھے ہم نے تمہیں روک کر دوبارہ اس کا دروازہ بند کیا ہے۔''

چھوٹا مہینہ

استاد: ''سال کا سب سے چھوٹا مہینہ بتاؤ۔''

شاگرد: ''سر مئی اور جون سال کے سب سے چھوٹے مہینے ہیں۔''

استاد: ''وہ کیسے؟''

شاگرد: ''جناب کیونکہ ان دونوں میں صرف تین تین حروف ہیں۔ مئی میں صرف م ءی اور جون میں صرف ج و اور ن۔

بھلا کیا کام

تقسیم برصغیر سے پہلے جب مختلف آزادی کی تحریکیں چل رہی تھیں۔ بعض رہنما اس وقت کی اسمبلیوں میں شرکت کے مخالف تھے۔ ایک مسلم رہنما جو اسمبلی میں شرکت کے بجائے اکثر پریس گیلری سے اسمبلی کی کارروائی دیکھا کرتے تھے ایک مرتبہ پہنچے تو اسمبلی کے ایک رکن نے انہیں ڈھیلے ڈھالے لباس میں دیکھ کر طنز سے کہا ''میں سمجھا شاید بیگم صاحبہ بھوپال آئی ہیں۔''

ان رہنما نے برجستہ جواب دیا" جی ہاں اس زنانہ محفل میں بھلا مردوں کا کیا کام۔"

گوالے کا جادو

برصغیر کے مختلف شہروں میں لوگوں کو مہیا غذائیت کے حوالے سے سروے کیا گیا تو پتہ لگا کہ ایک مخصوص شہر میں دودھ کی فراہمی وہاں کی مقامی ضرورت سے آدھی ہے (لیکن حیرت کی بات ہے کہ یہ آدھا دودھ بھی پورا ہو جاتا ہے) واقعی حیرت کی بات ہے۔ اگر آپ کو ایک کلو چیز دے کر کہا جائے کہ اسے دو کلو کر دیں تو یہ اتنا آسان تو نہیں اگر آپ نے کر دی تو جادو ہی کہلائے گا) یہ جادو کون کرتا ہو گا گوالا بھی جادوگر ہو گیا کمال ہی ہو گیا۔

تقریر

ایک صاحب تقریر کر رہے تھے، اچانک پنڈال کے پیچھے سے ایک گدھے نے زور زور سے رینکنا شروع کر دیا۔

سامعین میں سے کسی نے آواز لگائی۔

"ایک وقت میں ایک ہی بولے۔"

فرق

ایک استاد نے بچوں سے سوال کیا۔ ہاتھی اور مکھی میں کیا فرق ہے۔ بچوں کے جوابات یہ تھے۔

"ہاتھی بہت بڑا ہوتا ہے اور مکھی بہت چھوٹی"۔

"ہاتھی کے سونڈ ہوتی ہے جبکہ مکھی کے نہیں ہوتی"۔

"ہاتھی چنگھاڑتا ہے جبکہ مکھی بھنبھناتی ہے"۔

ایک بچہ خاموش بیٹھا سوچ رہا تھا بول اٹھا۔

"ماسٹر صاحب مکھی ہاتھی پر بیٹھ سکتی ہے جبکہ ہاتھی مکھی پر نہیں بیٹھ سکتا"۔

ٹماٹر

ایک خاتون نے اپنی ہمسایہ خاتون سے بہت رازدارانہ انداز میں اپنا دکھ بیان کرتے ہوئے کہا۔

"بہن میرا شوہر شام کو جب گھر آتا ہے اس کی شرٹ کے شانوں پر کبھی گلابی اور کبھی سرخ نشان نظر آتے ہیں، میں جب اپنے شوہر سے اس بارے میں استفسار کرتی ہوں تو وہ ہمیشہ ٹالتے ہوئے کہتا ہے" یہ ٹماٹر کی چٹنی کے نشانات ہیں، تم ہی بتاؤ بہن اگر تمہارا شوہر ایسا کہے تو تم کیا کرو گی۔"

"میں سب سے پہلے اس ٹماٹر کی تلاش شروع کر دونگی۔" دوسری خاتون نے غصہ سے کہا۔

مجھے بھی

ایک محترمہ نے اپنی سہیلی کو بتایا کہ ''جب بیمار ہوتی ہوں، تو ڈاکٹر کے پاس چلی جاتی ہوں۔ تاکہ ڈاکٹر کا کاروبار چلے اور ڈاکٹر کو بھی زندہ رہنا ہے۔ اس کے بعد میں کیمسٹ کے پاس چلی جاتی ہوں اور وہاں سے دوا لیتی ہوں اس لئے کہ ان کا بھی کاروبار چلے۔ اس کے بعد میں وہ دوا لا کر نالی میں بہا دیتی ہوں۔'' سہیلی نے چونکتے ہوئے پوچھا ''وہ کیوں؟'' محترمہ نے جواب دیا ''اس لئے کہ بہر حال مجھے بھی زندہ رہنا ہے۔''

مخصوص ٹکڑا

پٹرولیم کے وزیر کے اہلیہ ایک پٹرول پمپ کے افتتاح کو گئیں۔ افتتاح کے بعد اس نے پیٹرول پمپ کے مالک سے کہا بہت خوب، بڑی اچھی جگہ کا انتخاب کیا ہے آپ نے۔۔۔ لیکن آپ کو کیسے پتہ چلا کہ زمین کے اس مخصوص ٹکڑے میں تیل ہے۔

نوکری سے

ہفتہ خوش اخلاقی کے دوران ایک کلرک کو میز پر سر رکھے ہوئے دیکھ کر اس کے افسر نے اسے آرام سے جگایا اور انتہائی نرمی سے کہا معاف کرنا بھائی میں تمہیں ہرگز نہ جگاتا اگر معاملہ اتنا ضروری نہ ہوتا۔ دراصل تمہیں نوکری سے نکالا جا چکا ہے۔

جیب کترا اور تسبیح

پاکٹ مار نے اپنے ساتھی کے ہاتھ میں تسبیح دیکھ کر حیرت سے کہا۔ ''بھئی خیریت تو ہے تمہارے ہاتھ میں تسبیح؟ کیا اپنا پیشہ چھوڑ دیا؟''

پاکٹ مار نے شرماتے ہوئے جواب دیا۔۔۔ ''نہیں یار ابھی ابھی ایک مولوی صاحب کی جیب صاف کی تھی۔''

میاؤں میاؤں

ایک پاکستانی جو چینی زبان سے ناواقف تھا۔ چین کے ایک ریسٹورنٹ میں کھانا کھانے کے لئے گیا اور مینو پر اندازے سے انگلی رکھ کر ایک ڈش منگوائی۔ ویٹر پلیٹ میں گوشت کے قتلے لے آیا جسے پاکستانی نے مرغ کا گوشت سمجھا۔

اسے وہ ڈش اتنی پسند آئی کہ اس نے ویٹر سے وہی ڈش دوبارہ لانے کے لئے کہا۔ ویٹر اردو زبان سے ناواقف تھا۔ پاکستانی نے اشاروں سے بھی سمجھانے کی کوشش کی لیکن ناکام رہا۔ آخرکار مجبور ہو کر وہ کرسی پر اکڑوں بیٹھ گیا اور مرغ کی طرح ککڑوں کوں کی آواز نکال کر ویٹر کو اشارہ کیا کہ ککڑوں کوں لے آؤ۔

قریب کے ٹیبل پر بیٹھے ہوئے ایک اور پاکستانی نے آہستہ سے اس کے کان میں کہا۔ قبلہ۔ آپ نے ابھی جو چیز کھائی وہ ککڑوں کوں نہیں بلکہ میاؤں میاؤں والی تھی۔

☆☆☆